بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ﴾ القمر: 17

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مِصباحُ القرآن

وَاِذَا سَمِعُوْا 7

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیتُ القرآن

لاھور - پاکستان

0092-321-8844845

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں
(A Company Registered U/S 42 of the Companies Act, 2017)

مصباح القرآن

وَإِذَا سَمِعُوا 7

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر
فاضل جامعہ اسلامیہ، مدینہ منورہ، ایم اے عربی، اسلامیہ یونیورسٹی، بہاولپور
اُستاذ: انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

ریسرچ اسکالرز ٹیم

مولانا عبدالرحمٰن اطہر
فاضل علوم اسلامیہ، ایم اے عربی و اسلامیات
سابق نائب مدیر تعلیم: مرکز ابن القاسم الاسلامی، ملتان

قاری محمد اکرم محمدی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
اُستاذ: جامعہ اسلامیہ، مرکز جاوید بن اسماعیل، لاہور، پاکستان

ڈاکٹر حافظ سعید عمران
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D(ITC)UMT
لیکچرار: ICET، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

مدثر بن یوسف حجازی
فاضل علوم اسلامیہ، Ph.D اسکالر
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

محمد عابد رحمت
فاضل علوم اسلامیہ، M.Phil(ITC)UMT
لیکچرار: IER، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، پاکستان

حافظ محمد مستمر خان
فاضل علوم اسلامیہ، جامعہ اشرفیہ، لاہور
رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، پنجاب

ایڈیشن سوم، اشاعت اول.................... جون 2023
ناشر.................... بیت القرآن (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان
پرنٹر.................... اعزاز الدین ٹی بی ایم پرنٹرز، لاہور، پاکستان

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ زیر نظر ترجمہ "مصباح القرآن" تمام مسالک میں مقبولِ عام ہے جبکہ ادارہ "بیت القرآن" نصاب سازی کیلیے "پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ" میں بطور "**Book Developer**" رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات امپورٹڈ کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کروا کر صرف اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، الحمد للہ۔ **2001**ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا کام جاری وساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصباح القرآن" کی تکمیل کے بعد اب اس مشن کو منظم انداز میں سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے کی اشد ضرورت ہے، لہٰذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ کا ہر ممکن تعاون درکار ہے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334
MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

بیت القرآن
1-C سکندر علی روڈ، گلبرگ 2، لاہور
موبائل: 0092-321-8844845
آفس: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
ویب سائیٹ: www.bait-ul-quran.org
ای میل: info@bait-ul-quran.org

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور	0321-4163595
ادارہ صدائے اسلام اُردو بازار، لاہور	0335-1143822
البلاغ، مرکز G10، اسلام آباد	0300-5511552
دار السلام، مرکز F8، اسلام آباد	051-2281513
دار السلام، مین طارق روڈ، کراچی	0321-7796655
فضلی بک سپر مارکیٹ، اُردو بازار، کراچی	021-32212991
مکتبہ اسلامیہ، کوتوالی روڈ، فیصل آباد	0300-0997826
مکتبہ اُم القریٰ، جناح پارک، رحیم یار خان	0303-2696753
البلاغ، چُنگی نمبر 6، بوسن روڈ، ملتان	0300-6112240

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" (لانگ کورس) اور "معلم القرآن" (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

2. بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم اُن الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اُردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش **65** فیصد ہیں۔ اِن الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اِن کے اُردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اُردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں اُن کے بارے میں بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً **20** فیصد ہیں اور اِنہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں اُنہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً **15** فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں اُنہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اُردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

وَاِذَا	سَمِعُوْا [1]	مَآ	اُنْزِلَ [2]	اِلَى الرَّسُوْلِ
اور جب	وہ سب سنتے ہیں	(اسے) جو	نازل کیا گیا	رسول کی طرف

تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ [3]	مِنَ الدَّمْعِ	مِمَّا [4]
آپ دیکھتے ہیں	ان کی آنکھوں (کو)	بہتی ہیں	آنسوؤں سے	(اس وجہ) سے جو

عَرَفُوْا	مِنَ الْحَقِّ ج	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ [5]
ان سب نے پہچانا	حق سے	وہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب

اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا [6]	مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾	وَمَا [7]
ہم ایمان لائے ہیں	پس تو لکھ لے ہمیں	گواہی دینے والوں کے ساتھ	اور کیا (ہے)

لَنَا [8]	لَا نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ [9]	وَمَا [7]	جَآءَنَا
ہم کو	(کہ) ہم ایمان نہ لائیں	اللہ پر	اور جو	آیا ہے ہمارے پاس

مِنَ الْحَقِّ لا	وَ	نَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا
حق سے	اور	ہم امید رکھتے ہیں	کہ	وہ داخل کرے گا ہمیں

رَبُّنَا	مَعَ الْقَوْمِ [10] الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾	فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ
ہمارا رب	نیک لوگوں کے ساتھ	تو بدلے میں دیے اُنہیں	اللہ (نے)

بِمَا [9] [7]	قَالُوْا	جَنّٰتٍ [11]	تَجْرِيْ [3]
(اس) وجہ سے جو	ان سب نے کہا	باغات	(کہ) چلتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ط
ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں

وَذٰلِكَ [12]	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ [13] ﴿85﴾	وَالَّذِيْنَ
اور یہ	بدلہ (ہے)	نیکی کرنے والوں (کا)	اور (وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ [9]	اُولٰٓئِكَ [12]
سب نے کفر کیا	اور	ان سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہ (لوگ)

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا [14]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
دوزخ والے (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 11 / 1

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ فعل ماضی ہے اِذَا کے بعد عموماً ترجمہ حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] تو واحد مؤنث کی علامت ہے، عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

[4] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[5] یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔

[6] اگر فعل میں حکم کا مفہوم ہو اور نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ "ہم نے" کی بجائے "ہمیں" کیا جاتا ہے۔

[7] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[8] لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے اور اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہمارے لیے کیا عذر ہے۔

[9] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[10] اَلْقَوْمِ لفظاً واحد ہے لیکن معناً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ الصّٰلِحِيْنَ جمع آیا ہے۔

[11] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن کر دیا جاتا ہے۔

[13] اگر اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ	اور جب وہ (اُسے) سنتے ہیں جو
اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى	رسول کی طرف نازل کیا گیا، آپ دیکھتے ہیں
اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	ان کی آنکھوں کو (کہ) وہ آنسوؤں سے بہتی ہیں
مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ج	اس (وجہ) سے جو اُنہوں نے حق کو پہچانا
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا	وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾	پس تو ہمیں گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے ﴿83﴾
وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ	اور ہمیں کیا ہے (کہ) ہم اللہ پر ایمان نہ لائیں
وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ لا	اور (اس پر) جو ہمارے پاس حق سے آیا ہے
وَنَطْمَعُ اَنْ	اور ہم امید رکھتے ہیں کہ
يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا	ہمارا رب ہمیں (جنت میں) داخل کرے گا
مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾	نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿84﴾
فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ	تو اللہ نے ان کو بدلے میں دیے
بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ	باغات اس وجہ سے جو انہوں نے کہا
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط	(وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾	اور یہ نیکی کرنے والوں کا بدلہ ہے۔ ﴿85﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ	اور انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ع ﴿86﴾	وہ (لوگ) اہل دوزخ ہیں۔ ع ﴿86﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو

ع 11 9 1

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- سَمِعُوْا : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
- مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
- اِلَى : مرسل الیہ، مرجوع الی اللہ۔
- الرَّسُوْلِ : رسول، رسالت، مرسل۔
- تَرٰٓى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی۔
- اَعْيُنَهُمْ : عینی شاہد، معاینہ۔
- تَفِيْضُ : فیض عام، فیوض و برکات۔
- مِمَّا : منجانب/ماحول، ماتحت۔
- عَرَفُوْا : عرف، معروف، تعارف۔
- يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- اٰمَنَّا : امن، ایمان، مؤمن۔
- فَاكْتُبْنَا : کتاب، کُتب، کاتب۔
- مَعَ : معیّت، مع دوست احباب۔
- الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہید، کلمۂ شہادت۔
- نَطْمَعُ : حرص و طمع۔
- يُّدْخِلَنَا : داخل، داخلہ، مداخلت۔
- فَاَثَابَهُمُ : اجر و ثواب، ثواب دارین۔
- تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
- تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ۔
- خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
- فِيْهَا : فی الحال، فی الفور۔
- جَزَآءُ : جزا و سزا، جزائے خیر۔
- الْمُحْسِنِيْنَ : حسن، احسان، محسن۔
- كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
- كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات قرآنی۔
- اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب کہف۔
- اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔

لَا تُحَرِّمُوْا [1]	طَيِّبٰتِ [2]	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ [3]
مت تم سب حرام ٹھہراؤ	پاکیزہ (چیزوں کو)	جو	حلال کی ہیں	اللہ (نے)

لَكُمْ	وَ	لَا تَعْتَدُوْا ط [1]	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ [4]
تمہارے لیے	اور	مت تم سب حد سے بڑھو	بیشک اللہ	نہیں پسند کرتا

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾	وَ	كُلُوْا [5]	مِمَّا [6]	رَزَقَكُمُ
حد سے بڑھنے والوں کو	اور	تم سب کھاؤ	(اس میں) سے جو	رزق دیا تم کو

اللّٰهُ [3]	حَلٰلًا	طَيِّبًا ص	وَّ	اتَّقُوا اللّٰهَ [3]	الَّذِيْٓ
اللہ (تعالیٰ نے)	حلال	پاکیزہ	اور	تم سب اللہ (سے) ڈرو	جو (کہ)

اَنْتُمْ	بِهٖ [7]	مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ [4]
تم	اس پر	سب ایمان لانے والے (ہو)	نہیں	مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا

اللّٰهُ [3]	بِاللَّغْوِ [8][7]	فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ [9]	وَلٰكِنْ
اللہ	لغو (قسموں) کا	تمہاری قسموں میں	اور لیکن

يُؤَاخِذُكُمْ	بِمَا [7]	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ ج [9][8]
وہ مؤاخذہ فرمائے گا تمہارا	(ان) پر جو	تم نے پختہ کیں	قسمیں (قصداً)

فَكَفَّارَتُهٗٓ	اِطْعَامُ	عَشَرَةِ [2]	مَسٰكِيْنَ
تو اس کا کفارہ	کھانا کھلانا (ہے)	دس	مسکینوں (کو)

مِنْ اَوْسَطِ [10]	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ [11]	اَوْ
اوسط (درجے) کا	جو	تم سب کھلاتے ہو	اپنے سب گھر والوں (کو)	یا

كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ط [2]	فَمَنْ
ان کو کپڑے پہنانا (ہے)	یا	آزاد کرنا (ہے)	ایک گردن	پس جو

لَّمْ يَجِدْ [4][12]	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ط [2]	ذٰلِكَ [13]	كَفَّارَةُ [2]
نہ پائے	تو روزے رکھنا (ہے)	تین دن	یہ	کفارہ (ہے)

اَيْمَانِكُمْ [9]	اِذَا	حَلَفْتُمْ ط	وَاحْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ ط [9]
تمہاری قسموں (کا)	جب	تم قسمیں کھاؤ	اور تم سب حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں (کی)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[2] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[4] یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[5] كُلُوْا اصل میں اُءْكُلُوْا تھا، قواعد کی مناسبت سے كُلُوْا ہو گیا ہے۔

[6] مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

[7] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[8] قسم کی تین اقسام ہیں:

1 لغو: جو انسان عادتاً اور بغیر ارادہ کے کھاتا ہے، اس پر کوئی مواخذہ نہیں ہے۔

2 غموس: وہ جھوٹی قسم جو دھوکہ دینے کے لیے کھائی جائے، یہ کبیرہ گناہ ہے لیکن اس پر کفارہ نہیں ہے۔

3 معقدہ: وہ قسم جو اپنی بات کو مؤثر بنانے کے لیے کھائی جائے، اسی قسم کو توڑنے کا کفارہ آگے بیان ہوا ہے۔

[9] اَيْمَانٌ يَمِيْنٌ کی جمع ہے ایمان الگ اور اِیمان الگ لفظ ہے۔

[10] یہاں مِنْ کا ترجمہ کا ضرورتاً کیا گیا ہے۔

[11] اَهْلِيْكُمْ جمع کا لفظ ہے اَهْلٌ کی جمع اَهْلُوْنَ یا اَهْلِيْنَ ہوتی ہے یہاں آخر سے نون گرا ہوا ہے۔

[12] لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[13] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے • نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے • کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ	(اُن) پاکیزہ چیزوں کو حرام مت ٹھہراؤ
مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ	جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہیں
وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور تم حد سے مت بڑھو، بے شک اللہ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾	حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (87)
وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ	اور تم اس میں سے کھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں رزق دیا
حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	(جو) حلال (اور) پاکیزہ ہے، اور تم اللہ سے ڈرو
الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	جو (کہ) تم اس پر ایمان لانے والے ہو۔ (88)
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہارا مؤاخذہ نہیں فرمائے گا
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ	تمہاری قسموں میں لغو (بے ارادہ قسموں) کا
وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا	اور لیکن وہ تمہارا مؤاخذہ فرمائے گا ان پر جو
عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗٓ	تم نے پختہ (قصداً) قسمیں کھائیں، تو اس کا کفارہ
اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ	دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے
مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ	اوسط (درجے) کا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو
اَوْ كِسْوَتُهُمْ	یا اُن کو کپڑے پہنانا ہے
اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ	یا ایک گردن آزاد کرنا ہے
فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ	پھر جو نہ پائے (یہ چیزیں)
فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ	تو تین دن روزے رکھنا ہے
ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ	یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے
اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ	جب تم قسم کھالو (اور پھر اُسے توڑ دو)
وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ	اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کیا کرو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔
تُحَرِّمُوْا : حرام، تحریم، حرمت۔
طَيِّبٰتِ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَحَلَّ : حلال وحرام، رزق حلال۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
تَعْتَدُوْا : تعدّی، متعدی بیماری۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات۔
مِمَّا : منجانب، من وعن/ماحول۔
رَزَقَكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
مُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
يُؤَاخِذُكُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
بِاللَّغْوِ : لغو، لغویات۔
فِيْٓ : فی الحال، فی الحقیقت۔
عَقَّدْتُّمْ : عقیدہ، عقدِ نکاح، عقدِ ثانی۔
فَكَفَّارَتُهٗٓ : کفارہ۔
اِطْعَامُ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
عَشَرَةِ : عاشورہ محرم، عشرہ مبشرہ۔
مَسٰكِيْنَ : مسکین، مساکین۔
اَوْسَطِ : وسط، اوسط، وسطیٰ۔
اَهْلِيْكُمْ : اہل وعیال، اہل خانہ۔
تَحْرِيْرُ : تحریر، محرر، حریت پسند۔
يَجِدْ : وجود، موجود، وجد۔
فَصِيَامُ : صوم، صیام، صوم وصلوٰۃ۔
ثَلٰثَةِ : ثلث، مثلث، تثلیث۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
حَلَفْتُمْ : حلف نامہ، بیان حلفی۔
احْفَظُوْٓا : حفاظت، محافظ، محفوظ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ [1][2]	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ [3]	لَعَلَّكُمْ
اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	اپنی آیات	تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ (89)	يٰٓاَيُّهَا [4]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّمَا [5]
تم سب شکر کرو	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	درحقیقت

الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَالْاَنْصَابُ	وَالْاَزْلَامُ	رِجْسٌ
شراب	اور جوا	اور بت	اور فال نکالنے کے تیر	ناپاک (ہیں)

مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	فَاجْتَنِبُوْهُ [6]	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ [7] (90)
(اور) شیطان کے عمل سے (ہیں)	پس تم سب بچو اس سے	تاکہ تم	تم سب فلاح پاجاؤ

اِنَّمَا [5]	يُرِيْدُ [1]	الشَّيْطٰنُ [2]	اَنْ	يُّوْقِعَ
درحقیقت	چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ ڈال دے

بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ [3]	وَالْبَغْضَآءَ	فِي الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ
تمہارے درمیان	دشمنی	اور بغض	شراب میں	اور جوئے (میں ڈال کر)

وَيَصُدَّكُمْ	عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	وَ	عَنِ الصَّلٰوةِ ج [3]
اور وہ روک دے تمہیں	اللہ کے ذکر سے	اور	نماز سے

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ (91)	وَ	اَطِيْعُوا [8]	اللّٰهَ
تو کیا	تم	سب باز آنے والے ہو	اور	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَ	اَطِيْعُوا [8]	الرَّسُوْلَ	وَ	احْذَرُوْا ج [8]
اور	تم سب اطاعت کرو	رسول (کی)	اور	تم سب بچو (شراب وغیرہ سے)

فَاِنْ [9]	تَوَلَّيْتُمْ [10]	فَاعْلَمُوْٓا [9][8]	اَنَّمَا [5]	عَلٰى رَسُوْلِنَا
پھر اگر	تم نے منہ موڑا	تو تم سب جان لو	کہ درحقیقت	ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ (92)	لَيْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
واضح طور پر پہنچا دینا (ہے)	نہیں (ہے)	(ان لوگوں) پر جو	سب ایمان لائے	اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [3]	جُنَاحٌ [11]	فِيْمَا	طَعِمُوْٓا [12]	اِذَا مَا [13]
ان سب نے عمل کیے نیک	کوئی گناہ	(اس بارے) میں جو	وہ سب کھا چکے	جب کہ

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 ةِ اٰت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔

4 یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

5 اِنَّ یا اَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس کا مفہوم اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا ہے، یعنی حقیقت یوں ہی ہے اسکے علاوہ نہیں۔

6 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔

7 شراب کی حرمت کا یہ تیسرا آخری، قطعی اور واضح حکم ہے، اس سے پہلے سورۃ البقرۃ آیت نمبر: 219 اور سورۃ النساء آیت نمبر: 43 میں دو حکم شراب کی نفرت کے متعلق آچکے تھے ۔

8 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

9 فَ کا ترجمہ کبھی پھر بھی کیا جاتا ہے۔

10 علامت تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

11 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

12 بعض صحابہ کو خیال آیا کہ جو صحابہ حرمت شراب سے پہلے فوت یا شہید ہو گئے اور شراب پیتے تھے ان کا کیا بنے گا اس آیت میں اس شبہ کا ازالہ کیا گیا ہے۔

13 یہاں مَا زائد ہے جو عموماً تاکید کے لیے آتا ہے یعنی جونہی اور جیسے ہی انہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور گناہ سے بچے رہے تو ان چیزوں پر جو وہ پہلے کھا چکے ہیں کوئی گناہ نہیں ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ	اسی طرح اللہ تمہارے لیے کھول کر بیان کرتا ہے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾	اپنی آیات تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿89﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ	درحقیقت شراب اور جوّا
وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ	اور بت اور قرعہ کے تیر (یہ سب) ناپاک
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ	(اور) شیطان کے عمل سے ہیں
فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾	پس تم ان سے بچو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿90﴾
اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ	درحقیقت شیطان تو چاہتا ہے کہ وہ ڈال دے
بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ	تمہارے درمیان دشمنی اور بغض
فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ	شراب اور جوّے میں (مبتلا کر کے)
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ	اور وہ (وہ چاہتا ہے کہ) تمہیں اللہ کے ذکر سے روک دے
وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ	اور نماز سے (روک دے)، تو کیا
اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾	تم (ان چیزوں سے) باز آنے والے ہو؟ ﴿91﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ	اور تم (جوّے اور شراب سے) بچو پھر اگر تم نے منہ موڑا
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا	تو جان لو کہ درحقیقت ہمارے رسول کے ذمے
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾	واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔ ﴿92﴾
لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	نہیں ہے ان (لوگوں) پر جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے کوئی گناہ
فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا	اس (بارے) میں جو وہ کھا چکے جب کہ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يُبَيِّنُ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
اٰيٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
اٰمَنُوْٓا : امن، ایمان، مؤمن۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم۔
مِّنْ : منجانب، من وعن۔
عَمَلِ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
فَاجْتَنِبُوْهُ : اجتناب۔
تُفْلِحُوْنَ : فوز وفلاح، فلاح دارین۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّوْقِعَ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
بَيْنَكُمُ : بین بین، بین الاقوامی۔
الْعَدَاوَةَ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
الْبَغْضَآءَ : بغض وعداوت، بغض وعناد۔
فِي : فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
ذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، ذاکر۔
الصَّلٰوةِ : صلوٰۃ تسبیح، صوم وصلوٰۃ۔
مُّنْتَهُوْنَ : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی۔
اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
الرَّسُوْلَ : رسول، رسالت، مرسل۔
فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَلٰغُ : بالغ، بلوغ، ذرائع ابلاغ۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
وَ : جاہ وجلال، قدر ومنزلت۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، صالح، صلح۔
فِيْمَا : فی الحال/ماحول، ماتحت۔
طَعِمُوْٓا : قیام وطعام، بعد از طعام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

اتَّقَوْا [1]	وَّ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وہ سب بچے رہے (شرک سے)	اور	وہ سب ایمان لائے	اور	سب نیک عمل کرتے رہے

ثُمَّ	اتَّقَوْا [1]	وَّ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ
پھر	وہ سب بچے رہے (حرام چیزوں سے)	اور	سب ایمان پر (قائم) رہے	پھر

اتَّقَوْا [1]	وَّ	اَحْسَنُوْا ط	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ [2]
سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور	سب نے نیک کام کیے	اور اللہ	محبت رکھتا ہے

ع 12 7 2

الْمُحْسِنِيْنَ ع (93)	يٰۤاَيُّهَا [3]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نیکی کرنے والوں سے	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

لَيَبْلُوَنَّكُمُ [4][5]	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ الصَّيْدِ
ضرور بالضرور آزمائے گا تمہیں	اللہ	کسی چیز سے	شکار میں سے

تَنَالُهٗۤ [6]	اَيْدِيْكُمْ [7]	وَ	رِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ [2][8]
(کہ) پاسکیں گے اسے	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے

اللّٰهُ	مَنْ [9]	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ ج	فَمَنِ [9]	اعْتَدٰى
اللہ (کہ)	کون	ڈرتا ہے اس سے	غیب سے (یعنی بن دیکھے)	پھر جو	زیادتی کرے

بَعْدَ ذٰلِكَ [10]	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (94)	يٰۤاَيُّهَا [3]
اس کے بعد	تو اس کے لیے	عذاب (ہے)	دردناک	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَقْتُلُوا [11]	الصَّيْدَ [12]	وَ [13]
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	نہ تم سب مار ڈالو	شکار (کو)	اس حال میں کہ

اَنْتُمْ	حُرُمٌ ط	وَمَنْ [9]	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ
تم	احرام والے (ہو)	اور جو	مار ڈالے اسے	تم میں سے

مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ
جان بوجھ کر	تو بدلہ دینا ہے	(اس) جیسا	جو	اس نے مار ڈالا

مِنَ النَّعَمِ	يَحْكُمُ [2]	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ [14]	مِّنْكُمْ
چوپایوں میں سے	فیصلہ کریں گے	اس کا	دو عدل والے	تم میں سے

[1] یہاں اتَّقَوْا کا لفظ تین بار استعمال ہوا ہے اور اس کی کئی توجیہات بیان کی گئی ہیں مثلاً: بعض کا خیال ہے کہ صرف تاکید کے لیے تکرار ہے اور بعض نے پہلے اتَّقَوْا سے مراد شرک سے بچنا اور دوسرے اتَّقَوْا سے مراد عام گناہوں سے بچنا اور تیسرے اتَّقَوْا سے مراد صغیرہ گناہوں سے بچنا مراد لیا ہے اور بعض نے کچھ اور بھی مراد لیا ہے واللہ اعلم۔

[2] یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[3] يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[4] لَيَبْلُوَنَّكُمُ کے شروع میں لَـ اور آخر میں نَّ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔

[5] یعنی حالت احرام میں شکار کی ممانعت سے تمہاری آزمائش کرے گا۔

[6] تَنَالُهٗ میں علامت تَـ واحد مؤنث کی علامت ہے انسان کے علاوہ کی جمع کے ساتھ عموماً فعل واحد مؤنث آتا ہے۔

[7] اَيْدِيْكُمْ میں اَيْدِي يَدٌ کی جمع ہے۔

[8] فعل کے شروع میں لِـ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[9] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[10] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[11] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[13] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[14] ذَوَا میں الف کا مفہوم دو ہے۔

اِتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا	وہ بچے رہے (شرک سے) اور وہ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور وہ نیک اعمال کرتے رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا	پھر وہ (حرام چیزوں سے) بچے رہے
وَّ اٰمَنُوْا	اور وہ ایمان پر قائم رہے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ	پھر اُنھوں نے تقویٰ اختیار کیا اور نیک کام کیے
ع 12 7 2 وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ع ۝93	اور اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت رکھتا ہے ع ۝93
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ	ضرور بالضرور اللہ تمھیں آزمائے گا
بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ	شکار میں سے کسی چیز سے (کہ)
تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ	اُسے تمھارے ہاتھ اور تمھارے نیزے پاسکیں گے
لِيَعْلَمَ اللّٰهُ	تاکہ اللہ معلوم کرے
مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ	(کہ) کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے
فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پھر جو اس کے بعد زیادتی کرے
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝94	تو اس کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ۝94
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ	شکار نہ مارو اس حال میں کہ تم احرام میں ہو
وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا	اور جو تم میں سے اسے جان بوجھ کر مار ڈالے گا
فَجَزَآءٌ مِّثْلُ	تو (یا تو) بدلہ دینا ہے اس کی مثل
مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ	جو اس نے چوپایوں میں سے مار ڈالا ہے
يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	اس کا فیصلہ تم میں سے دو عدل والے کریں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
وَّ : شام وسحر، شان وشوکت۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، عامل۔
الصّٰلِحٰتِ : اعمال صالحہ، اصلاح۔
اَحْسَنُوْا : احسن جزا، احسان، محسن۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
لَيَبْلُوَنَّكُمْ : بلاء، ابتلاو آزمائش، مبتلا۔
بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردنی۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الصَّيْدِ : دامِ صیاد، صید گاہ (شکاری کا جال)۔
اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، رفع الیدین۔
لِيَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَّخَافُهٗ : خوف، خائف۔
بِالْغَيْبِ : غیب، غیبی طاقت۔
اعْتَدٰى : ظلم وتعدی، متعدی۔
بَعْدَ : بعد از نماز، بعد از طعام۔
اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، رنج والم۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَقْتُلُوا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حُرُمٌ : حرام، محرم، حرمت۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
مُّتَعَمِّدًا : عمداً، قتل عمد۔
فَجَزَآءٌ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
مِّثْلُ : مثل، مثال، امثلہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، حکومت۔
ذَوَا : ذومعنی، ذواضعاف اقل۔
عَدْلٍ : عدل، عادل، عدلیہ۔

هَدْيًا	بٰلِغَ الْكَعْبَةِ [2][1]	اَوْ	كَفَّارَةٌ [1]	طَعَامُ
قربانی ہے	پہنچنے والی کعبہ (کو)	یا	کفارہ (ہے)	کھانا کھلانا
مَسٰكِيْنَ [3]	اَوْ	عَدْلُ ذٰلِكَ [4]	صِيَامًا [5]	لِّيَذُوْقَ [6]
مسکینوں (کو)	یا	اس کے برابر	روزے رکھنا (ہے)	تاکہ وہ چکھے
وَبَالَ	اَمْرِهٖ ط	عَفَا اللّٰهُ	عَمَّا [7]	سَلَفَ ط [8]
سزا	اپنے کیے کی	معاف کر دیا ہے اللہ (نے)	(اس) سے جو	پہلے گزر چکا
وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ ط
اور جو	دوبارہ کرے گا	تو وہ انتقام لے گا	اللہ	اس سے
وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ [9]	ذُو انْتِقَامٍ (95)	اُحِلَّ [10]	
اور اللہ	خوب غالب	انتقام (لینے) والا (ہے)	حلال کیا گیا (ہے)	
لَكُمْ	صَيْدُ الْبَحْرِ	وَطَعَامُهٗ	مَتَاعًا	لَّكُمْ
تمہارے لیے	سمندر کا شکار (احرام کی حالت میں)	اور اس کا کھانا	فائدہ (مند ہے)	تمہارے لیے

وَ	لِلسَّيَّارَةِ ج [1]	وَ	حُرِّمَ [10]	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ الْبَرِّ
اور	قافلے (والوں) کے لیے	اور	حرام کیا گیا ہے	تم پر	خشکی کا شکار

مَا دُمْتُمْ [11]	حُرُمًا ط	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ	
جب تک تم رہو	احرام والے (یعنی احرام کی حالت میں)	اور	تم سب ڈرتے رہو اللہ (سے)	
الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ [12] (96)	جَعَلَ اللّٰهُ	
جو (کہ)	اسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	بنایا ہے اللہ (نے)	
الْكَعْبَةَ	الْبَيْتَ الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	
کعبہ (کو)	(جو) حرمت والا گھر (ہے)	قائم رہنے کا باعث	لوگوں کے لیے	
وَ	الشَّهْرَ الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ [13]	وَالْقَلَآئِدَ ط	
اور	حرمت والے مہینے (کو)	اور قربانی کے جانور	اور پٹوں (والے جانوروں کو)	
ذٰلِكَ [4]	لِتَعْلَمُوْٓا [6]	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ
یہ (اس لیے)	تاکہ تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ	وہ جانتا ہے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] کعبہ سے مراد حرم ہے یعنی جانور یا اس کی قیمت حرم مکہ پہنچائی جائے اس کا غلہ خرید کر وہاں کے مسکینوں میں تقسیم کیا جائے یا انہیں کھانا کھلایا جائے۔

[3] مَسٰكِيْنَ کے آخر میں یْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور یہ مِسْكِيْنٌ کی جمع ہے۔

[4] ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[5] یعنی مسکینوں کی تعداد کے برابر روزے رکھے جائیں یعنی اسے اختیار ہے کہ تینوں میں سے جو کفارہ چاہے ادا کرے۔

[6] فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[7] عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

[8] یعنی اس حکم کے اترنے سے پہلے اگر احرام کی حالت میں شکار کیا گیا تھا تو اللہ نے وہ معاف کر دیا ہے۔

[9] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہاں مَا کا ترجمہ فعل کے ساتھ ملا کر جب تک کیا گیا ہے۔

[12] تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[13] اَلْهَدْيَ سے مراد وہ جانور ہیں جو قربانی کے لیے حرم کے اندر بھیجے جاتے ہیں۔

هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ	(یہ فدیہ) کعبہ کو پہنچنے والی قربانی (کی صورت میں) ہو
اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ	یا کفارہ (کے طور پر) مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے
اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا	یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے
لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ	تاکہ وہ اپنے کیے کی سزا (کا مزہ) چکھے
عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ	جو پہلے گزر چکا اللہ نے اس کو معاف کر دیا ہے
وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ	اور جو دوبارہ کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾	اور اللہ انتہائی غالب، انتقام لینے والا ہے۔ ﴿95﴾
اُحِلَّ لَكُمْ	(احرام کی حالت میں) تمہارے لیے حلال کیا گیا ہے
صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ	سمندر کا شکار اور اس کا کھانا (بھی)
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ	(اس میں) تمہارے لیے اور مسافروں کیلئے فائدہ ہے
وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ	اور تم پر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے
مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ	جب تک تم احرام کی حالت میں رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ	اور تم اللہ سے ڈرتے رہو
الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾	جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ ﴿96﴾
جَعَلَ اللّٰهُ	اللہ نے بنایا ہے
الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ	حرمت والے گھر کعبہ کو
قِيٰمًا لِّلنَّاسِ	لوگوں کے لیے قائم رہنے (اور گزران) کا باعث
وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ	اور حرمت والے مہینے اور قربانی کے جانوروں کو
وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ	اور پٹوں (والے جانوروں) کو (بھی) یہ (اس لیے)
لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	تاکہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بٰلِغَ	: بالغ، ذرائع ابلاغ۔
كَفَّارَةٌ	: کفارہ ادا کرنا۔
طَعَامُ	: قیام وطعام، بعد از طعام۔
مَسٰكِيْنَ	: مسکین، مساکین۔
عَدْلُ	: عدل، عادل، عدالت۔
صِيَامًا	: صوم، صیام، صوم وصلوٰۃ۔
لِّيَذُوْقَ	: ذائقہ، خوش ذائقہ۔
وَبَالَ	: گناہوں کا وبال۔
اَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور۔
عَفَا	: معاف، عفو ودرگزر، معافی۔
سَلَفَ	: سلف صالحین، اسلاف۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
عَادَ	: عود، اعادہ۔
فَيَنْتَقِمُ	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
مِنْهُ	: منجانب، من وعن۔
اُحِلَّ	: حلال، حلت وحرمت۔
صَيْدُ	: دامِ صیاد (شکاری کا جال)۔
الْبَحْرِ	: بحیرۂ عرب، بحروبرّ۔
مَتَاعًا	: مال ومتاع، متاعِ عزیز۔
لِلسَّيَّارَةِ	: لہٰذا، الحمدللہ/سیروسیاحت۔
حُرِّمَ	: حرام، محرم، حرمت۔
الْبَرِّ	: برّی افواج، برّ اعظم۔
دُمْتُمْ	: قائم ودائم، دوام۔
اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
تُحْشَرُوْنَ	: حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
قِيٰمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
لِلنَّاسِ	: لہٰذا، الحمدللہ۔
لِّلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
الْقَلَآئِدَ	: تقلید، مقلد، قلادہ۔
لِتَعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ [1]	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ
جو (کچھ)	آسمانوں میں (ہے)	اور	جو (کچھ)	زمین میں (ہے)

وَ	اَنَّ اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ [2]	عَلِيْمٌ [3] (97)	اِعْلَمُوْٓا [4]
اور	بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	تم سب جان لو

اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ الْعِقَابِ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ [3]
کہ بیشک اللہ	سخت عذاب والا (ہے)	اور	یہ کہ بے شک اللہ	خوب بخشنے والا

رَّحِيْمٌ [3] (98) ط	مَا [5]	عَلَى الرَّسُوْلِ	اِلَّا [5]	الْبَلٰغُ ط [6]
بڑا مہربان (ہے)	نہیں (ہے)	رسول پر	مگر	پہنچا دینا

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا
اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو	اور جو

تَكْتُمُوْنَ (99)	قُلْ [7]	لَّا	يَسْتَوِي [8]	الْخَبِيْثُ [9]
تم سب (سینوں میں) چھپاتے ہو	کہہ دیجیے	نہیں	برابر ہو سکتے	ناپاک

وَ	الطَّيِّبُ [9]	وَلَوْ [10]	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ج [1]
اور	پاک	اور اگرچہ	بھلی لگے آپ کو	ناپاک کی کثرت

فَاتَّقُوا [4]	اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ
تو تم سب ڈرتے رہو	اللہ (سے)	اے عقلوں والو!	تاکہ تم

ع 13 7 3

تُفْلِحُوْنَ (100) ع	يٰٓاَيُّهَا [11]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَسْئَلُوْا [12]
تم سب فلاح پا جاؤ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پوچھو

عَنْ اَشْيَآءَ [13]	اِنْ	تُبْدَ [1]	لَكُمْ
(ایسی) چیزوں کے بارے میں	اگر	وہ ظاہر کر دی جائیں	تمہارے لیے

تَسُؤْكُمْ ج [1] [14]	وَاِنْ	تَسْئَلُوْا	عَنْهَا [13]
بُری لگیں تمہیں	اور اگر	تم سب پوچھو گے	انکے بارے میں

حِيْنَ [14]	يُنَزَّلُ [15]	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ [1]	لَكُمْ ط
(ایسے وقت) جب	وہ اُتارا جا رہا ہو	قرآن	(تو) وہ ظاہر کر دی جائیں گی	تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] ات، ۃ اور تہ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[3] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[5] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[6] یعنی رسول کے ذمے صرف احکامات پہنچانے کی ذمہ داری ہے۔

[7] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[8] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] خبیث سے مراد حرام، ردی، کافر اور گناہگار ہے اور طیب سے مراد حلال، عمدہ، مؤمن اور فرمانبردار ہے۔

[10] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگرچہ اور کبھی کاش بھی ہوتا ہے۔

[11] یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

[12] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں جمع مذکر کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[13] عَنْ کا ترجمہ عموماً سے اور کبھی کے بارے میں بھی کیا جاتا ہے۔

[14] یعنی بلا ضرورت سوال مت کرو کہ اگر تمہارے سوال کے نتیجے میں کوئی ایسا حکم اتر آیا جسے تم پورا نہ کر سکو تو اللہ اور اس کے رسول کے نافرمان قرار پاؤ گے۔

[15] اگر علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم پایا جاتا ہے۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ	جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ	اور جو کچھ زمین میں ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿97﴾	اور بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿97﴾
اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	تم جان لو کہ بے شک اللہ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ	سخت عذاب (دینے) والا ہے
وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿98﴾	اور (یہ) کہ بیشک خوب بخشنے والا بڑا مہربان ہے ﴿98﴾
مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ	نہیں ہے رسول پر مگر پہنچا دینا
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ	اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾	اور جو تم (سینوں میں) چھپاتے ہو۔ ﴿99﴾
قُلْ لَّا يَسْتَوِي	آپ کہہ دیجیے! برابر نہیں ہوسکتی
الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ	ناپاک اور پاک (چیز)
وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ	اور اگرچہ آپ کو ناپاک کی کثرت بھلی لگے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰاُولِي الْاَلْبَابِ	پس اے عقلوں والو! اللہ سے ڈرتے رہو
ع 13 7 3 لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ع	تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿100﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو
لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ	(ایسی) چیزوں کے بارے میں سوال مت کرو
اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ	اگر وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں (تو) تمہیں بُری لگیں
وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ	اور اگر تم ان کے بارے اس وقت پوچھو گے
يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ	جب قرآن اُتارا جارہا ہو (تو)
تُبْدَ لَكُمْ ؕ	وہ تمہارے لیے ظاہر کر دی جائیں گی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الواقع۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
بِكُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردونوش۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
شَدِيْدُ	: شدید، شدت، مشدد۔
الْعِقَابِ	: عقبی جانب، عالم عقبیٰ۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ	: رحیم وکریم، رحمت۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
الْبَلٰغُ	: بالغ، بلوغ، بلوغت۔
تُبْدُوْنَ	: بادی النظر۔
تَكْتُمُوْنَ	: کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يَسْتَوِي	: مستوی، استوا۔
الطَّيِّبُ	: طیب وطاہر، کلمہ طیبہ۔
وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَعْجَبَكَ	: عجب، عجیب، تعجب۔
كَثْرَةُ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
فَاتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔
يٰاُولِي	: اولوالعزم، اولوالعلم۔
تُفْلِحُوْنَ	: فوزوفلاح، فلاح دارین۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مؤمن۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج۔
تَسْـَٔلُوْا	: سوال، سائل، مسئول۔
تَسُؤْكُمْ	: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
يُنَزَّلُ	: نازل، نزول، انزال۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَفَا اللّٰهُ [1]	عَنْهَا ط	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ [2]	حَلِيْمٌ [2] (101)
معاف کر دیا ہے اللہ (نے)	اس سے (جواب تک ہو چکا)	اور اللہ	بہت بخشنے والا	بہت بُردبار (ہے)

قَدْ [3]	سَاَلَهَا	قَوْمٌ [4]	مِّنْ قَبْلِكُمْ [5]	ثُمَّ
یقیناً	سوال کیا ان کا	ایک قوم (نے)	تم سے پہلے	پھر

اَصْبَحُوْا	بِهَا	كٰفِرِيْنَ (102)	مَا [6]	جَعَلَ اللّٰهُ [7]
وہ سب ہو گئے	ان کا	سب انکار کرنے والے	نہیں	بنایا اللہ (نے)

مِنْۢ بَحِيْرَةٍ [7][8][9]	وَّلَا	سَآئِبَةٍ [8][10]	وَّلَا	وَصِيْلَةٍ [8][11]
بحیرہ کو	اور نہ	سائبہ (کو)	اور نہ	وصیلہ (کو)

وَّلَا	حَامٍ لا [12]	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور نہ	حام (کو)	اور لیکن	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَ	اَكْثَرُهُمْ
وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	اور	ان کے اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ [13] (103)	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا
نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سب آؤ

اِلٰى	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ [5]	وَ	اِلَى الرَّسُوْلِ	قَالُوْا
(اس) کی طرف	جو	اُتارا ہے اللہ (نے)	اور	رسول کی طرف	(تو) سب کہتے ہیں

حَسْبُنَا	مَا وَجَدْنَا [5]	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ط	اَوَلَوْ [14]	كَانَ
کافی ہے ہمیں	جو پایا ہم نے	اس پر	اپنے باپ دادا (کو)	اور کیا اگرچہ	ہوں

اٰبَآؤُهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ [13]	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ [13] (104)
ان کے باپ دادا	نہ وہ سب جانتے ہوں	کچھ	اور نہ	وہ سب راہِ راست پر ہوں

يٰۤاَيُّهَا [15]	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ ج
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	(لازم ہے فکر کرنا) تم پر	اپنے نفسوں (کی)

لَا يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ	اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ ط
نہیں وہ نقصان پہنچائے گا تمہیں	جو	گمراہ ہو جائے	جبکہ	تم ہدایت پر ہو

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

4 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

5 یہاں قوم سے مراد بنی اسرائیل ہے کیونکہ وہ اپنے انبیاء سے کرید کرید کر سوال کرتے پھر جب وہ باتیں بتادی جاتیں تو پھر ان پر عمل نہ کرتے۔

6 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

7 یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔

8 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 بَحِيْرَة وہ اونٹنی جس کے کان چیر کر بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے اور کوئی اس کا دودھ نہ دوہ سکتا تھا۔

10 سَآئِبَة وہ جانور جو مراد پوری ہونے پر بتوں کے نام پر چھوڑ دیئے جاتے ہیں، اور اس پر بوجھ نہ لادتے تھے۔

11 وَصِيْلَة وہ اونٹنی جو اول عمر میں اوپر تلے دو مادہ بچے دیتی، اسے بھی بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے۔

12 حَام وہ اونٹ جسکی نسل سے چند بچے لے کر اس سے کام لینا ترک کر دیتے۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

14 جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

15 یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ	اللہ نے اس سے (جواب تک ہوچکا) معاف کر دیا ہے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا برُدبار ہے۔ ﴿101﴾
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ	یقیناً تم سے پہلے ایک قوم نے اُن کا سوال کیا
ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾	پھر وہ ان کا انکار کرنے والے ہوگئے۔ ﴿102﴾
مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ	اللہ نے بحیرہ کو (کوئی چیز) نہیں بنایا
وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ	اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو
وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور لیکن (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ	وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں
وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾	اور اُن میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے ہیں۔ ﴿103﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ	اور جب اُن سے کہا جائے
تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اُس کی طرف آؤ جو اللہ نے اُتارا ہے
وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا	اور رسول کی طرف (آؤ تو) کہتے ہیں
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ	ہمیں (وہی) کافی ہے جس پر ہم نے پایا
اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ	اپنے باپ دادا کو، اور کیا اگرچہ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا	اُن کے باپ دادا کچھ نہ جانتے ہوں
وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾	اور نہ وہ راہ راست پر چلتے ہوں (پھر بھی انکی پیروی کرینگے؟) ﴿104﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو!) جو ایمان لائے ہو
عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ	تم پر اپنے نفسوں (کی فکر کرنا) لازم ہے
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ	جو گمراہ ہو جائے وہ تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا
اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ	جبکہ تم ہدایت پر ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عَفَا	: معاف، عفوودرگزر، معافی۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔
حَلِيْمٌ	: حلم وبردباری، حلیم الطبع۔
سَاَلَهَا	: سوال، سائل، مسئول۔
قَوْمٌ	: قوم، قومیت، اقوام۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِكُمْ	: قبل ازغذا، قبل الکلام۔
كٰفِرِيْنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
لٰكِنَّ	: لیکن۔
يَفْتَرُوْنَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔
عَلَى	: علی الاعلان، علی العموم۔
الْكَذِبَ	: کذب بیانی، کاذب۔
اَكْثَرُهُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
يَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔
قِيْلَ	: قول، اقوال، اقوال زریں۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، الداعی الی الخیر
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال۔
الرَّسُوْلِ	: رسول، رسالت، مرسل۔
وَجَدْنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
اٰبَآءَنَا	: آباؤاجداد، آبائی گاؤں۔
يَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
شَيْئًا	: شے، اشیائے خورد ونوش۔
يَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادی برحق۔
اَنْفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
يَضُرُّكُمْ	: مضر صحت، ضرر رساں۔
ضَلَّ	: ضلالت وگمراہی۔
اهْتَدَيْتُمْ	: ہدایت، ہادی برحق۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ [1]	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ [1]
اللہ کی طرف	تمہارا لوٹنا (ہے)	سب (کا)	پھر وہ خبر دے گا تمہیں

بِمَا [2]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
(اس) کی جو	تم تھے	تم سب کیا کرتے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ [3]	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ
سب ایمان لائے ہو	گواہی (کا اصول)	تمہارے درمیان (یہ ہے کہ)	جب	حاضر ہونے لگے

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ الْوَصِيَّةِ [3]	اثْنٰنِ
تمہارے کسی ایک کو	موت	(تو گواہ بنالے) وصیت کے وقت	دو (مردوں کو)

ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ [4]	اَوْ	اٰخَرٰنِ	مِنْ غَيْرِكُمْ [4]
دو عدل والے	تم میں سے	یا	دوسرے دو (ہوں)	تمہارے علاوہ میں سے

اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي الْاَرْضِ [5]
اگر	تم	تم سفر پر نکلے ہو	زمین میں

فَاَصَابَتْكُمْ [1]	مُّصِيْبَةُ [3]	الْمَوْتِ ؕ	تَحْبِسُوْنَهُمَا
تو پہنچے تمہیں	مصیبت	موت (کی)	(تو) تم سب روک لو ان دونوں کو

مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ [3][6]	فَيُقْسِمٰنِ [7]	بِاللّٰهِ [2]	اِنِ [8]
نماز کے بعد	پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں	اللہ کی	اگر

ارْتَبْتُمْ	لَا	نَشْتَرِيْ	بِهٖ [2]	ثَمَنًا [9]
تمہیں شک ہو	(وہ کہیں) نہیں	ہم لیں گے	اس (قسم) کے بدلے	کوئی قیمت

وَّ	لَوْ [10]	كَانَ [11]	ذَا قُرْبٰى ۙ	وَلَا
اور	اگرچہ	وہ ہو	قرابت والا	اور نہیں

نَكْتُمُ	شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ	اِنَّآ [12]	اِذًا [13]
ہم چھپائیں گے	اللہ کی گواہی (کو)	(اگر ایسا کریں تو) بیشک ہم	اُس وقت

لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ [14] ﴿106﴾	فَاِنْ	عُثِرَ [15]	عَلٰۤى اَنَّهُمَا
ضرور گناہگاروں میں سے (ہونگے)	پھر اگر	اطلاع پائی گئی	(اس) پر کہ بیشک وہ دونوں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 ۃ واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 تم میں سے مراد مسلمان اور تمہارے علاوہ سے مراد غیر مسلم ہیں، یا پھر وصیت کرنیوالے کے قبیلے کے لوگ یا دوسرے قبیلے کے لوگ مراد ہیں۔

5 اگر ضَرَبْتُمْ کے بعد فِي الْاَرْضِ ہو تو مفہوم زمین میں سفر کرنا ہوتا ہے۔

6 اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7 ـٰنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

8 اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ پر زیر آئی ہے۔

9 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

11 كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا، کبھی ہے، ہوا یا ہو کیا جاتا ہے۔

12 اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

13 اِذًا کا ترجمہ عموماً تب یا اُس وقت اور اِذَا کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔

14 علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ یا ضرور کیا جاتا ہے۔

15 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا	تم سب کا اللہ کی طرف لوٹنا ہے
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا	پھر وہ تمہیں (اس) کی خبر دے گا جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾	تم کیا کرتے تھے۔ ﴿105﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ (لوگو) جو ایمان لائے ہو!
شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ	تمہارے درمیان گواہی (کا اصول یہ ہے کہ)
اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	جب تم میں سے کسی ایک پر موت حاضر ہونے لگے
حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ	(تو) وصیت کے وقت دو مرد (گواہ) ہوں
ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ	تم (مسلمانوں) میں سے دو عدل والے (معتبر) ہوں
اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ	یا تمہارے علاوہ دوسرے (غیر مسلموں) میں سے دو ہوں
اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ	اگر تم زمین میں سفر پر نکلے ہو
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ط	پھر تمہیں موت کی مصیبت پہنچے
تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ	(تو) تم اُن دونوں کو نماز کے بعد روک لو
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ	پھر وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں (یہ اس صورت میں ہوگا)
اِنِ ارْتَبْتُمْ	اگر (گواہوں کی نسبت) تمہیں شک ہو (اور وہ دونوں کہیں)
لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا	ہم اس (قسم) کے بدلے میں کوئی قیمت نہیں لیں گے
وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى لا	اور اگرچہ وہ (ہمارا) قرابت والا ہی ہو
وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ لا اللّٰهِ	اور ہم اللہ کی گواہی کو نہیں چھپائیں گے
اِنَّآ اِذًا	(اگر ایسا کریں تو) بے شک ہم اس وقت
لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾	یقیناً گناہگاروں میں سے ہوں گے۔ ﴿106﴾
فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا	پھر اگر اطلاع پائی گئی کہ بیشک وہ دونوں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَى	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَرْجِعُكُمْ	رجوع، رجعت پسندی۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، اجتماع، مجمع۔
فَيُنَبِّئُكُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مؤمن۔
شَهَادَةُ	شاہد، شہادت، شہید
بَيْنِكُمْ	بین بین، بین الاقوامی۔
حَضَرَ	حاضر، حاضری، استحضار۔
اَحَدَكُمْ	واحد، احد، توحید، موحّد۔
الْمَوْتُ	موت، میت، اموات۔
الْوَصِيَّةِ	وصیت، وصی، وصیت نامہ۔
اثْنٰنِ	ثانی، لاثانی۔
ذَوَا	ذومعنی، ذوالجلال، ذوالفقار۔
عَدْلٍ	عدل، عادل، عدلیہ۔
اٰخَرٰنِ	آخرت، یوم آخرت۔
فِى	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
فَاَصَابَتْكُمْ	مصیبت، آلام ومصائب۔
تَحْبِسُوْنَهُمَا	محبوس افراد، حبس بے جا۔
مِنْ	منجانب، من حیث القوم۔
الصَّلٰوةِ	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
فَيُقْسِمٰنِ	قسم کھانا، قسمیں۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
نَشْتَرِيْ	بیع وشرا، بائع ومشتری۔
ثَمَنًا	زرثمن۔
قُرْبٰى	قرب، قریب، مقرب۔
نَكْتُمُ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔
عَلٰٓى	علی الاعلان، علی العموم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

اسْتَحَقَّآ [1]	اِثْمًا [2]	فَاٰخَرٰنِ [3]	يَقُوْمٰنِ [3]
وہ دونوں مستحق ہوئے ہیں	(جھوٹ بول کر) گناہ کے	تو دوسرے دو	وہ دونوں کھڑے ہوں

مَقَامَهُمَا	مِنَ الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ [4]
ان دونوں کی جگہ	(ان لوگوں) میں سے جو (کہ)	حق ثابت ہوا	ان پر

الْاَوْلَيٰنِ [3][5]	فَيُقْسِمٰنِ [3]	بِاللّٰهِ [6]	لَشَهَادَتُنَآ
دونوں زیادہ قریبی ہوں (میت کے)	تو وہ دونوں قسمیں کھائیں	(کہ) اللہ کی	یقیناً ہماری گواہی

اَحَقُّ [5]	مِنْ شَهَادَتِهِمَا	وَمَا	اعْتَدَيْنَآ ۖ	اِنَّآ [7]
زیادہ سچی ہے	ان دونوں کی گواہی سے	اور نہیں	ہم نے کوئی زیادتی کی	بیشک ہم

اِذًا	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾	ذٰلِكَ [8]	اَدْنٰٓى [5]	اَنْ
اس وقت	ضرور ظالموں میں سے ہونگے	یہ	زیادہ قریب (ہے)	کہ

يَّاْتُوْا [9]	بِالشَّهَادَةِ [6]	عَلٰى وَجْهِهَآ	اَوْ
وہ سب لائیں	گواہی کو	اس کے (صحیح) رخ پر	یا

يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ [10]	اَيْمَانٌۢ
وہ سب ڈریں	کہ	رد کر دی جائیں گی	(ہماری) قسمیں

بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ	وَ	اتَّقُوا اللّٰهَ [11]	وَ	اسْمَعُوْا ؕ [11]
ان کی قسموں کے بعد	اور	تم سب ڈرو اللہ (سے)	اور	تم سب سنو!

ع 14 8 4

وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ [12] ع ﴿108﴾
اور اللہ (تعالیٰ)	نہیں	وہ (زبردستی) ہدایت دیتا	نافرمان قوم (کو)

يَوْمَ	يَجْمَعُ اللّٰهُ [13][14]	الرُّسُلَ [14]	فَيَقُوْلُ
(جس) دن	اکٹھا کرے گا اللہ	رسولوں (کو)	پھر وہ کہے گا

مَاذَآ	اُجِبْتُمْ ؕ	قَالُوْا [15]	لَا عِلْمَ [16]	لَنَا ؕ [17]
کیا	تمہیں جواب دیا گیا	وہ سب کہیں گے	کوئی علم نہیں ہے	ہم کو

اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿109﴾
بے شک تو	تو (ہی)	خوب جاننے والا (ہے)	غیب (کو)

[1] فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] یعنی ان دونوں نے جھوٹ بول کر گناہ کا ارتکاب کیا ہے۔

[3] ـنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

[4] یعنی جھوٹی قسم کے ذریعے جن کو ملنے والا مال ہڑپ کیا گیا اور حق تلفی کی گئی۔

[5] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے، عموماً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] يَّاْتُوْا کا ترجمہ وہ سب آئیں ہوتا ہے، لیکن جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو ترجمہ وہ سب لائیں کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[11] کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[12] یہاں ـيْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[15] یہ فعل ماضی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[16] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[17] لَـ کا ترجمہ کبھی کو بھی کیا جاتا ہے۔

اسْتَحَقَّآ اِثْمًا	(جھوٹ بول کر) گناہ کے مستحق ہوئے ہیں
فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا	تو اُن دونوں کی جگہ دوسرے دو کھڑے ہوں
مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ	اُن (لوگوں) میں سے جن کی حق تلفی ہوئی
الْاَوْلَيٰنِ	دونوں (میت کے) زیادہ قریبی ہوں
فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ	تو وہ دونوں اللہ کی قسمیں کھائیں (کہ)
لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ	یقیناً ہماری گواہی زیادہ سچی ہے
مِنْ شَهَادَتِهِمَا	ان دونوں کی گواہی سے
وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ	اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، بے شک ہم
اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾	اس وقت ضرور ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿107﴾
ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا	یہ زیادہ قریب ہے کہ یہ لوگ لائیں
بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ	گواہی کو اس کے صحیح رخ پر (ٹھیک ٹھیک)
اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ	یا وہ (اس بات سے) ڈریں کہ رد کر دی جائیں گی
اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ	(ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ	اور تم اللہ سے ڈرو اور (اس کا حکم) سنو!
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي	اور اللہ تعالیٰ (زبردستی) ہدایت نہیں دیتا
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع	نافرمان قوم کو۔ ﴿108﴾ ع — ع 14 8 4
يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ	جس دن اللہ سب رسولوں کو اکٹھا کرے گا
فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ	پھر (ان سے) پوچھے گا تمہیں کیا جواب دیا گیا؟
قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ اِنَّكَ اَنْتَ	وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں ہے، بیشک تو (ہی)
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾	غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿109﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اسْتَحَقَّا	مستحق، استحقاق۔
فَاٰخَرٰنِ	آخرت، اُخروی زندگی۔
يَقُوْمٰنِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
مَقَامَهُمَا	مقام و مرتبہ، عالی مقام۔
مِنَ	منجانب، من حیث القوم۔
فَيُقْسِمٰنِ	قسم کھانا، قسمیں۔
لَشَهَادَتُنَا	شاہد، شہادت، شہید۔
اَحَقُّ	حق و باطل، حقیقت۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
اعْتَدَيْنَا	متعدی بیماری، تعدّی۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
وَجْهِهَا	توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
يَخَافُوْا	خائف، خوف و ہراس۔
تُرَدَّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
بَعْدَ	بعد از طعام، بعد از کلام۔
اتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
اسْمَعُوْا	سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
لَا	لاعلم، لاجواب، لاتعداد۔
يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْقَوْمَ	قوم، اقوام، قومیت۔
الْفٰسِقِيْنَ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَجْمَعُ	جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
الرُّسُلَ	رسول، رسالت، مرسل۔
فَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ۔
اُجِبْتُمْ	مستجاب الدعا، جواب۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
عَلَّامُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الْغُيُوْبِ	غیب کی خبریں، علم غیب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وقف لازم

اِذْ	قَالَ اللّٰهُ [1][2]	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ [3]
جب	اللہ فرمائے گا	اے عیسیٰ بن مریم!	تو یاد کر	میری نعمت (کو)

عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى وَالِدَتِكَ م	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ
(جو) تجھ پر	اور	تیری والدہ پر (کی)	جب	میں نے مدد کی تمہاری

بِرُوْحِ الْقُدُسِ قف [4][5]	تُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي الْمَهْدِ
روح القدس کے ذریعے	تو کلام کرتا (تھا)	لوگوں (سے)	گود میں

وَ	كَهْلًا ج [6]	وَاِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ [7]
اور	ادھیڑ عمر (میں)	اور جب	میں نے سکھائی تجھے	کتاب

وَالْحِكْمَةَ [8]	وَالتَّوْرٰىةَ [8]	وَالْاِنْجِيْلَ ج	وَاِذْ	تَخْلُقُ
اور حکمت	اور تورات	اور انجیل	اور جب	تو بناتا (تھا)

مِنَ الطِّيْنِ	كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ [9][8]	بِاِذْنِيْ [4][3][10]	فَتَنْفُخُ
مٹی سے	پرندے جیسی صورت	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا (تھا)

فِيْهَا	فَتَكُوْنُ [8]	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ [4][3][10]	وَ	تُبْرِئُ
اس میں	تو وہ ہو جاتا	پرندہ	میرے حکم سے	اور	تو درست کر دیتا (تھا)

الْاَكْمَهَ	وَ	الْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ ج [4][3][10]	وَاِذْ
مادر زاد اندھے (کو)	اور	کوڑھی (کو)	میرے حکم سے	اور جب

تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى [11]	بِاِذْنِيْ ج [4][3][10]	وَاِذْ	كَفَفْتُ
تو نکال کھڑا کرتا (تھا)	مُردوں (کو)	میرے حکم سے	اور جب	میں نے روک دیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ	جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ [3][11]
بنی اسرائیل (کو)	تجھ سے	جب	تو آیا ان کے پاس	کھلی نشانیوں کے ساتھ

فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ هٰذَآ [13]
تو کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	ان میں سے	نہیں (ہے) یہ

اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ (110)	وَاِذْ	اَوْحَيْتُ
مگر	جادو	واضح	اور جب	میں نے حکم بھیجا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَالَ فعل ماضی ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

2 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

3 یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 روح القدس سے مراد سیدنا جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

6 گود سے مراد شیر خوارگی میں اپنی والدہ کی پاکدامنی میں کلام کیا اور ادھیڑ عمر میں کلام سے مراد نبوت ملنے کے بعد جب دعوت و تبلیغ کے لیے کلام کیا۔

7 اَلْكِتٰبَ سے مراد کتابت یعنی لکھنا ہے یا پھر تورات اور انجیل کے علاوہ کوئی اور کتاب مراد ہے۔ (قرطبی)

8 ۃ ، تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

9 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

10 بِاِذْنِيْ سے یہ بتانا مقصود ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام جو معجزات دکھا رہے ہیں تو وہ ان کا ذاتی کمال نہیں بلکہ یہ اللہ کی طرف سے معجزہ اور اللہ کا حکم تھا۔

11 اَلْمَوْتٰى یہ مَيِّتٌ کی جمع ہے۔

12 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

13 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

إِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	جب اللہ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم!
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ	تم میری نعمت کو یاد کرو
عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ	(جو میں نے) تجھ پر اور تیری والدہ پر کی
إِذْ أَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۙ	جب میں نے روح القدس کے ذریعے تمہاری مدد کی
تُكَلِّمُ النَّاسَ	تو لوگوں سے کلام کرتا تھا
فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ	گود میں اور ادھیڑ عمر (میں یکساں)
وَإِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ	اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت سکھائی
وَالتَّوْرٰىةَ وَالْإِنْجِيْلَ ۚ	اور تورات اور انجیل (سکھائی)
وَإِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ	اور جب تو مٹی سے بناتا تھا
كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِيْ	پرندے جیسی صورت میرے حکم سے
فَتَنْفُخُ فِيْهَا	پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا
فَتَكُوْنُ طَيْرًا ۢ بِإِذْنِيْ	تو وہ (سچ مچ) پرندہ ہو جاتا میرے حکم سے
وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ	اور تو مادر زاد اندھے کو درست کر دیتا تھا
وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِيْ ۚ وَإِذْ	اور برص والے کو میرے حکم سے اور جب
تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِإِذْنِيْ ۚ	تو میرے حکم سے مُردوں کو (زندہ کر کے) نکال کھڑا کرتا تھا
وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ إِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ	اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو روک دیا تجھ سے
إِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	جب تو ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا
فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ	تو ان میں سے (ان لوگوں نے) کہا جنہوں نے کفر کیا
إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿110﴾	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿110﴾
وَإِذْ أَوْحَيْتُ	اور (یاد کرو) جب میں نے حکم بھیجا

وقف لازم

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قَالَ	: قول، قائل، اقوال زریں۔
ابْنَ	: ابنائے جامعہ ابن عمر۔
اذْكُرْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَلَيْكَ	: علی الاعلان، علی العموم۔
أَيَّدْتُّكَ	: تائید، مؤید۔
بِرُوْحِ	: روح، ارواح، روحانیت۔
الْقُدُسِ	: مقدس، روح القدس۔
تُكَلِّمُ	: کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
تَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
مِنَ	: منجانب، من حیث القوم۔
كَهَيْئَةِ	: کالعدم، کماحقہ۔
كَهَيْئَةِ	: ہیئت، ماہیت۔
الطَّيْرِ	: طائر، طیور، طیارہ۔
بِإِذْنِيْ	: اذن عام، باذن اللہ۔
فَتَنْفُخُ	: نفخہ اولیٰ، نفّاخ۔
وَ	: رحم وکرم، شان وشوکت۔
بِإِذْنِيْ	: اذن عام، باذن اللہ۔
تُخْرِجُ	: خارج، خروج، اخراج۔
الْمَوْتٰى	: موت وحیات، سماع موتی۔
بَنِيْٓ، ابْنَ	: ابنائے جامعہ، بنی اسرائیل۔
بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، دلیل بین۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن۔
هٰذَآ	: حامل رقعہ ہذا، الہٰذا۔
إِلَّا	: الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
مُّبِيْنٌ	: مبیّنہ طور پر، دلیل بین۔
أَوْحَيْتُ	: وحی الٰہی، وحی متلوّ۔

اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ [1]	اٰمِنُوْا [2]	بِيْ [3]	وَ	
حواریوں کی طرف	کہ	تم سب ایمان لاؤ	مجھ پر	اور	
بِرَسُوْلِيْ ج [3]	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا [4]	وَ	اشْهَدْ	
میرے رسول پر	سب نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	تم گواہ رہو	
بِاَنَّنَا [5]	مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾	اِذْ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	
کہ بے شک ہم	سب فرمانبردار (ہیں)	جب	کہا	حواریوں نے	
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ [6]	رَبُّكَ		
اے عیسیٰ بن مریم	کیا	(ایسا) کر سکتا ہے	تیرا رب		
اَنْ [1]	يُّنَزِّلَ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً [7][8]		
کہ	وہ اُتارے	ہم پر	ایک دستر خوان		
مِّنَ السَّمَآءِ ط	قَالَ	اتَّقُوا اللّٰهَ [9]	اِنْ [1]	كُنْتُمْ	
آسمان سے	(عیسیٰ نے) کہا	تم سب ڈرو اللہ (سے)	اگر	تم ہو	
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ [1]	نَّاْكُلَ	
سب ایمان والے (ہو)	سب نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	
مِنْهَا	وَ	تَطْمَئِنَّ [10]	قُلُوْبُنَا [11]	وَ	نَعْلَمَ
اس میں سے	اور	مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور	ہم جان لیں
اَنْ [1]	قَدْ [12]	صَدَقْتَنَا [13]	وَ	نَكُوْنَ	
کہ	یقیناً	تو نے سچ کہا ہے ہمیں	اور	ہم ہو جائیں	
الربع عَلَيْهَا	مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾	قَالَ	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ		
اس پر	گواہی دینے والوں میں سے	کہا	عیسیٰ بن مریم (نے)		
اَللّٰهُمَّ [14]	رَبَّنَآ [11]	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً [7][8]	
اے اللہ	(اے) ہمارے رب	تو اُتار	ہم پر	ایک دستر خوان	
مِّنَ السَّمَآءِ	تَكُوْنُ [10]	لَنَا [15]	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	
آسمان سے	وہ ہو جائے	ہمارے لیے	عید	ہمارے پہلوں کے لیے	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] علامت اَنْ کا ترجمہ عموماً کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔

[2] اٰمِنُوْا کا ترجمہ تم سب ایمان لاؤ اور اٰمَنُوْا کا ترجمہ وہ سب ایمان لائے ہوتا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] اٰمَنَّا اصل میں اٰمَنْنَا تھا ایک جنس کے دو حروف جب بھی اکٹھے آجائیں تو انہیں ایک کرکے شد لگا دی جاتی ہے۔

[5] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[6] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] ۃ اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[8] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[10] تَ واحد مونث کی علامت ہے، کبھی جمع کے ساتھ فعل واحد مونث استعمال ہوتا ہے۔

[11] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[12] قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[13] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

[14] جب اللہ تعالیٰ کو دل کی گہرائی سے پکارنا ہو تو پھر یَا اَللّٰہُ کی بجائے اَللّٰھُمَّ کہا جاتا ہے۔

[15] لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے　● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے　● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ	حواریوں کی طرف
اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ	کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں
بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾	کہ بیشک ہم فرمانبردار ہیں۔ ﴿111﴾
اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ	(اور یاد کرو) جب حواریوں نے کہا
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اے عیسیٰ بن مریم
هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ	کیا آپ کا رب (ایسا) کرسکتا ہے
اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً	کہ وہ ہم پر (کھانے کا) ایک دسترخوان اُتارے
مِّنَ السَّمَآءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ	آسمان سے، اس نے کہا: تم اللہ سے ڈرو
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	اگر تم ایمان والے ہو۔ ﴿112﴾
قَالُوْا نُرِيْدُ	انہوں نے کہا: ہم چاہتے ہیں
اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا	کہ ہم اس میں سے کھائیں
وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا	اور ہمارے دل مطمئن ہو جائیں
وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا	اور ہم جان لیں کہ یقیناً تو نے ہمیں سچ کہا ہے
وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا	اور ہم اس (نشانی) پر ہو جائیں
مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ ع	گواہی دینے والوں میں سے۔ ﴿113﴾
قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ	عیسیٰ بن مریم نے (دعا کرتے ہوئے) کہا
اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا	اے اللہ! اے ہمارے رب! تو ہم پر اُتار
مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ	آسمان سے ایک دسترخوان
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا	وہ ہمارے لیے (اور) ہمارے پہلوں کیلئے عید ہو جائے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمِنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
بِرَسُوْلِيْ : رسول، رسالت، مرسل۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ۔
اشْهَدْ : شاہد، شہید، شہادت۔
مُسْلِمُوْنَ : مسلم، مسلمان، اسلام۔
ابْنَ : ابن آدم، ابن مریم۔
يَسْتَطِيْعُ : حسب استطاعت۔
يُّنَزِّلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
مُّؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
نُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
نَّاْكُلَ : اکل وشرب، ماکولات۔
تَطْمَىِٕنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
قُلُوْبُنَا : قلبی تعلق، امراض قلب۔
نَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
صَدَقْتَنَا : صداقت، صادق وامین۔
الشّٰهِدِيْنَ : شاہد، شہادت، شہید۔
ابْنُ : ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
اَنْزِلْ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْنَا : علی ہٰذا القیاس، علی الاعلان۔
مِّنَ : منجانب، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ : ارض وسما، سماوی آفات۔
عِيْدًا : عیدین، عید الفطر۔
لِّاَوَّلِنَا : لہٰذا، الحمد للہ۔
لِّاَوَّلِنَا : اول وآخر، اول نمبر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	اٰخِرِنَا	وَ	اٰيَةً [1][2]	مِّنْكَ ج	وَ
اور	ہمارے پچھلوں (کے لیے)	اور	ایک نشانی ہو	تیری (طرف) سے	اور

ارْزُقْنَا [3]	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ (114)	قَالَ اللّٰهُ [4]
تو رزق دے ہمیں	اور تو	بہت بہتر ہے	سب عطا کرنے والوں (سے)	اللہ (نے) فرمایا

اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا [5]	عَلَيْكُمْ ج	فَمَنْ	يَّكْفُرْ [6]
بے شک میں	اُتارنے والا ہوں اسے	تم پر	پھر جو	کفر کرے گا

بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا
(اس کے) بعد	تم میں سے	تو بے شک میں	میں عذاب دوں گا اسے	(ایسا) عذاب

لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا [2]	مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ع (115)
(کہ) نہیں	میں عذاب دوں گا وہ	کسی ایک (کو)	سب جہانوں میں سے

ع 15 7 5

وَاِذْ	قَالَ اللّٰهُ [7][4]	يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	ءَ	اَنْتَ
اور جب	اللہ تعالیٰ فرمائے گا	اے عیسیٰ بن مریم	کیا	تو

قُلْتَ	لِلنَّاسِ [8]	اتَّخِذُوْنِيْ [9][10]	وَاُمِّيَ	اِلٰهَيْنِ
تو نے کہا (تھا)	لوگوں سے	(کہ) تم سب بنا لو مجھے	اور میری والدہ (کو)	دو معبود

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط [11]	قَالَ [7]	سُبْحٰنَكَ	مَا [12]	يَكُوْنُ [6]
اللہ کے سوا	وہ کہیں گے	پاک ہے تو	(ہرگز) نہیں	بنتا (مناسب)

لِيْٓ	اَنْ	اَقُوْلَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ ق
میرے لیے	کہ	میں کہتا (وہ بات)	جس کا	نہیں	میرے لیے

وقف النبی ﷺ

بِحَقٍّ ط [12]	اِنْ	كُنْتُ قُلْتُهٗ [13]	فَقَدْ	عَلِمْتَهٗ ط
کچھ حق	اگر	میں نے کہی تھی یہ (بات)	تو یقیناً	تو نے جان لیا (ہوگا) اسے

تَعْلَمُ	مَا	فِيْ نَفْسِيْ	وَلَآ	اَعْلَمُ
تو جانتا ہے	جو	میرے نفس میں (ہے)	اور نہیں	میں جانتا

مَا	فِيْ نَفْسِكَ ط	اِنَّكَ اَنْتَ [14]	عَلَّامُ [15]	الْغُيُوْبِ (116)
جو	تیرے نفس میں (ہے)	بیشک تو	خوب جاننے والا ہے	غیب کی باتوں (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. ۃ اسم کے آخر میں واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔
2. ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔
3. اگر فعل میں حکم کا مفہوم پایا جاتا ہو اور نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کی بجائے ہمیں کیا جاتا ہے ۔
4. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
5. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
7. قَالَ فعل ماضی ہے ، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے ۔
8. قَالَ، یَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔
9. وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
10. ی جب فعل کے آخر میں ہو تو نِ درمیان میں ضرور لایا جاتا ہے۔
11. یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
12. علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔
13. كُنْتُ کے آخر میں تُ اور قُلْتُهٗ کے آخر میں تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔
14. علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے ۔
15. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً	اور ہمارے پچھلوں (کیلئے) اور نشانی ہو
مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا	تیری طرف سے، اور تو ہمیں رزق عطا فرما
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾	اور تو عطا کرنیوالوں میں سے بہتر ہے۔ ﴿114﴾
قَالَ اللّٰهُ اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ	اللہ نے فرمایا بیشک میں اسے تم پر نازل کرنیوالا ہوں
فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ	پھر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا
فَاِنِّىْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا	تو یقیناً میں اُسے عذاب دوں گا (ایسا) عذاب
لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا	(کہ) میں ایسا عذاب کسی ایک کو نہیں دوں گا
مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع	جہان والوں میں سے۔ ع ﴿115﴾
وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ	اور جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ	اے عیسیٰ بن مریم!
ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ	کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا
اتَّخِذُوْنِىْ وَاُمِّىَ اِلٰهَيْنِ	(کہ) تم مجھے اور میری ماں کو دو معبود بنالو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ	اللہ کے سوا، وہ کہیں گے
سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِىْٓ	(اے اللہ) تو پاک ہے میرے لیے (مناسب) نہیں بنتا
اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِىْ ۤ بِحَقٍّ ؕ	کہ میں (وہ بات) کہتا جس کا مجھے کچھ حق حاصل نہیں
اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ	اگر میں نے یہ (بات) کہی ہوگی
فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ	تو یقیناً تو نے اُسے جان لیا ہوگا
تَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِىْ	تو جانتا ہے جو میرے نفس میں ہے
وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِىْ نَفْسِكَ ؕ	اور میں نہیں جانتا جو تیرے نفس میں ہے
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾	بیشک تو غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿116﴾

ع 15 / 7 / 5

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اٰخِرِنَا	: آخری بات، اخیر۔
وَ	: شان وشوکت، رحم وکرم۔
اٰيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔
مِّنْكَ	: منجانب، من حیث القوم۔
ارْزُقْنَا	: رزق، رزّاق، رازق۔
خَيْرُ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ۔
مُنَزِّلُهَا	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
يَّكْفُرْ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
بَعْدُ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
اُعَذِّبُهٗ	: عذاب، عذابِ الٰہی۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالمِ اسلام، عالمِ عقبیٰ۔
ابْنَ	: ابن آدم، ابن قاسم۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
اتَّخِذُوْنِىْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اُمِّىَ	: اُمّ القریٰ، اُمّ الکتاب۔
اِلٰهَيْنِ	: الٰہ العالمین، اُلوہیت۔
سُبْحٰنَكَ	: سبحان تیری قدرت۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بِحَقٍّ	: حق وباطل، حقیقت۔
قُلْتُهٗ	: قول، اقوال، مقولہ۔
عَلِمْتَهٗ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماوراء النہر۔
فِىْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
نَفْسِىْ	: نفس، نفوسِ قدسیہ۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر۔
الْغُيُوْبِ	: حاضر وغائب، علمِ غیب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَا [1]	قُلْتُ	لَهُمْ	اِلَّا	مَآ [1]	اَمَرْتَنِيْ
نہیں	میں نے کہا	ان سے	مگر	جو	تو نے حکم دیا مجھے

بِهٖٓ [2]	اَنِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ [3]	رَبِّيْ	وَ	رَبَّكُمْ ج
اس کا	یہ کہ	تم سب عبادت کرو اللہ (کی)	(جو) میرا رب ہے	اور	تمہارا رب (ہے)

وَكُنْتُ	عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا	مَّا دُمْتُ [4]	فِيْهِمْ ج	فَلَمَّا
اور میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک میں رہا	ان میں	پھر جب

تَوَفَّيْتَنِيْ [5]	كُنْتَ	اَنْتَ	الرَّقِيْبَ	عَلَيْهِمْ ط	وَاَنْتَ
تو نے اٹھا لیا مجھے	تو تھا	تو	نگران	ان پر	اور تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيْدٌ [6] (117)	اِنْ	تُعَذِّبْهُمْ	فَاِنَّهُمْ
ہر چیز پر	مکمل گواہ (ہے)	اگر	تو عذاب دے انہیں	تو بے شک وہ

عِبَادُكَ ج	وَاِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ
تیرے بندے ہیں	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بیشک تو

اَنْتَ الْعَزِيْزُ [6][7]	الْحَكِيْمُ [6] (118)	قَالَ اللّٰهُ [8][9]	هٰذَا	يَوْمُ
تو ہی نہایت غالب	کمال حکمت والا (ہے)	فرمائے گا اللہ (تعالیٰ)	(کہ) یہ	(وہ) دن (ہے)

يَنْفَعُ [10]	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ ط	لَهُمْ	جَنّٰتٌ [11]
(کہ) فائدہ دے گی	سب سچوں (کو)	ان کی سچائی	ان کے لیے	باغات (ہیں)

تَجْرِيْ [12]	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ
چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں

اَبَدًا ط	رَضِيَ اللّٰهُ [8]	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ ط	ذٰلِكَ [13]
ہمیشہ ہمیشہ	راضی ہوا اللہ	ان سے	اور وہ سب راضی ہوئے	اس سے	یہی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ [6] (119)	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ [11]	وَالْاَرْضِ
کامیابی (ہے)	بہت بڑی	اللہ کے لیے	بادشاہی (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کی)

وَمَا [1]	فِيْهِنَّ ط	وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [6] (120) ع
اور جو (کچھ)	ان میں (ہے)	اور وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا (ہے)

ع 16 / 5 / 6

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

2 بِہٖ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 دُمْتُ اور مَا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں ہمیشہ رہا یا میں جب تک رہا کیا جاتا ہے۔

5 شروع میں علامت تَ اور درمیان میں شد ہو تو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے، اس فعل کا اصل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے مراد ہے کہ جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا۔

6 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

7 اَنْتَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

9 یہ فعل ماضی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

10 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

12 فعل کے شروع میں تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔

13 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے اور یہ عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا	میں نے ان سے نہیں کہا مگر (وہی)
مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	جس کا تو نے مجھے حکم دیا، یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو
رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ	(جو کہ) میرا رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے
وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا	اور میں ان پر گواہ (یعنی خبر رکھنے والا) تھا
مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ	جب تک میں ان میں رہا پھر جب تو نے مجھے اُٹھالیا
كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ	(تو) تو ہی اُن پر نگران تھا
وَاَنْتَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿117﴾	اور تو ہر چیز پر مکمل گواہ ہے۔ ﴿117﴾
اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ	اگر تو نہیں عذاب دے تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں
وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ	اور اگر تو ان کو بخش دے
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾	تو بے شک تو ہی غالب خوب حکمت والا ہے۔ ﴿118﴾
قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ	اللہ فرمائے گا (کہ) یہ (وہ) دن ہے
يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ۭ	(کہ) سچوں کو اُن کی سچائی فائدہ دے گی
لَهُمْ جَنّٰتٌ	ان کے لیے باغات ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	جن کے نیچے سے نہریں چلتی ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ	اُن میں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ	اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اُس سے راضی ہوئے
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾	یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿119﴾
لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ کے لیے ہے
وَمَا فِيْهِنَّ ۭ	اور (ان کی بھی) جو کچھ ان (کے درمیان) میں ہے
ع 16 5 6 وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع	اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿120﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْتُ	: قول، اقوال، مقولہ۔
اِلَّا	: اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اَمَرْتَنِيْ	: امر، آمر، مامور، امور۔
اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
شَهِيْدًا	: شاہد، شہید، شہادت۔
دُمْتُ	: قائم ودائم، دوام۔
تَوَفَّيْتَنِيْ	: فوت، وفات، فوتگی۔
الرَّقِيْبَ	: رقیب، رقابت۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خوردنوش۔
شَهِيْدٌ	: شاہد، شہید، کلمہ شہادت۔
عِبَادُكَ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار۔
الْحَكِيْمُ	: حکیم، حکمت ودانائی۔
يَنْفَعُ	: نفع، منافع، منفعت۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ۔
الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
فِيْهَآ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
اَبَدًا	: ابدالآباد، ابداً ابداً۔
رَضِيَ	: راضی، رضا، مرضی۔
الْفَوْزُ	: فوز وفلاح، فائز ہونا۔
مُلْكُ	: مالک، ملکیت، املاک۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسماء، کتب سماویہ۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
قَدِيْرٌ	: قادر، قدیر، قدرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اَلْحَمْدُ کے شروع میں اَلْ استغراق کا ہے یعنی حمد کی تمام شکلیں صرف اللہ کے لیے خاص ہیں۔

[2] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] یعنی وہ اپنے رب کے ساتھ شریک بناتے ہیں۔

[4] کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

[5] یعنی آدم علیہ السلام کو جن سے تم سب نکلے ہو

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] پہلی اجل سے مراد انسان کی پیدائش سے موت تک کا وقت ہے اور دوسری اجل سے مراد انسان کی موت سے لیکر قیامت تک کا وقت ہے۔

[8] ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[9] یعنی قیامت کے واقع ہونے کے بارے میں تمہیں ابھی بھی شک ہے؟

[10] مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس، کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

[11] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[14] کبھی بِ کا ترجمہ کو بھی کیا جاتا ہے۔

[15] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[16] یعنی عنقریب اُنہیں اپنے انجام کا پتہ چل جائے گا۔

اٰیَاتُهَا: 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ [1]	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [2]
سب تعریف	اللہ کے لیے (ہے)	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں
وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمٰتِ [2]	وَالنُّوْرَ ۵	ثُمَّ
اور زمین (کو)	اور اس نے بنایا	تاریکیوں	اور روشنی (کو)	پھر (بھی)

الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ [3] (1)
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ (اور چیزوں کو)	وہ سب برابر قرار دیتے ہیں

هُوَ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ [4]	مِّنْ طِيْنٍ [5]	ثُمَّ
وہی (ہے)	جس نے	پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر
قَضٰٓى	اَجَلًا ط [6][7]	وَ	اَجَلٌ مُّسَمًّى [6][7]	عِنْدَهٗ [8]
مقرر کیا	ایک وقت (مرنے کا)	اور	ایک وقت مقرر (ہے)	اس کے پاس
ثُمَّ	اَنْتُمْ	تَمْتَرُوْنَ [9] (2)	وَهُوَ	اللّٰهُ
پھر (بھی کافرو)	تم	تم سب شک کرتے ہو	اور وہی	(ایک) اللہ (ہے)
فِی السَّمٰوٰتِ [2]	وَ	فِی الْاَرْضِ ط	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ [4]
آسمانوں میں	اور	زمین میں	وہ جانتا ہے	تمہارے پوشیدہ احوال

وَ	جَهْرَكُمْ [4]	وَيَعْلَمُ	مَا [10]	تَكْسِبُوْنَ (3)	وَمَا [10]
اور	تمہارے ظاہری احوال	اور وہ جانتا ہے	جو	تم سب کماتے ہو	اور نہیں

تَاْتِيْهِمْ [11]	مِّنْ اٰيَةٍ [2][12][6]	مِّنْ اٰيٰتِ [2]	رَبِّهِمْ	اِلَّا
آتی انکے پاس	کوئی نشانی	نشانیوں میں سے	ان کے رب کی	مگر
كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ [13] (4)	فَقَدْ	كَذَّبُوْا
وہ سب ہیں	ان سے	سب اعراض کرنے والے	تو یقیناً	اُن سب نے جھٹلادیا

بِالْحَقِّ [14]	لَمَّا	جَآءَهُمْ ط	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ [15]	اَنْۢبٰٓؤُا [16]
(اس) حق کو	جب	آیا وہ انکے پاس	تو عنقریب	آئیں گی انکے پاس	خبریں (انجام کی)

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اٰيَاتُهَا: 165 | 6 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ 55 | رُكُوْعَاتُهَا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ؕ	اور اس نے تاریکیوں اور روشنی کو بنایا
ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	پھر (بھی وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾	اپنے رب کے ساتھ (غیر اللہ کو) برابر قرار دیتے ہیں ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ	وہی ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا
ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ	پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کیا
وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ	اور اس کے پاس (قیامت کا) ایک وقت مقرر ہے
ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾	پھر (بھی کافرو! اللہ کے بارے میں) تم شک کرتے ہو ﴿2﴾
وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ؕ	اور وہی آسمانوں اور زمین میں (ایک) اللہ ہے
يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ	وہ تمہارے پوشیدہ اور ظاہری احوال کو جانتا ہے
وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾	اور وہ جو تم کماتے (یعنی عمل کرتے) ہو جانتا ہے۔ ﴿3﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور ان کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿4﴾	مگر وہ ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿4﴾
فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	تو یقیناً انہوں نے (اس) حق کو جھٹلا دیا
لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ	جب وہ اُن کے پاس آیا
فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا	تو عنقریب اُنکے پاس (انجام کی) خبریں آئیں گی

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلْحَمْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد۔
لِلّٰهِ	: الحمدللہ، لہٰذا / اللہ تعالیٰ۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، تخلیق۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض وسما، کتب سماویہ۔
الْاَرْضَ	: ارض وسما، قطعہ اراضی۔
الظُّلُمٰتِ	: بحرِ ظلمات، ظلمت کدہ۔
النُّوْرَ	: بدرِ منیر، نور، منور، انوار۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَعْدِلُوْنَ	: عدل، عادل، عدلیہ۔
مِّنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَضٰى	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
اَجَلًا	: فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
مُّسَمًّى	: اسم بامسمّیٰ، مسمات۔
عِنْدَهٗ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور۔
فِي	: فی الحال، فی الحقیقت۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، کرۂ ارض۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سِرَّكُمْ	: اسرار و رموز، پراسرار۔
جَهْرَكُمْ	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَكْسِبُوْنَ	: کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن۔
اٰيَةٍ، اٰيٰتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الا قلیل۔
مُعْرِضِيْنَ	: اعراض کرنا، معرض۔
كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب۔
بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حق و باطل۔
اَنْۢبٰٓؤُا	: نبی، نبوت، انبیا۔

مَا	كَانُوْا	بِهٖ [1]	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾	اَ [2]
جو (کہ)	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑایا کرتے	کیا

لَمْ	يَرَوْا [3]	كَمْ	اَهْلَكْنَا [4][5]	مِنْ قَبْلِهِمْ
نہیں	ان سب نے دیکھا	کتنی (ہی)	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْنٍ [6][7]	مَّكَّنّٰهُمْ [5]	فِي الْاَرْضِ	مَا
اُمتیں (کہ)	ہم نے ٹھکانا (قوت یا اقتدار) دیا انہیں	زمین میں	جو

لَمْ	نُمَكِّنْ [3]	لَّكُمْ	وَ	اَرْسَلْنَا [5]	السَّمَآءَ [8]
نہیں	ہم نے ٹھکانا دیا	تم کو	اور	ہم نے بھیجا	آسمان (کو)

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا ۪	وَّ	جَعَلْنَا [5]	الْاَنْهٰرَ
ان پر	لگاتار برسنے والا	اور	ہم نے بنائیں	نہریں (جو)

تَجْرِيْ [9]	مِنْ تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ [5]	بِذُنُوْبِهِمْ [1]
بہتی (تھیں)	ان کے نیچے سے	پھر ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	ان کے گناہوں کے سبب

وَ	اَنْشَاْنَا [4][5]	مِنْۢ بَعْدِهِمْ [6]	قَرْنًا [7]	اٰخَرِيْنَ [10] ﴿6﴾
اور	ہم نے پیدا کیں	ان کے بعد	اُمتیں	دوسری

وَلَوْ	نَزَّلْنَا [5]	عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ قِرْطَاسٍ
اور اگر	ہم نے اُتاری ہوتی	آپ پر	لکھی ہوئی (کوئی چیز)	کاغذ میں

فَلَمَسُوْهُ [11][12]	بِاَيْدِيْهِمْ [1]	لَقَالَ [11]	الَّذِيْنَ
پھر وہ سب ضرور چھو لیتے اسے	اپنے ہاتھوں سے	ضرور کہہ دیتے	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْٓا	اِنْ هٰذَآ [13]	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	وَقَالُوْا
سب نے کفر کیا	نہیں (ہے) یہ	مگر	واضح جادو	اور ان سب نے کہا

لَوْلَآ [14]	اُنْزِلَ [15]	عَلَيْهِ	مَلَكٌ ؕ	وَلَوْ
کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	کوئی فرشتہ	اور اگر

اَنْزَلْنَا [4]	مَلَكًا	لَّقُضِيَ [11][15]	الْاَمْرُ
ہم نازل کر دیتے	کوئی فرشتہ	(تو) یقیناً تمام کر دیا گیا (ہوتا)	کام

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

2 اَ اگر الگ استعمال ہو تو اس میں سوال کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں "اَ" معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

5 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

6 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 قَرْنًا لفظ واحد ہے کیونکہ اس سے مراد زمانے کے لوگ ہیں اس لیے ترجمہ اُمتیں کیا گیا ہے۔

8 یہاں آسمان سے مراد بارش یا بادل ہے کیونکہ یہ آسمان کی طرف سے اترتے ہیں

9 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

10 یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ، بلاشبہ، ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

12 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

13 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

14 لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

15 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

Arabic	Urdu	
مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿5﴾	جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ ﴿5﴾	
اَلَمْ يَرَوْا	کیا انہوں نے نہیں دیکھا	
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ	ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی اُمتیں ہلاک کر دیں	
مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	(کہ) ہم نے انہیں زمین میں ٹھکانا (قوت یا اقتدار) دیا	
مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ	جو ٹھکانا ہم نے تمہیں نہیں دیا	
وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ	اور ہم نے ان پر آسمان (سے بارش یا بادل) کو بھیجا	
مِّدْرَارًا ۠ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ	(جو) لگاتار برسنے والا (تھا) اور ہم نے نہریں بنائیں	
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ	(جو) اُن کے نیچے سے بہتی تھیں	
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	پھر ہم نے انہیں انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا	
وَاَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ	اور ہم نے اُن کے بعد پیدا کیں	
قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿6﴾	دوسری اُمتیں۔ ﴿6﴾	
وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ	اور اگر ہم آپ پر نازل کرتے	
كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ	کاغذ میں لکھی ہوئی (کوئی چیز)	
فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ	پھر وہ اُسے اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے	
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(پھر بھی وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا ضرور کہہ دیتے	
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر واضح جادو۔ ﴿7﴾	
وَقَالُوْا	اور انہوں نے کہا	
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ	اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں نازل کیا گیا	
وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا	اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کر دیتے	
لَّقُضِيَ الْاَمْرُ	(تو) یقیناً کام تمام کر دیا جاتا	

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ	: استہزاء کرنا۔
يَرَوْا	: رؤیت باری تعالیٰ۔
اَهْلَكْنَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
مَّكَّنّٰهُمْ	: تمکنت، تمکن، متمکن۔
فِيْ	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
اَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل۔
السَّمَآءَ	: ارض و سما، کتب سماویہ۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
الْاَنْهٰرَ	: نہر، نہریں، محکمہ انہار۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهِمْ	: ماتحت، تحت الثریٰ۔
فَاَهْلَكْنٰهُمْ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
بِذُنُوْبِهِمْ	: ذنب عظیم، شفیع المذنبین۔
اَنْشَاْنَا	: انشاء پردازی، نشو و نما۔
بَعْدِهِمْ	: بعد از طعام، بعد از نماز۔
اٰخَرِيْنَ	: آخرت، یوم آخرت۔
نَزَّلْنَا	: نازل، نزول، انزال۔
كِتٰبًا	: کتاب، کاتب، کتابت۔
قِرْطَاسٍ	: قلم و قرطاس (کاغذ)۔
بِاَيْدِيْهِمْ	: ید طولیٰ، رفع الیدین۔
سِحْرٌ	: سحر، ساحر، سحر بیانی۔
مُّبِيْنٌ	: بیان، مبیّنہ طور پر۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ۔
مَلَكٌ	: ملک الموت، ملائکہ۔
لَقُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
الْاَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امور۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ [1] ⑧	وَلَوْ [2]	جَعَلْنٰهُ [3]
پھر	نہ	وہ سب مہلت دیے جاتے	اور اگر	ہم نے بنایا ہوتا اسے

مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ [3][4]	رَجُلًا	وَّ
فرشتے (کی صورت میں)	(تو) یقیناً ہم نے بنایا ہوتا اسے	مرد (کی صورت میں)	اور

لَلَبَسْنَا [4]	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ ⑨	وَ
ضرور ہم شبہ ڈال دیتے	ان پر	جس	شبہ میں وہ سب پڑے ہوئے ہیں	اور

لَقَدِ	اسْتُهْزِئَ [5]	بِرُسُلٍ [6]	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ
بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو گھیر لیا

بِالَّذِيْنَ [6]	سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
(ان لوگوں) کو جن	سب نے مذاق اڑایا	ان میں سے	(اسی نے) جو (کہ)	وہ سب تھے

بِهٖ [6]	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع ⑩	قُلْ [7]	سِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ
اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے	تم سب چلو پھرو	زمین میں

ع 10 1 7

ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ [8]
پھر	تم سب دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ [9] ⑪	قُلْ [7]	لِّمَنْ [10]	مَّا
سب جھٹلانے والوں (کا)	آپ کہہ دیجیے	کس کا (ہے)	جو

فِي السَّمٰوٰتِ [8]	وَالْاَرْضِ ط	قُلْ [7]	لِّلّٰهِ ط [10]
آسمانوں میں (ہے)	اور (جو) زمین (میں ہے)	آپ کہہ دو (سب کچھ)	اللہ کا (ہے)

كَتَبَ	عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ط [8][11]	لَيَجْمَعَنَّكُمْ [12]
اس نے لازم کیا ہے	اپنے نفس پر	رحمت (کو)	بلاشبہ ضرور وہ جمع کرے گا تمھیں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ [8]	لَا رَيْبَ [13]	فِيْهِ ط	اَلَّذِيْنَ
قیامت کے دن کی طرف (لے جاکر)	کوئی شک نہیں	اس (کے آنے) میں	(وہ لوگ) جن

خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫
سب نے نقصان میں ڈال رکھا ہے	اپنے نفسوں (کو)	تو وہ	نہیں وہ سب ایمان لانیوالے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
2. لَوْ کا ترجمہ عموماً اگر اور کبھی کاش بھی ہوتا ہے۔
3. فعل کے آخر میں نا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
4. شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ، ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
5. یہ دراصل اُسْتُهْزِئَ تھا، فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
6. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
7. قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے و گری ہوئی ہے۔
8. ۃ اور ات مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
9. شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
10. اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
11. اللہ کی رحمت دنیا میں تو عام ہے، مومن، کافر، نیک، بد، نافرمان اور فرمانبردار سب کے لیے ہے لیکن قیامت کے دن صرف ایمان والوں کے لیے خاص ہوگی۔
12. فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا جاتا ہے۔
13. لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾	پھر وہ مہلت نہ دیے جاتے۔ ﴿8﴾
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا	اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتے (کی صورت میں) بناتے
لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا	تو یقیناً ہم اُسے مرد (کی صورت میں) بناتے
وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ	اور ضرور اُن پر ہم شبہ ڈال دیتے
مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾	جس شبہ میں (اب) پڑے ہوئے ہیں۔ ﴿9﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ	اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا
بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ	آپ سے پہلے رسولوں کا
فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ	تو گھیر لیا ان کو جنہوں نے
سَخِرُوْا مِنْهُمْ	مذاق اڑایا ان میں سے
ع 10 7 مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع	(اسی چیز نے) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿10﴾ ع
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ	آپ کہہ دیجیے تم زمین میں چلو پھرو
ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ	پھر تم دیکھو کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ قُلْ	جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿11﴾ آپ کہہ دیجیے
لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کس کا ہے؟
قُلْ لِّلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے (یہ سب کچھ) اللہ ہی کا ہے
كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ	اُس نے اپنے نفس پر رحم کرنا لازم کر لیا ہے
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	بلاشبہ ضرور وہ تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ	جس کے (آنے) میں کوئی شک نہیں،
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے اپنے نفسوں کو خسارے میں ڈالا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾	تو وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
- مَلَكًا : ملک الموت، ملک الجبال۔
- رَجُلًا : رجال کار، قحط الرجال۔
- عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اسْتُهْزِئَ : استہزاء کرنا۔
- بِرُسُلٍ : رسول، رسالت، مرسل۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- قَبْلِكَ : قبل از طعام، قبل از نماز۔
- سَخِرُوْا : مسخر، تسخیر۔
- سِيْرُوْا : سیر وتفریح، سیر وسیاحت۔
- فِي : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- انْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظور نظر۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- عَاقِبَةُ : تعاقب، عاقبت نااندیش۔
- الْمُكَذِّبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی۔
- قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- كَتَبَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
- نَفْسِهٖ : نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- لَيَجْمَعَنَّكُمْ : جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- يَوْمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
- رَيْبَ : کتاب لاریب۔
- فِيْهِ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب وخاسر۔
- لَا : لاجواب، لاپرواہ، لازوال۔
- يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

وَلَهٗ	مَا	سَكَنَ [1]	فِي الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ ؕ
اور اسی کی ہے (مخلوق)	جو	بستی ہے	رات میں	اور دن (میں)

وَهُوَ	السَّمِيْعُ [2]	الْعَلِيْمُ [2] (13)	قُلْ [3]	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ
اور وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے علاوہ

اَتَّخِذُ	وَلِيًّا [4]	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ [5]	وَ	الْاَرْضِ
میں بنالوں	کوئی مددگار	(جو کہ) پیدا کرنیوالا (ہے)	آسمانوں	اور	زمین (کا)

وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَ	لَا	يُطْعَمُ [6] ؕ	قُلْ [3]
اور وہ	وہ کھلاتا ہے	اور	نہیں	وہ (خود) کھلایا جاتا	آپ کہہ دیجیے

اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ اَسْلَمَ
کہ بے شک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	پہلا	جو اسلام لایا ہو

وَ	لَا تَكُوْنَنَّ [7]	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (14)	قُلْ [3]	اِنِّيْٓ
اور	آپ ہرگز مت بنیں	مشرکوں میں سے	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ [2] (15)
میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب (کی)	بہت بڑے دن کے عذاب (سے)

مَنْ	يُّصْرَفْ [6]	عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ؕ
جو (شخص کہ)	وہ (عذاب) ٹال دیا جائے گا	اس سے	اس دن	تو یقیناً	(اللہ نے) اس پر رحم کیا

وَ	ذٰلِكَ [8]	الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ (16)	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ [9][10]
اور	یہ	واضح کامیابی (ہے)	اور اگر	پہنچائے آپ کو اللہ

بِضُرٍّ [11][4]	فَلَا كَاشِفَ [12]	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ ؕ	وَاِنْ
کوئی تکلیف	تو کوئی نہیں دور کرنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور اگر

يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ [11][4]	فَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ [2] (17)
وہ پہنچائے آپ کو	کوئی نفع	تو وہ	ہر چیز پر	خوب قدرت والا (ہے)

وَهُوَ الْقَاهِرُ [13]	فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ [2]	الْخَبِيْرُ [2] (18)
اور وہی (اللہ) غالب ہے	اپنے بندوں (پر)	اور وہ	بہت حکمت والا	خوب خبر دار (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ زمانہ حال میں کیا گیا ہے اور یہاں سَكَنَ کا ترجمہ بسنا، ٹھہرنا، رہنا کیا گیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ ساکن رہنا یعنی حرکت نہ کرنا بھی کیا جاسکتا ہے۔

[2] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب یا بہت کیا گیا ہے۔

[3] قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

[4] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[5] ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] لَا کے بعد فعل کے آخر میں نَّ ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[10] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

[11] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

وَلَهٗ	اور (ساری مخلوق) اسی کی ہے
مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ	جو رات اور دن میں بستی ہے
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾	اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿13﴾
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا	کہہ دیجیے کیا میں اللہ کے علاوہ کسی کو مددگار بنالوں
فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(جو کہ) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے
وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ	اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود) نہیں کھلایا جاتا
قُلْ اِنِّيْۤ اُمِرْتُ	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے
اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ	کہ میں ہو جاؤں سب سے پہلا (شخص) جو اسلام لایا
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾	اور تم ہرگز مشرکوں میں سے مت بنو۔ ﴿14﴾
قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ	کہہ دیجیے بیشک میں ڈرتا ہوں اگر میں نافرمانی کروں
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾	اپنے رب کی بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾
مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ	اس دن جس سے وہ (عذاب) ٹال دیا گیا
فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ	تو یقیناً (اللہ نے) اس پر (بڑا) رحم کیا
وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	اور یہی واضح کامیابی ہے۔ ﴿16﴾
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے
فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ	تو اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں مگر وہی
وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ	اور اگر وہ آپ کو کوئی نفع پہنچائے
فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾	تو وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿17﴾
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ	اور وہی (اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿18﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبر دار ہے۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
سَكَنَ : ساکن، سکونت، مسکن۔
اَتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فَاطِرِ : فطرت، فطری چیز۔
يُطْعِمُ : قیام وطعام، بعد از طعام۔
اُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امور۔
اَوَّلَ : اوّل درجہ، اوّل انعام۔
اَسْلَمَ : اسلام، سلام، سلامتی۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَخَافُ : خائف، خوف وہراس۔
عَصَيْتُ : معصیت، عاصی۔
عَظِيْمٍ : عظمت، اجر عظیم، معظم۔
يُّصْرَفْ : صرفِ نظر۔
رَحِمَهٗ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن۔
الْفَوْزُ : فوز وفلاح، فائز ہونا۔
الْمُبِيْنُ : بیان، دلیل بین۔
بِضُرٍّ : مضر صحت، ضرر رساں۔
اِلَّا : الاماشاء اللہ، الاقلیل۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
بِخَيْرٍ : بالکل، بالمشافہہ / خیریت۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
قَدِيْرٌ : قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
فَوْقَ : فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت ودانائی۔
الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

قُلْ	اَیُّ شَیْءٍ [1]	اَكْبَرُ [2]	شَهَادَةً [3] ط	قُلِ	
آپ کہہ دیجیے	کون (سی) چیز	زیادہ بڑی (ہے)	گواہی (میں)	آپ کہہ دیجیے	
اللّٰهُ قف	شَهِيْدٌۢ م	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ قف	وَ	
اللہ	گواہ (ہے)	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور	
اُوْحِيَ [4]	اِلَيَّ [5]	هٰذَا الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ [6]	بِهٖ	
وحی کیا گیا ہے	میری طرف	یہ قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں	اس کے ذریعے	
وَمَنْۢ	بَلَغَ ط	اَئِنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ [7]	اَنَّ	
اور جسے	پہنچے (اسے بھی ڈراؤں)	کیا واقعی تم	یقینی طور پر تم سب گواہی دیتے ہو	کہ بے شک	
مَعَ اللّٰهِ	اٰلِهَةً اُخْرٰى [8] ط	قُلْ	لَّآ	اَشْهَدُ ج	
اللہ کے ساتھ	دوسرے معبود (بھی) ہیں	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں گواہی دیتا	
قُلْ	اِنَّمَا [9]	هُوَ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ	وَّاِنَّنِيْ	
آپ کہہ دیجیے	درحقیقت صرف	وہ	ایک معبود (ہے)	اور بے شک میں	
بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا [10]	تُشْرِكُوْنَ (19)	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ [11]	
بیزار ہوں	(اس) سے جو	تم سب شریک بناتے ہو	جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	
الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ [12]	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ م [11]	
کتاب	وہ سب پہچانتے ہیں اسے	جیسا کہ	وہ سب پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں (کو)	
اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ [11]	فَهُمْ	لَا	
جن	سب نے نقصان میں ڈالا	اپنے نفسوں (کو)	تو وہ	نہیں	
يُؤْمِنُوْنَ ع (20) [13]	وَمَنْ [14]	اَظْلَمُ [2]	مِمَّنِ [14][15]	افْتَرٰى	
وہ سب ایمان لاتے	اور کون	بڑا ظالم ہے	(اس) سے جو	باندھے	
عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ ط	اِنَّهٗ [16]
اللہ پر	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بیشک یہ حقیقت ہے
لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ (21)	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ [11]	جَمِيْعًا	
نہیں فلاح پائیں گے	سب ظالم	اور (جس) دن	ہم اکٹھا کریں گے انہیں	سب (کو)	

وقف لازم باختلاف

وقف لازم

ع 2 10 8

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 اَیُّ میں کسی چیز کے متعلق سوال کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

3 ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخری حرف سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔

6 فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

7 علامت لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جسکا ترجمہ، بلاشبہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

8 اٰلِهَةً میں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

9 اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

10 مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

11 هُمْ یا هِمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

12 یعنی یہود و نصاریٰ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو اپنے بیٹوں کی طرح پہچانتے ہیں۔

13 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

14 مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

15 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

16 اِنَّ کے ساتھ ہٗ گرامر میں ضمیر شان کہلاتی ہے اس کا مفہوم "بات یہ ہے" یا "حقیقت یہ ہے" وغیرہ ہوتا ہے۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ	آپ کہہ دیجیے! گواہی میں کون سی چیز زیادہ بڑی ہے
قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ	آپ کہہ دیجیے! اللہ گواہ ہے میرے درمیان
وَبَيْنَكُمْ ۚ وَاُوْحِيَ	اور تمہارے درمیان، اور وحی کیا گیا ہے
اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ	میری طرف یہ قرآن تاکہ میں ڈراؤں تمہیں
بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ	اس کے ذریعے اور (اسے بھی) جسے یہ پہنچے
اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ	کیا بیشک تم (اس بات کی) یقیناً گواہی دیتے ہو کہ واقعتاً
مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ	اللہ کے ساتھ کچھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟
قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ	آپ کہہ دیں میں (تو) گواہی نہیں دیتا، کہہ دیجیے
اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ	بیشک صرف وہ ایک معبود ہے اور بے شک میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ (وقف لازم باختلاف)	بیزار ہوں اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿19﴾
اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ	وہ (لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا	وہ اس (رسول) کو پہچانتے ہیں جیسا کہ
يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ (وقف لازم)	وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں
اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے اپنے نفسوں کو نقصان میں ڈال رکھا ہے
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع (2 / 10 / 8)	تو وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿20﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ	اور کون زیادہ ظالم ہو سکتا ہے
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	اس سے جو اللہ پر جھوٹ باندھے
اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ	یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے، یہ یقینی بات ہے (کہ)
لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾	ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿21﴾
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

قُلْ	قول، اقول زریں، مقولہ۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد ونوش۔
اَكْبَرُ	کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔
شَهَادَةً	شاہد، شہادت، شہید۔
بَيْنِيْ	بین بین، بین الاقوامی۔
اُوْحِيَ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيَّ	مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، الہٰذا۔
بَلَغَ	بالغ، بلوغ، ذرائع ابلاغ۔
مَعَ	مع اہل وعیال، معیّت۔
اٰلِهَةً	الہ العالمین، یاالٰہی۔
اُخْرٰى	اُخروی زندگی، اول وآخر۔
لَآ	لاعلم، لاجواب، لاتعداد۔
بَرِيْٓءٌ	بری الذمہ، براءت۔
مِّمَّا	منجانب، من وعن/ماحول۔
تُشْرِكُوْنَ	شرک، شریک، مشرک۔
يَعْرِفُوْنَهٗ	عرف، معروف، تعارف
كَمَا	کالعدم، کماحقہ/ماتحت، ماجرا
اَبْنَآءَهُمْ	ابنائے جامعہ، ابن عمر۔
خَسِرُوْٓا	خسارہ، خائب وخاسر۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى	افتریٰ پردازی، مفتری۔
كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔
يُفْلِحُ	فوز وفلاح، فلاح دارین۔
الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
نَحْشُرُهُمْ	حشر، روز محشر، حشر ونشر۔
جَمِيْعًا	جمع، جمیع، جامع، مجمع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ [1][2]	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ
پھر	ہم کہیں گے	(ان لوگوں) سے جن	سب نے شرک کیا	کہاں (ہیں)

شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ [2]	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (22)	ثُمَّ
تمہارے شریک	جو	تم تھے	تم سب دعویٰ کرتے	پھر

لَمْ تَكُنْ [3]	فِتْنَتُهُمْ [4][5]	اِلَّآ	اَنْ [6]	قَالُوْا
نہیں ہو گا	ان کا (کوئی) بہانہ	مگر	یہ کہ	وہ سب کہیں گے

وَاللّٰهِ [7]	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا [8]	مُشْرِكِيْنَ [9] (23)	اُنْظُرْ
اللہ کی قسم	(جو) ہمارا رب (ہے)	نہیں	تھے ہم	سب شریک بنانے والے	دیکھیے

كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ [4][10]	وَ [7]	ضَلَّ
کیسے	ان سب نے جھوٹ بولا	اپنے نفسوں پر	اور	گم ہو گیا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (24)	وَ	مِنْهُمْ
ان سے	جو	وہ سب تھے	وہ سب جھوٹ باندھتے	اور	ان میں سے

مَّنْ	يَّسْتَمِعُ [11]	اِلَيْكَ ج	وَ	جَعَلْنَا	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ [4]
جو	وہ کان لگاتا ہے	آپ کی طرف	اور	ہم نے کر دیے	انکے دلوں پر

اَكِنَّةً [12]	اَنْ [6]	يَّفْقَهُوْهُ [13]	وَ	فِيْٓ اٰذَانِهِمْ [4]
پردے	کہ	وہ سب (نہ) سمجھ سکیں اسے	اور	ان کے کانوں میں

وَقْرًا ط	وَاِنْ [6]	يَّرَوْا	كُلَّ اٰيَةٍ [3]	لَّا	يُؤْمِنُوْا
بوجھ (رکھ دیا ہے)	اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	ہر نشانی (کو)	نہ	وہ سب ایمان لائیں گے

بِهَا ط	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ [13]	يُجَادِلُوْنَكَ
ان پر	یہاں تک کہ	جب	وہ سب آتے ہیں آپکے پاس	وہ سب جھگڑا کرتے ہیں آپ سے

يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ [14]	هٰذَآ	اِلَّآ
وہ کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	نہیں (ہیں)	یہ	مگر

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (25)	وَ	هُمْ	يَنْهَوْنَ	عَنْهُ
پہلے لوگوں کے افسانے	اور	وہ سب	وہ سب روکتے ہیں	اس سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

2 الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہیں وغیرہ کیا جاتا ہے۔

3 ت، ة واحد مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

4 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

5 فتنة سے مراد فریب اور بہانہ ہے یعنی پہلے وہ بہانہ کرکے شرک کا انکار کریں گے تب اللہ تعالیٰ ان کے مونہوں پر مہر لگادے گا پھر انکے ہاتھ پاؤں بولنے لگیں گے تو ساری حقیقت واضح ہو جائے گی۔

6 اَنْ کا ترجمہ کہ یا یہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

7 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

8 كُنَّا دراصل كُوْنْنَا تھا، وَ سے پہلے پیش دے کر و کو گرایا گیا ہے اور ن کو ن میں مدغم کیا گیا ہے۔

9 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 اپنے نفسوں پر سے مراد اپنے خلاف ہے۔

11 اس لفظ کا اصل روٹ سَمِعَ ہے۔

12 علامت ة واحد مونث کے لیے نہیں بلکہ یہاں یہ جمع کے لیے ہے۔

13 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

14 اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	پھر ہم ان (لوگوں) سے کہیں گے جنھوں نے شرک کیا
اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ	تمھارے شرکاء کہاں ہیں؟
الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾	جن (کے معبود ہونے) کا تم دعویٰ کرتے تھے۔ ﴿22﴾
ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ	پھر ان کا کوئی بہانہ (یا فریب) نہیں ہو گا
اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا	مگر یہ کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم (جو) ہمارا رب ہے
مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾	ہم شریک بنانے والے نہیں تھے۔ ﴿23﴾
اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا	(اے نبی ﷺ!) دیکھ کیسے جھوٹ بولا انہوں نے
عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنے نفسوں پر اور اُن سے گم ہو گیا
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْهُمْ	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ﴿24﴾ اور ان میں سے
مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ج	(کوئی ایسا ہے) جو آپ کی طرف کان لگاتا ہے
وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً	اور ہم نے انکے دلوں پر پردے کر دیے ہیں
اَنْ يَّفْقَهُوْهُ	کہ وہ اسے سمجھ (ہی نہ) سکیں
وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط	اور ان کے کانوں میں ڈاٹ (دے رکھی) ہے
وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	اور اگر وہ ہر نشانی کو دیکھ (بھی) لیں
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ط	(پھر بھی کبھی) وہ ان پر ایمان نہ لائیں گے
حَتّٰٓی اِذَا جَآءُوْكَ	یہاں تک کہ جب یہ آپ کے پاس آتے ہیں
يُجَادِلُوْنَكَ	(تو) آپ سے جھگڑا کرتے ہیں
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ	کہتے ہیں وہ (لوگ) جنھوں نے کفر کیا نہیں ہیں یہ
اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾	مگر پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿25﴾
وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ	اور وہ (دوسروں کو بھی) اس سے روکتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

نَقُوْلُ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اَشْرَكُوْٓا : شرک، شریک، مشرک۔
تَزْعُمُوْنَ : زُعم، زعیم، زُعمِ باطل۔
فِتْنَتُهُمْ : فتنہ وفساد، فتنہ برپا ہونا۔
اِلَّآ : اِلاماشاءاللہ، اِلاقلیل۔
اُنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔
كَيْفَ : کیفیت، کوائف۔
كَذَبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
عَلٰٓی : علیٰ ہٰذا القیاس، علی العموم۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
يَفْتَرُوْنَ : افتریٰ پردازی، مفتری۔
مِنْهُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
يَسْتَمِعُ : سمع وبصر، آلہ سَماعت۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
يَفْقَهُوْهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔
فِيْٓ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
يَرَوْا، تَرٰٓی : رویتِ ہلال، مرئی، غیر مرئی۔
كُلَّ : کل نمبر، کل تعداد۔
اٰيَةٍ : آیت، قرآنی آیات۔
لَّا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
يُجَادِلُوْنَكَ : جنگ وجدل، جدال۔
يَقُوْلُ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
هٰذَآ : حاملِ رقعہ ہذا، الہٰذا۔
الْاَوَّلِيْنَ : اوّل وآخر، اوّل پوزیشن۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	يَنْــَٔوْنَ	عَنْهُ ج	وَاِنْ [1]	يُّهْلِكُوْنَ
اور	وہ سب دور رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ سب ہلاک کر رہے

اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا [2]	يَشْعُرُوْنَ (26)	وَلَوْ [3]
مگر	اپنے نفسوں (کو)	اور نہیں	وہ سب شعور رکھتے	اور کاش

تَرٰٓى [4]	اِذْ	وُقِفُوْا [5] [6]	عَلَى النَّارِ	فَقَالُوْا [6]
آپ دیکھیں (انکو)	جب	وہ سب کھڑے کیے جائیں گے	آگ پر	تو سب کہیں گے

يٰلَيْتَنَا	نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ رَبِّنَا
اے کاش ہم	ہم (دنیا میں) لوٹا دیے جائیں	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے	اپنے رب کی آیات کو

وَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)	بَلْ	بَدَا	لَهُمْ [7]
اور ہم ہو جائیں	مؤمنوں میں سے	بلکہ	ظاہر ہو گیا	ان پر

مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ قَبْلُ ط	وَ	لَوْ [3]
جو	سب تھے	وہ سب چھپایا کرتے	(اس) سے پہلے	اور	اگر

رُدُّوْا [8]	لَعَادُوْا	لِمَا	نُهُوْا [9]
یہ سب لوٹا دیے جائیں (دنیا میں)	یقیناً سب دوبارہ کریں	(اسی) کو جو	وہ سب منع کیے گئے

عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (28)	وَقَالُوْٓا	اِنْ [1]
اس سے	اور بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	اور ان سب نے کہا	نہیں (ہے)

هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	وَمَا نَحْنُ [2]	بِمَبْعُوْثِيْنَ [10] (29)
وہ	مگر	ہماری دنیاوی زندگی	اور نہیں ہم	ہرگز سب (دوبارہ) اٹھائے جانیوالے

وَلَوْ [3]	تَرٰٓى [4]	اِذْ	وُقِفُوْا [5] [6]	عَلٰى رَبِّهِمْ ط [11]
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ سب کھڑے کیے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے

قَالَ [6]	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ط [12]	قَالُوْا [6]
وہ فرمائے گا	کیا نہیں	یہ	حقیقت (تو)	وہ سب کہیں گے

بَلٰى	وَرَبِّنَا ط [13]	قَالَ [6]	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ [14]
ہاں! کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	وہ فرمائے گا	تو تم سب چکھو	عذاب (کا مزہ)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[2] مَا کا ترجمہ کبھی نہیں بھی کیا جاتا ہے۔

[3] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔

[4] تَرٰی اصل میں تَرْاَیُ تھا گرامر کے اصول کے مطابق تَرٰی ہوا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[7] لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ استعمال ہوتا ہے

[8] رُدُّوْا اصل میں رُدِدُوْا تھا دو حروف ایک جنس کے اکٹھے ہو جائیں تو پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں مدغم کیا جاتا ہے۔

[9] نُهُوْا اصل میں نُهِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق یہ تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

[10] علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[11] اصل ترجمہ اپنے رب پر ہے، اپنے رب کے سامنے مفہومی ترجمہ کیا گیا ہے۔

[12] علامت بِ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[13] وَ کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہو تو اس وَ کا ترجمہ عموماً قسم کیا جاتا ہے۔

[14] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَ يَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ج	اور (خود بھی) اس سے دور رہتے ہیں
وَ اِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	اور نہیں وہ ہلاک کر رہے مگر اپنے آپ کو
وَمَا يَشْعُرُوْنَ (26)	اور وہ شعور نہیں رکھتے ہیں۔ (26)
وَلَوْ تَرٰٓى	اور کاش آپ (ان کو) دیکھیں
اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا	جب یہ آگ پر کھڑے کیے جائیں گے تو کہیں گے
يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ	اے کاش کہ ہم (دنیا میں دوبارہ) لوٹا دیے جائیں
وَ لَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	اور ہم اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں
وَ نَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (27)	اور ہم مؤمنوں میں سے ہو جائیں۔ (27)
بَلْ بَدَا لَهُمْ	بلکہ ان کے لیے ظاہر ہو گیا
مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ط	جو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے
وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا	اور اگر وہ لوٹا دیے جائیں (تو) یقیناً وہ دوبارہ کریں گے
لِمَا نُهُوْا عَنْهُ	اسی (کام) کو جس سے وہ منع کیے گئے
وَ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ (28)	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ (28)
وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا	اور انہوں نے کہا نہیں ہے وہ مگر ہماری دنیاوی زندگی
وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ (29)	اور ہم ہرگز (دوبارہ) زندہ کیے جانیوالے نہیں ہیں۔ (29)
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ	اور کاش! آپ (انہیں) دیکھیں جب
وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ط	یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے
قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ط	وہ فرمائے گا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا) برحق نہیں؟
قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ط	(تو) وہ کہیں گے ہاں! کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	وہ فرمائے گا تو عذاب (کا مزہ) چکھو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يُهْلِكُوْنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، تنفس۔
- يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور۔
- تَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی۔
- عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
- النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔
- فَقَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
- نُرَدُّ، رُدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- نُكَذِّبَ : کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
- مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- بَلْ : بلکہ۔
- مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يُخْفُوْنَ : مخفی، خفیہ، اخفا۔
- قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
- لَعَادُوْا : عود کرنا، عادی مجرم۔
- لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- نُهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات۔
- حَيَاتُنَا : موت، حیاتی ومماتی۔
- الدُّنْيَا : دنیاوآخرت، دین ودنیا۔
- بِمَبْعُوْثِيْنَ : بعث بعد الموت، بعثت۔
- تَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی، غیرمرئی۔
- هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
- بِالْحَقِّ : بالکل، بالمقابل، بلاوجہ۔
- بِالْحَقِّ : حق وباطل، حقیقت۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
- فَذُوْقُوْا : ذوق، ذائقہ، بدذائقہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 3 10 9

بِمَا [1]	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ (30)	قَدْ [2]	خَسِرَ
(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب کفر کرتے	یقیناً	خسارے میں رہے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ ط [1]	حَتّٰٓى
(وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	یہاں تک کہ

اِذَا	جَآءَتْهُمُ [3][4]	السَّاعَةُ [3]	بَغْتَةً [3]	قَالُوْا [4]
جب	آجائے گی ان کے پاس	قیامت	اچانک	سب کہیں گے

يٰحَسْرَتَنَا [5]	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا لا
ہائے ہمارا افسوس	(اس) پر	جو	ہم نے کوتاہی کی	اس (معاملے) میں

وَ	هُمْ [6]	يَحْمِلُوْنَ	اَوْزَارَهُمْ [7]	عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ط [7]
اور	وہ سب	وہ سب اٹھائے ہوں گے	اپنے (گناہوں کے) بوجھ	اپنی پیٹھوں پر

اَلَا [8]	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (31)	وَمَا [9]
خبردار	بُرا ہے	جو	وہ سب بوجھ اٹھائیں گے	اور نہیں (ہے)

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ [3]	اِلَّا [9]	لَعِبٌ	وَّ	لَهْوٌ ط	وَ
دنیوی زندگی	مگر	کھیل	اور	دل لگی	اور

لَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ [10][3]	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ط	اَفَلَا [11]
یقیناً آخرت کا گھر	اچھا (ہے)	(ان لوگوں) کے لیے جو	وہ سب ڈرتے ہیں	تو کیا نہیں

تَعْقِلُوْنَ (32)	قَدْ [2]	نَعْلَمُ	اِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ [10][12]
تم سب سمجھتے	یقیناً	ہم جانتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً غم میں ڈالتی ہے آپ کو

الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَاِنَّهُمْ	لَا يُكَذِّبُوْنَكَ
(وہ بات) جو	وہ سب کہتے ہیں	تو بے شک وہ	نہیں وہ سب جھٹلاتے آپ کو

وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ [1][3]	يَجْحَدُوْنَ (33)
اور لیکن	سب ظالم	اللہ کی آیات کا	وہ سب انکار کرتے ہیں

وَلَقَدْ [13]	كُذِّبَتْ [3][14]	رُسُلٌ [15]	مِّنْ قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا
اور بلاشبہ یقیناً	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	تو انہوں نے صبر کیا

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[2] علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

[3] ة، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] یہ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[5] یَا کا لفظ جب حسرت یا ہلاکت والے الفاظ کے ساتھ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ اے کی بجائے ہائے ہوتا ہے۔

[6] هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

[7] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[8] اَلَا کا لفظ خبردار یا تنبیہہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے

[9] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[10] شروع میں علامت لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[11] اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[12] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[15] یہ رَسُوْلٌ کی جمع ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔

ع 10 3 9

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع	اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔ ﴿30﴾ ع
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ	یقیناً (وہ لوگ) خسارے میں رہے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا	اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا، یہاں تک کہ جب
جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً	ان کے پاس اچانک قیامت آجائے گی (تو)
قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا	کہیں گے ہائے ہمارا افسوس!
عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ	اس پر جس میں ہم نے کوتاہی کی
وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ	اور وہ اپنے (گناہوں کے) بوجھ اُٹھائے ہوں گے
عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ	اپنی پیٹھوں پر
اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾	خبردار! بُرا ہے جو وہ بوجھ اُٹھائیں گے۔ ﴿31﴾
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ	اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر کھیل
وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ	اور تماشا اور یقیناً آخرت کا گھر اچھا ہے
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ	(ان لوگوں) کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾	تو (بھلا) کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ﴿32﴾
قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ	یقیناً ہم جانتے ہیں کہ یہ یقینی بات ہے (کہ)
لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ	ضرور غم میں ڈالتی ہے آپ کو (وہ بات) جو
يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ	وہ کہتے ہیں تو بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے
وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ	اور لیکن (وہ) ظالم لوگ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾	اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ	اور بلاشبہ یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے
فَصَبَرُوْا	تو اُنہوں نے صبر کیا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
خَسِرَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
بِلِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان۔
يٰحَسْرَتَنَا : حسرت، حسرتیں۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
فَرَّطْنَا : افراط وتفریط۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الحقیقت۔
يَحْمِلُوْنَ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
اَوْزَارَهُمْ : اوزار، وزیر، وزارت۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
الْحَيٰوةُ : موت وحیات، حیاتی۔
الدُّنْيَآ : دنیاوآخرت، دین ودنیا۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
لَعِبٌ، لَهْوٌ : لہوولعب۔
لَلدَّارُ : دارِ ارقم، دارِ فانی۔
الْاٰخِرَةُ : فکرِ آخرت، اُخروی زندگی۔
خَيْرٌ : خیروعافیت، خیریت۔
لِّلَّذِيْنَ : لہٰذا، الحمدللہ۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
نَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
لَيَحْزُنُكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظالم، مظلوم۔
رُسُلٌ : رسول، رسالت، مرسل۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِكَ : قبل از طعام، قبل الکلام۔
فَصَبَرُوْا : صبرِ جمیل، صبر وتحمل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

عَلٰی مَا	كُذِّبُوْا [1]	وَ	اُوْذُوْا [1]	حَتّٰی	اَتٰىهُمْ
(اس) پر جو	جھٹلائے گئے	اور	سب تکلیف دیے گئے	یہاں تک کہ	آئی انکے پاس
نَصْرُنَا ج	وَ	لَا مُبَدِّلَ [2][3]	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ج [4][5]	وَلَقَدْ	
ہماری مدد	اور	کوئی نہیں بدلنے والا	اللہ کی باتوں کو	اور بلاشبہ یقیناً	
جَآءَكَ	مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِيْنَ [6] (34)	وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ	
آئی ہیں آپکے پاس	رسولوں کی بعض خبریں	اور اگر	ہے	گراں (گزرا)	
عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ	فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	
آپ پر	ان کا اعراض کرنا	تو اگر	آپ کر سکیں	کہ	
تَبْتَغِیَ	نَفَقًا [7]	فِی الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا [7]	
آپ تلاش کریں	کوئی سرنگ	زمین میں	یا	کوئی سیڑھی	
فِی السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ [8]	بِاٰيَةٍ ط [5][7]	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	
آسمان میں	پھر آپ لے آئیں انکے پاس	کسی نشانی کو	اور اگر	اللہ چاہتا	
لَجَمَعَهُمْ	عَلَی الْهُدٰی	فَلَا تَكُوْنَنَّ	مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (35)		
ضرور اکٹھا کر دیتا ان کو	ہدایت پر	پس آپ ہرگز نہ بنیں	جاہلوں میں سے		
اِنَّمَا [9]	يَسْتَجِيْبُ [10]	الَّذِيْنَ	يَسْمَعُوْنَ ط	وَالْمَوْتٰی [11]	
درحقیقت وہی	قبول کرتے ہیں	جو (لوگ)	وہ سب سنتے ہیں	اور مُردے	
يَبْعَثُهُمُ [10]	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ [12] (36) صــ	
اٹھائے گا انہیں	اللہ	پھر	اسی کی طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے	
وَقَالُوْا	لَوْلَا [13]	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ [5][7]	
اور ان سب نے کہا	کیوں نہیں	اُتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی	
مِّنْ رَّبِّهٖ ط	قُلْ	اِنَّ اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓی اَنْ	
اس کے رب (کی طرف) سے	آپ کہہ دیجیے	بے شک اللہ	قادر (ہے)	(اس) پر کہ	
يُّنَزِّلَ	اٰيَةً [5][7]	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ (37)	
وہ اتارے	کوئی نشانی	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	

النصف

وقف غفران

وقف منزل عند البعض علی یسمعون

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

2 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

3 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

5 ات، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً بعض کیا گیا ہے۔

7 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔

8 تَاْتِیَ کا اصل ترجمہ آپ آئیں ہوتا ہے، لیکن اگر اس کے بعد علامت "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ آپ لے آئیں کیا جاتا ہے۔

9 اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے یعنی اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 یہاں کافروں کو مُردوں سے تشبیہ دی گئی ہے جنہیں جتنا بھی پکارا جائے جواب نہیں دے سکتے، ان کو عقل اس وقت آئی گی جب انہیں دنیا سے اٹھایا جائے گا اور ان کا محاسبہ کیا جائے گا۔

12 علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر ہو تو اس لفظ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

13 لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَ اُوْذُوْا	اس پر جو وہ جھٹلائے گئے اور وہ تکلیف دیے گئے
حَتّٰٓی اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ	یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آگئی
وَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ	اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے
وَلَقَدْ جَآءَكَ	اور بلاشبہ یقیناً آپ کے پاس آئی ہیں
مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿34﴾	رسولوں کی کچھ خبریں۔ ﴿34﴾
وَ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ	اور اگر آپ پر اُن کا اعراض کرنا گراں ہے
فَاِنِ اسْتَطَعْتَ	تو اگر آپ سے ہو سکے
اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ	کہ آپ زمین میں کوئی سرنگ تلاش کریں
اَوْ سُلَّمًا فِی السَّمَآءِ	یا آسمان میں کوئی سیڑھی
فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ	پھر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں اور اگر
شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی	اللہ چاہتا ان کو ہدایت پر ضرور اکٹھا کر دیتا
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿35﴾	پس آپ ہرگز جاہلوں میں سے نہ بنیں۔ ﴿35﴾
اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؔ	درحقیقت وہی (حق کو) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں
وَالْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ	اور (جو) مُردے ہیں انہیں اللہ اُٹھائے گا
ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾	پھر اسی کی طرف وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿36﴾
وَقَالُوْا لَوْ لَا نُزِّلَ عَلَیْهِ اٰیَةٌ	اور وہ کہتے ہیں اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	اس کے رب کی طرف سے
قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	کہہ دیجیے بے شک اس پر اللہ قادر ہے
عَلٰٓی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً	کہ وہ کوئی نشانی اتارے
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾	اور لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿37﴾

النصف

وقف غفران

وقف منزل عند البعض علی یسمعون

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

كُذِّبُوْا	کذب بیانی، کذاب۔
اُوْذُوْا	اذیت، اذیتیں، موذی۔
نَصْرُنَا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
مُبَدِّلَ	تغیر وتبدل، تبدیلی۔
لِكَلِمٰتِ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
نَّبَاِی	نبی، نبوت، انبیا۔
الْمُرْسَلِیْنَ	رسول، مرسل، ترسیل۔
كَبُرَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
اِعْرَاضُهُمْ	اعراض کرنا۔
اسْتَطَعْتَ	حسب استطاعت۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
لَجَمَعَهُمْ	جمع، جمیع، جامع، مجمع۔
عَلَی	علی الاعلان، علی العموم۔
الْهُدٰی	ہدایت، ہادی برحق۔
الْجٰهِلِیْنَ	جاہل، جہالت، مجہول۔
یَسْتَجِیْبُ	مستجاب الدعا، استجابت۔
یَسْمَعُوْنَ	سمع وبصر، آلہ سماعت۔
الْمَوْتٰی	موت وحیات، میت۔
یَبْعَثُهُمْ	بعث بعد الموت، بعثت۔
اِلَیْهِ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
یُرْجَعُوْنَ	رجوع، رجعت پسند۔
قَالُوْا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال۔
قَادِرٌ	قادر، قدیر، قدرت۔
اٰیَةً	آیت، آیات قرآنی۔
اَكْثَرَهُمْ	اکثر، کثیر، کثرت۔
لَا	لاجواب، لامحدود، لاپرواہ۔
یَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَمَا	مِنْ دَآبَّةٍ [1][2][3]	فِي الْاَرْضِ	وَلَا	طٰٓئِرٍ [3]
اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا	زمین میں	اور نہ	کوئی اڑنے والا (کہ)

يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ [4][5]	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ؕ
وہ اڑتا ہو	اپنے دونوں پروں سے	مگر (وہ)	گروہ ہیں	تمہاری طرح

مَا	فَرَّطْنَا	فِي الْكِتٰبِ [6]	مِنْ شَيْءٍ [3]	ثُمَّ
نہیں	کوتاہی کی ہم نے	کتاب (لوح محفوظ) میں	کسی چیز سے	پھر

اِلٰى رَبِّهِمْ	يُحْشَرُوْنَ [7] ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اپنے رب کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا [2][4]	صُمٌّ	وَّ	بُكْمٌ	فِي الظُّلُمٰتِ ؕ [2]
ہماری آیتوں کو	(وہ) بہرے	اور	گونگے (ہیں)	اندھیروں میں (ہیں)

مَنْ	يَّشَاِ اللّٰهُ [8]	يُضْلِلْهُ ؕ	وَمَنْ	يَّشَاْ
جسے	اللہ چاہے	وہ گمراہ کر دیتا ہے اسے	اور جسے	وہ چاہتا ہے

يَجْعَلْهُ	عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾	قُلْ [9]	اَ	رَءَيْتَكُمْ [10]
وہ کر دیتا ہے اسے	سیدھے راستے پر	آپ کہہ دیجیے	کیا	تو نے دیکھا

اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ [11]
اگر	آجائے تم پر	اللہ کا عذاب	یا	آجائے تم پر

السَّاعَةُ [2]	اَ	غَيْرَ اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ ج	اِنْ
قیامت	(تو) کیا	اللہ کے علاوہ (کسی اور کو)	تم سب پکارو گے	اگر

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾	بَلْ	اِيَّاهُ	تَدْعُوْنَ
تم ہو	سب سچے	بلکہ	صرف اسے ہی	تم سب پکارو گے

فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ
تو وہ دور کر دے گا	(اس تکلیف کو) جو (کہ)	تم سب پکارو گے	اس کی طرف

اِنْ	شَآءَ	وَ	تَنْسَوْنَ	مَا	تُشْرِكُوْنَ ع ﴿41﴾
اگر	اس نے چاہا	اور	تم سب بھول جاؤ گے	جنہیں	تم سب شریک بناتے ہو

ع 4 11 10

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

2 ۃ،ات مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

3 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ایک، کوئی یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 یہ اصل میں بِجَنَاحَيْنِ + ہٖ تھا یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں گرامر کے اصول کے مطابق نِ گر گیا ہے۔

6 اَلْكِتَابِ سے مراد قرآن مجید بھی ہو سکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس میں دین سے متعلق تمام اصول بیان فرما دیے ہیں اور جن جزئیات کا ذکر نہیں ہے تو اسے رسول اللہ ﷺ نے اپنے قول اور عمل سے بیان فرما دیا ہے کیونکہ آپ ﷺ کی حدیث بھی وحی الٰہی ہے۔

7 علامت یِ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 یہاں یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

9 قُلْ، قَوْلٌ سے بنا ہے اس میں گرامر کے اصول کے مطابق وٗ گرا ہوا ہے۔

10 یہ ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم کیا تو نے دیکھا، کیا تم نے غور کیا بنتا ہے۔ اگر مخاطب واحد مذکر ہو تو ساتھ كَ اور اگر جمع مذکر ہوں تو ساتھ كُمْ لگ جاتا ہے، كَ یا كُمْ کا الگ ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

11 تْ فعل کے ساتھ واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی (جانور) زمین میں چلنے والا
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ	اور نہ کوئی اڑنے والا (پرندہ جو) اپنے دو پروں سے اُڑتا ہو
اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ	مگر (ان کی بھی) تمہاری طرح جماعتیں ہیں
مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ	ہم نے کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں کوتاہی نہیں کی
مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ	کسی چیز (کے لکھنے) میں، پھر اپنے رب کی طرف
يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا
صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ	(وہ) بہرے اور گونگے ہیں (اور) اندھیروں میں ہیں
مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ	اللہ جسے چاہے اُسے گمراہ کر دیتا ہے
وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ	اور جسے چاہے اُسے کر دیتا ہے
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾	سیدھے راستے پر۔ ﴿39﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ	کہہ دیجیے کیا آپ نے دیکھا (یعنی کبھی غور کیا کہ)
اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ	اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے
اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ	یا تم پر قیامت آجائے (تو)
اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ	کیا تم اللہ کے علاوہ (کسی اور کو) پکارو گے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾	(بتاؤ) اگر تم سچے ہو۔ ﴿40﴾
بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ	بلکہ صرف اسے ہی تم پکارو گے
فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ	تو وہ (اس تکلیف کو) دور کردیگا جس کی طرف تم پکارو گے
اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ	اگر اس نے چاہا اور تم بھول جاؤ گے
مَا تُشْرِكُوْنَ ع ﴿41﴾ ع 4 11 10	جن کو تم شریک بناتے ہو۔ ع ﴿41﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- فِي : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
- لَا : لا علاج، لا تعداد، لا علم۔
- طٰٓئِرٍ : طائر، طیور، طیارہ۔
- اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
- اُمَمٌ : امت، امت محمدیہ۔
- اَمْثَالُكُمْ : مثل، مثالیں، تمثیل۔
- فَرَّطْنَا : افراط و تفریط (زیادتی و کمی)۔
- الْكِتٰبِ : کتاب، کاتب، مکتوب۔
- شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- يُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
- كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کذاب۔
- بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔
- الظُّلُمٰتِ : ظلمت کدہ، ظلمت۔
- يَّشَاِ : ماشاء اللہ، مشیّت۔
- يُضْلِلْهُ : ضلالت و گمراہی۔
- صِرَاطٍ : صراطِ مستقیم، پل صراط۔
- مُّسْتَقِيْمٍ : صراطِ مستقیم، استقامت۔
- قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- اَرَءَيْتَكُمْ : رؤیتِ ہلال، مرئی، غیر مرئی۔
- تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- صٰدِقِيْنَ : صداقت، صادق و امین۔
- بَلْ : بلکہ۔
- شَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- تَنْسَوْنَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَلَقَدْ [1]	اَرْسَلْنَآ [2]	اِلٰٓى اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے رسول بھیجے	کئی امتوں کی طرف	آپ سے پہلے
فَاَخَذْنٰهُمْ [2]	بِالْبَاْسَآءِ [3]	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ
تو ہم نے پکڑا انہیں	تنگدستی سے	اور بیماری (سے)	تاکہ وہ

يَتَضَرَّعُوْنَ [4] (42)	فَلَوْلَآ [5]	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَا [6]
وہ سب عاجزی کریں	تو کیوں نہ	جب	آیا ان پر	ہمارا عذاب

تَضَرَّعُوْا [4]	وَ	لٰكِنْ	قَسَتْ [7]	قُلُوْبُهُمْ	وَ
ان سب نے عاجزی کی	اور	لیکن	سخت ہو گئے	انکے دل	اور
زَيَّنَ	لَهُمُ [8]	الشَّيْطٰنُ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (43)
آراستہ کردیا	ان کیلئے	شیطان (نے)	جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے

فَلَمَّا [5]	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا [9]	بِهٖ [3]
پھر جب	وہ سب بھول گئے	جو	وہ سب نصیحت کیے گئے	اس کی
فَتَحْنَا [2]	عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ شَيْءٍ [10] ط	حَتّٰٓى
ہم نے کھول دیے	ان پر	دروازے	ہر چیز کے	یہاں تک کہ
اِذَا [11]	فَرِحُوْا	بِمَآ [3]	اُوْتُوْٓا [12]	اَخَذْنٰهُمْ [2]
جب	وہ سب اترائے	(اس) پر جو	وہ سب دیے گئے	ہم نے پکڑا انہیں
بَغْتَةً [13]	فَاِذَا [11]	هُمْ [14]	مُّبْلِسُوْنَ [15] (44)	فَقُطِعَ [5] [9]
اچانک	تو اچانک	وہ سب	سب ناامید ہونے والے (تھے)	تو کاٹ دی گئی

دَابِرُ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا ط	وَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
(اس) قوم کی جڑ	جن	سب نے ظلم کیا	اور	سب تعریف	اللہ کیلئے (ہے)
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (45)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ [16]	اِنْ	اَخَذَ [17]	اللّٰهُ
(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	پکڑ لے	اللہ

سَمْعَكُمْ	وَ	اَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ
تمہاری سماعت	اور	تمہاری بصارت (کو)	اور مہر لگا دے	تمہارے دلوں پر

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

2 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے

3 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

4 فعل میں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

5 لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

6 نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے

7 تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوتا ہے۔

9 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یعنی انہیں ہر قسم کی نعمتیں دیں۔

11 اِذَا کا ترجمہ عموماً جب اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔

12 اُوْتُوْٓا اصل میں اُوْتِيُوْٓا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْٓا استعمال ہوا ہے۔

13 ةً اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

14 هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔

15 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

16 اس سے مراد کیا تم نے غور کیا یا تم مجھے بتاؤ ہے۔

17 اس سے مراد اگر اللہ چھین لے ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے (رسول) بھیجے
اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ	آپ سے پہلے کئی امتوں کی طرف
فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ	تو ہم نے اُنہیں تنگدستی اور بیماری سے پکڑا
لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾	تاکہ وہ عاجزی کریں۔ ﴿42﴾
فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا	جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو کیوں نہ
تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ	اُنہوں نے عاجزی کی اور لیکن سخت ہو گئے
قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ	ان کے دل اور ان کے لیے آراستہ کر دیا
الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	شیطان نے (اسے) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿43﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ	پھر جب وہ بھول گئے جس کی نصیحت کیے گئے تھے
فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ	(تو) ہم نے ان پر کھول دیے
اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ۭ حَتّٰٓى اِذَا	ہر چیز کے دروازے، یہاں تک کہ جب
فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا	وہ اس پر اترائے جو وہ سب دیے گئے (اور مست ہو گئے)
اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	(تو) ہم نے اُنہیں اچانک پکڑا
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾	تو اچانک وہ نااُمید ہونے والے تھے۔ ﴿44﴾
فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	تو اس قوم کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے
ظَلَمُوْا ۭ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	ظلم کیا اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿45﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ	کہہ دیجیے! کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر اللہ چھین لے
سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ	تمہاری سماعت اور تمہاری بصارت کو
وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	اور وہ تمہارے دلوں پر مہر لگا دے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَرْسَلْنَآ : رسول، مرسل، رسالت۔
اِلٰٓى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
اُمَمٍ : امت محمدیہ، امم سابقہ۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الضَّرَّآءِ : مضر صحت، ضرر رساں۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔
زَيَّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
ذُكِّرُوْا : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
فَتَحْنَا : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
اَبْوَابَ : باب، ابواب، باب خیبر۔
كُلِّ : کل نمبر، کل تعداد۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔
حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسع۔
فَرِحُوْا : فرحت، تفریح، مفرح۔
فَقُطِعَ : قطع تعلقی، قطع رحمی۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالیٰ۔
اَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
سَمْعَكُمْ : سمع و بصر، آلۂ سماعت۔
اَبْصَارَكُمْ : بصارت، مبصر، تبصرہ۔
خَتَمَ : ختم نبوت، خاتم النبیین۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
قُلُوْبِكُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَنْ [1]	اِلٰهٌ	غَيْرُ اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ [2]	بِهٖ ط	اُنْظُرْ
(تو) کون (سا)	معبود (ہے)	اللہ کے سوا	(کہ) وہ لادے تمہیں	اس کو	آپ دیکھیں
كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ [3]	ثُمَّ	هُمْ [4]	
کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	پھر (بھی)	وہ سب	
يَصْدِفُوْنَ (46)	قُلْ	اَ [5]	رَءَيْتَكُمْ [6]	اِنْ	اَتٰىكُمْ
وہ سب روگردانی کرتے ہیں	کہہ دیجیے	کیا	تو نے دیکھا	اگر	آجائے تم پر
عَذَابُ اللّٰهِ	بَغْتَةً [3]	اَوْ	جَهْرَةً [3]	هَلْ [7]	يُهْلَكُ [8]
اللہ کا عذاب	اچانک	یا	علانیہ طور پر	(تو) نہیں	ہلاک کیا جائے گا
اِلَّا الْقَوْمُ [7] [9]	الظّٰلِمُوْنَ (47)	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِيْنَ	
مگر (ایسے) لوگوں (کو)	(جو) سب ظالم (ہیں)	اور نہیں	ہم بھیجتے	پیغمبروں (کو)	
اِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ [10]	وَمُنْذِرِيْنَ [10] ج	فَمَنْ [1]	اٰمَنَ	وَ
مگر	خوشخبری دینے والے	اور سب ڈرانے والے (بنا کر)	تو جو	ایمان لائے	اور
اَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ [11]	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ [4]
اصلاح کرلے	تو نہ	کوئی خوف (ہوگا)	ان پر	اور نہ	وہ سب
يَحْزَنُوْنَ (48)	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَمَسُّهُمُ [12]	
وہ سب غم کریں گے	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پہنچے گا انہیں	
الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ (49)	قُلْ	لَّآ
عذاب	اس وجہ سے جو	وہ سب تھے	وہ سب نافرمانی کرتے	آپ کہہ دیں	نہیں
اَقُوْلُ	لَكُمْ [13]	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَلَآ	اَعْلَمُ
میں کہتا	تم سے (کہ)	میرے پاس	اللہ کے خزانے (ہیں)	اور نہ	میں جانتا ہوں
الْغَيْبَ	وَلَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ [13]	اِنِّيْ	مَلَكٌ ج
غیب	اور نہ	میں کہتا ہوں	تم سے (کہ)	بیشک میں	فرشتہ (ہوں)
اِنْ [14]	اَتَّبِعُ	اِلَّا مَا	يُوْحٰٓى [8]	اِلَيَّ ط	قُلْ
نہیں	میں پیروی کرتا	مگر جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	آپ کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو جس اور کبھی کون یا کس بھی ہوتا ہے۔

[2] يَأْتِيْ کا اصل ترجمہ وہ آئے ہوتا ہے جب اس کے بعد علامت بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ وہ لائے کیا جاتا ہے۔

[3] ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔

[5] علامت أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[6] یہ ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم کیا تو نے دیکھا، کیا تم نے غور کیا بنتا ہے۔ اگر مخاطب واحد مذکر ہو تو ساتھ كَ اور اگر جمع مذکر ہوں تو ساتھ كُمْ لگ جاتا ہے، كَ یا كُمْ کا الگ ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[7] اگر هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[8] علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[9] اَلْقَوْمُ لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اسی لیے اسکے بعد صفت جمع مذکر آئی ہے

[10] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، جس کا ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

[12] یہاں يہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا، قَالَ، يَقُوْلُ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

[14] اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اس کے بعد اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِهٖ ؕ	(تو) اللہ کے سوا کونسا معبود ہے (جو) تمہیں اسکو لادے
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ	دیکھیے کس طرح ہم پھیر پھیر کر آیات بیان کرتے ہیں
ثُمَّ هُمۡ يَصۡدِفُوۡنَ ﴿46﴾	پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ ﴿46﴾
قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا کہ)
اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ بَغۡتَةً	اگر تم پر اچانک (بے خبری میں) اللہ کا عذاب آجائے
اَوۡ جَهۡرَةً هَلۡ يُهۡلَكُ	یا علانیہ طور پر (تو) نہیں ہلاک کیا جائے گا
اِلَّا الۡقَوۡمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿47﴾	مگر ظالم قوم کو ہی۔ ﴿47﴾
وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا	اور نہیں ہم بھیجتے پیغمبروں کو مگر
مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۚ	خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے (بنا کر)
فَمَنۡ اٰمَنَ وَاَصۡلَحَ	تو جو ایمان لائے اور اصلاح کر لے
فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	تو اُن پر نہ کوئی خوف ہو گا
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿48﴾	اور نہ وہ غم کریں گے۔ ﴿48﴾
وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ (لوگ) جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا
يَمَسُّهُمُ الۡعَذَابُ	اُنھیں عذاب پہنچے گا
بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿49﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ ﴿49﴾
قُلۡ لَّاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ عِنۡدِىۡ	کہہ دیجیے میں تم سے یہ نہیں کہتا (کہ) میرے پاس
خَزَآٮِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ	اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں
وَلَاۤ اَقُوۡلُ لَـكُمۡ اِنِّىۡ	اور نہ میں تم سے کہتا ہوں (کہ) بے شک میں
مَلَكٌ ۚ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا	فرشتہ ہوں، میں نہیں پیروی کرتا مگر
مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ ؕ قُلۡ	(اسی کی) جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اِلٰهٌ : الہ العالمین، الوہیت۔
غَيۡرُ : غیر، اغیار، بغیر اجازت۔
اُنۡظُرۡ : نظر، نظارہ، منظورِ نظر۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔
نُصَرِّفُ : صرفِ نظر، صارف۔
الۡاٰيٰتِ : آیت، آیات قرآنی۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ۔
اَرَءَيۡتَكُمۡ : رؤیت ہلال، مرئی، غیر مرئی۔
جَهۡرَةً : جہری نمازیں، آمین بالجہر
يُهۡلَكُ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
الۡقَوۡمُ : قوم، اقوام، قومیت۔
الظّٰلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
نُرۡسِلُ : رسول، مرسل، رسالت۔
مُبَشِّرِيۡنَ : بشارت، مبشر، بشیر۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
اَصۡلَحَ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
خَوۡفٌ : خوف و ہراس، خائف۔
يَحۡزَنُوۡنَ : حزن و ملال، عام الحزن۔
كَذَّبُوۡا : کذب بیانی، کذاب۔
يَمَسُّهُمۡ : مس (چھونا)۔
يَفۡسُقُوۡنَ : فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
عِنۡدِىۡ : عند الطلب، عنداللہ ماجور۔
خَزَآٮِٕنُ : خزانہ، خزانے، خزائن۔
اَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ۔
اَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماجرا۔
يُوۡحٰۤى : وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَىَّ : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

ع 5 9 11

هَلْ	يَسْتَوِى [1]	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ ط	اَفَلَا [2]	تَتَفَكَّرُوْنَ [3] ع (50)
کیا	برابر ہو سکتا ہے	نابینا	اور بینا	تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے

وَاَنْذِرْ	بِهٖ [4]	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا [5]
اور ڈرایئے	اس سے	(ان لوگوں کو) جو	وہ سب ڈرتے ہیں	کہ	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے

اِلٰى رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ [6]	وَلِيٌّ [7]
اپنے رب کی طرف	نہیں (ہے)	ان کے لیے	اُس کے علاوہ	کوئی مددگار

وَّلَا	شَفِيْعٌ [7]	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ (51)	وَ
اور نہ	کوئی سفارشی	تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	اور

لَا تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ [4]
آپ دور نہ کریں	(ان لوگوں کو) جو	وہ سب پکارتے ہیں	اپنے رب (کو)	صبح کو

وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ ط [8]	مَا	عَلَيْكَ [9]
اور شام (کو)	وہ سب چاہتے ہیں	اس کا چہرہ (خوشنودی)	نہیں (ہے)	آپ پر

مِنْ حِسَابِهِمْ	مِّنْ شَيْءٍ [6][7]	وَّمَا	مِنْ حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ
انکے (اعمال کے) حساب سے	کوئی چیز	اور نہ	آپ کے حساب سے	ان پر

مِّنْ شَيْءٍ [6][7]	فَتَطْرُدَهُمْ [10]	فَتَكُوْنَ	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ (52)
کوئی چیز	پس (اگر) آپ دور کر دیں انہیں	تو آپ ہو جائیں گے	ظالموں میں سے

وَ	كَذٰلِكَ	فَتَنَّا [11]	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ [4]	لِّيَقُوْلُوْٓا [12]
اور	اسی طرح	ہم نے آزمایا	انکے بعض کو	بعض سے	تاکہ وہ سب کہیں

اَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ اللّٰهُ [13]	عَلَيْهِمْ	مِّنْ بَيْنِنَا ط
کیا	یہی (ہیں کہ)	احسان کیا اللہ (نے)	ان پر	ہمارے درمیان میں سے

اَ	لَيْسَ اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ [14][15]	بِالشّٰكِرِيْنَ [4] (53)	وَ
کیا	نہیں (ہے) اللہ	خوب جاننے والا	سب شکر کرنے والوں کو	اور

اِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا [4]
جب	آئیں آپکے پاس	(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیات پر

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[2] علامت أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں علامت یُ پر پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[6] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[7] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[8] وَجْهَهٗ کا اصل ترجمہ اس کا چہرہ ہے مراد اس کی خوشنودی ہے۔

[9] یعنی نہ آپ کے ذمے ان کے حساب کی جوابدہی ہے اور نہ ان کے ذمے آپ کے حساب کی جوابدہی ہے یعنی ہر ایک کو اپنا حساب دینا ہوگا۔

[10] یعنی اگر آپ ﷺ نے انہیں دور کر دیا جو صبح و شام اللہ کی یاد میں مشغول رہتے ہیں تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔

[11] فَتَنَّا دراصل فَتَنْنَا ہے جب دو ن اکٹھے آجائیں تو دونوں کو ملا کر اس پر شد دی جاتی ہے۔

[12] لِ جب فعل کے شروع میں آئے تو اس کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

[13] مَنْ کا ترجمہ کون اور مَنَّ نون پر شد کا ترجمہ احسان کیا ہوتا ہے۔

[14] یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[15] اَعْلَمُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ	کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتا ہے
ع 5 9 11 اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿50﴾ ع
وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ	اور اس (قرآن) سے ان (لوگوں) کو ڈرایئے جو ڈرتے ہیں
اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ	کہ وہ اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے
لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ	ان کے لیے اُس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہوگا
وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾	اور نہ کوئی سفارشی تاکہ وہ بچ جائیں۔ ﴿51﴾
وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ	اور آپ ان (لوگوں) کو نہ نکالیں جو
يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ	صبح اور شام اپنے رب کو پکارتے ہیں
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ	(اور) وہ اسکی خوشنودی چاہتے ہیں، نہیں آپکے ذمے
مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	ان کے حساب میں سے کچھ بھی
وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ	اور نہیں ہے ان کے ذمے آپکے حساب میں سے
مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ	کچھ بھی، پس (اگر) آپ اُنہیں نکال دیں
فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾	تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ ﴿52﴾
وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ	اور اسی طرح ہم نے اُنکے بعض کو بعض سے آزمایا
لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ	تاکہ وہ کہیں کیا یہ ہیں
مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ	(کہ) اللہ نے ان پر احسان کیا
مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ	ہمارے درمیان میں سے، کیا اللہ نہیں ہے
بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾	شکر کرنے والوں کو خوب جاننے والا۔ ﴿53﴾
وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ	اور جب آپ کے پاس وہ (لوگ) آئیں جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا	ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، استواء۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
الْبَصِيْرُ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
تَتَفَكَّرُوْنَ : فکر، افکار، مفکر، تفکر۔
بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بلاخوف۔
يَخَافُوْنَ : خائف، خوف وہراس۔
يُّحْشَرُوْٓا : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
رَبِّهِمْ : ربوبیت، رب العالمین۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
وَلِيٌّ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
لَا : لاتعداد، لاجواب، لاعلم۔
شَفِيْعٌ : شفاعت، شافع محشر۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
يُرِيْدُوْنَ : ارادہ، مرید، مراد۔
وَجْهَهٗ : متوجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم۔
حِسَابِهِمْ : حساب وکتاب، محتسب۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَتَنَّا : فتنہ وفساد، فتنہ پرور۔
بَعْضَهُمْ : بعض اوقات، بعض لوگ۔
لِّيَقُوْلُوْٓا : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بَيْنِنَا : بین بین، بین السطور۔
بِاَعْلَمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِالشّٰكِرِيْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

فَقُلْ [1]	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ [2]	رَبُّكُمْ [3]	
تو آپ کہہ دیجیے	سلامتی ہو	تم پر	لکھ دیا ہے	تمہارے رب (نے)	
عَلٰى نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ [4]	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	
اپنے آپ پر	رحمت (کو)	یہ یقینی بات ہے	جو	عمل کرے	
مِنْكُمْ	سُوْٓءًا	بِجَهَالَةٍ [5][4]	ثُمَّ	تَابَ	مِنْۢ بَعْدِهٖ [6]
تم میں سے	بُرا	جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرے	اس کے بعد
وَ	اَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ [7]	رَّحِيْمٌ [7] (54)	وَ
اور	اصلاح کرلے	تو بے شک وہ	خوب بخشنے والا	بڑا مہربان (ہے)	اور
كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ [4]	وَلِتَسْتَبِيْنَ [8][4]		
اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات (کو)	اور تاکہ واضح ہوجائے		
سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55)	قُلْ [1]	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	
مجرموں کا راستہ	آپ کہہ دیجیے	بیشک میں	میں منع کیا گیا ہوں	کہ	
اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [6]	قُلْ [1]	
میں عبادت کروں	(ان کی) جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	کہہ دیجیے	
لَّآ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ [3]	قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا
نہیں	میں پیروی کرتا	تمہاری خواہشات (کی)	یقیناً	میں گمراہ ہوچکا	اس وقت
وَّمَآ [9]	اَنَا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ [10] (56)	قُلْ [1]	اِنِّيْ	
اور نہ (رہا)	میں	ہدایت پانے والوں میں سے	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں	
عَلٰى بَيِّنَةٍ [11][4]	مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	كَذَّبْتُمْ	بِهٖ [5]	
روشن دلیل پر (ہوں)	اپنے رب (کی طرف) سے	اور	تم نے جھٹلایا ہے	اس کو	
مَا [9]	عِنْدِيْ	مَا [9]	تَسْتَعْجِلُوْنَ [12]	بِهٖ [13][5]	
نہیں (ہے)	میرے پاس	جسے	تم سب جلدی طلب کررہے ہو	اس کو	
اِنِ [15][14]	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ
نہیں (ہے)	حکم (فیصلہ)	مگر	اللہ (ہی) کا	وہ بیان کرتا ہے	حق (کو)

ع 6 5 12

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1. قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔
2. كَتَبَ کا اصل ترجمہ اس نے لکھ دیا ہے یعنی اپنے اُوپر لازم کرلیا ہے۔
3. كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
4. ة، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
5. بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔
6. لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
7. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
8. فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
9. مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
10. اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
11. اس سے مراد وہ شریعت ہے جو وحی کے ذریعے آپ ﷺ پر نازل کی گئی ہے۔
12. فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، علامت تَ کی وجہ سے ا گرا ہوا ہے۔
13. یعنی نزولِ عذاب کا جو تم مطالبہ کررہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے۔
14. اِنْ کا ن ساکن ہوتا ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ن کو زیر دی جاتی ہے۔
15. اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

آیت	ترجمہ
فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ	تو آپ کہہ دیجیے تم پر سلامتی ہو، لازم کر لیا ہے
رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ	تمہارے رب نے اپنے آپ پر رحمت کو
اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا	یہ یقینی بات ہے (کہ) تم میں سے جو بُرا عمل کرے
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ	جہالت سے پھر وہ توبہ کرے
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ	اس کے بعد اور اصلاح کر لے
فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (54)	تو بے شک وہ بہت بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ (54)
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ	آیات کو اور تاکہ خوب واضح ہو جائے
ع 6 5 12 سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ (55) ع قُلْ	مجرموں کا راستہ۔ (55) ع آپ کہہ دیجیے!
اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ	بے شک میں منع کیا گیا ہوں کہ میں عبادت کروں
الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ	(ان کی) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ	کہہ دیجیے میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا
قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا	(اگر کروں تو) یقیناً میں اس وقت گمراہ ہو چکا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (56)	اور میں ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہ رہا۔ (56)
قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ	آپ کہہ دیجیے! بے شک میں روشن دلیل پر ہوں
مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ	اپنے رب کی طرف سے اور تم نے اس کو جھٹلایا ہے
مَا عِنْدِيْ	نہیں ہے میرے پاس
مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ	جس کو تم جلدی کر رہے ہو
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا
يَقُصُّ الْحَقَّ	وہ حق (بات) بیان کرتا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
سَلٰمٌ : سلام، سلامتی، مسلم۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
كَتَبَ : کتاب، کُتب، کاتب۔
نَفْسِهِ : نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الرَّحْمَةَ : رحمت، رحمٰن، رحیم۔
عَمِلَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
مِنْكُمْ : منجانب، من حیث القوم۔
سُوْٓءًا : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
بِجَهَالَةٍ : جاہل، جہالت، مجہول۔
تَابَ : توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
اَصْلَحَ : اصلاح، صالح، صلح۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
لِتَسْتَبِيْنَ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
سَبِيْلُ : فی سبیل اللہ، سبیل نکالو۔
نُهِيْتُ : نہی عن المنکر، منہیات۔
اَعْبُدَ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْوَآءَكُمْ : ہوائے نفس۔
ضَلَلْتُ : ضلالت و گمراہی۔
الْمُهْتَدِيْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
بَيِّنَةٍ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
كَذَّبْتُمْ : کذب بیانی، کذاب۔
عِنْدِيْ : عند الطلب، عند اللہ ماجور۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہر معجل۔
الْحُكْمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
يَقُصُّ : قصہ گوئی، قصص القرآن۔
الْحَقَّ : حق، حقیقت، حقدار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَهُوَ	خَيْرُ	الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾	قُلْ	لَّوْ [1]	اَنَّ
اور وہ	سب سے بہتر (ہے)	فیصلہ کرنے والوں میں	آپ کہہ دیجیے	اگر	بے شک

عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ [2]	بِهٖ [3]	لَقُضِيَ [4]
میرے پاس (اختیار ہوتا)	جو	تم سب جلد طلب کر رہے ہو	اس کو	(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا گیا (ہوتا)

الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ ط	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ [5]
معاملے (کا)	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)

بِالظّٰلِمِيْنَ [3] ﴿58﴾	وَعِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ	الْغَيْبِ [6]	لَا
سب ظالموں کو	اور اُسی کے پاس	چابیاں (ہیں)	غیب (کی)	نہیں

يَعْلَمُهَآ [7]	اِلَّا هُوَ ط	وَيَعْلَمُ	مَا فِي الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ ط
جانتا انہیں	مگر وہی	اور وہ جانتا ہے	جو (کچھ) خشکی میں	اور سمندر (میں ہے)

وَمَا [8]	تَسْقُطُ [9]	مِنْ وَّرَقَةٍ [10][11]	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَلَا
اور نہیں	گرتا	کوئی پتا	مگر	وہ جانتا ہے اسے	اور نہیں (ہے)

حَبَّةٍ [11]	فِيْ ظُلُمٰتِ	الْاَرْضِ	وَلَا	رَطْبٍ [11]	وَّلَا
کوئی دانہ	اندھیروں میں	زمین (کے)	اور نہ	کوئی تر (چیز)	اور نہ

يَابِسٍ [11]	اِلَّا	فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ [12] ﴿59﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ
کوئی خشک (چیز)	مگر	(وہ) روشن کتاب میں (موجود) ہے	اور وہی (ہے)	جو

يَتَوَفّٰىكُمْ [13]	بِالَّيْلِ [3]	وَيَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ
وہ فوت کرتا ہے تمہیں	رات کو	اور وہ جانتا (ہے)	جو	تم نے کمایا ہو

بِالنَّهَارِ [3]	ثُمَّ	يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى [14][7]
دن کو	پھر	وہ اُٹھا دیتا ہے تمہیں	اس میں	تاکہ پوری کر دی جائے

اَجَلٌ مُّسَمًّى ج [15]	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ
معین مدت	پھر	اس کی طرف	تمہارا لوٹنا (ہے)

ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا [3]	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ع ﴿60﴾
پھر	وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	تم سب کرتے

ع 7 5 13

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

[2] فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے، مانگنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، علامت تَ کی وجہ سے ا گرا ہوا ہے۔

[3] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[4] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[5] اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[6] یعنی اللہ کے سوا غیب کا کسی کو علم نہیں۔

[7] یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[8] مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[9] تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[12] اس سے مراد لوح محفوظ ہے یعنی کائنات کی چھوٹی سے چھوٹی اور پوشیدہ سے پوشیدہ ہر چیز لوح محفوظ میں درج ہے۔

[13] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[14] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[15] یعنی رات کو (سلا کر) فوت کرنے اور دن کو اٹھا دینے کا سلسلہ اس لیے جاری رکھا ہے تاکہ زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾	اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ ﴿57﴾
قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ	کہہ دیجیے اگر بیشک میرے پاس (اس کا اختیار) ہوتا
مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ	جس کو تم جلدی طلب کر رہے ہو
لَقُضِیَ الْاَمْرُ	(تو) یقیناً معاملے کا فیصلہ کر دیا جاتا
بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿58﴾	اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿58﴾
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ	اور غیب کی چابیاں اُسی کے پاس ہیں
لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ	نہیں جانتا انہیں مگر وہی
وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا	اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے
وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ	اور نہ کوئی دانہ ہے زمین کے اندھیروں میں
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ	اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک ہے
اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿59﴾	مگر (وہ سب) روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں موجود ہے ﴿59﴾
وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ	اور وہی ہے جو تمہیں فوت کرتا ہے
بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ	رات کو (سوتے ہوئے) اور وہ جانتا ہے
مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ	جو تم نے کمایا ہو دن کو
ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ	پھر وہ تمہیں اٹھا دیتا ہے اس میں
لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ	تاکہ (زندگی کی) معین مدت پوری کر دی جائے
ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ	پھر اسی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے، پھر
ع 7/5 13 یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع	وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے ﴿60﴾ ع

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- خَیْرُ : خیر و عافیت، خیریت۔
- الْفٰصِلِیْنَ : فیصل، فیصلہ۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
- عِنْدِیْ : عنداللہ، عندالناس، عندیہ۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجل۔
- لَقُضِیَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امور۔
- بَیْنِیْ : بین بین، بین السطور۔
- اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- بِالظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- مَفَاتِحُ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
- الْغَیْبِ : علمِ غیب، غیبی امداد۔
- لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- الْبَرِّ : برّی افواج، بحر و برّ۔
- الْبَحْرِ : بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔
- تَسْقُطُ : سقوطِ ڈھاکہ، اسقاطِ حمل۔
- حَبَّةٍ : حبہ حبہ پائی پائی۔
- رَطْبٍ : رطب و یابس، رطوبت۔
- یَابِسٍ : یبس، یابس، یبوست۔
- مُّبِیْنٍ : بیان، دلیلِ بین، مبیّنہ۔
- یَتَوَفّٰىكُمْ : فوت، وفات، فوتگی۔
- یَبْعَثُكُمْ : بعث بعد الموت، بعثت۔
- لِیُقْضٰی : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
- اَجَلٌ : فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
- مُّسَمًّی : اسمِ گرامی، اسم با مسمّٰی۔
- مَرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، مراجعت۔
- یُنَبِّئُكُمْ : نبی، نبوت، انبیاء۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، عامل۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	هُوَ الْقَاهِرُ [1]	فَوْقَ عِبَادِهٖ	وَ	يُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ
اور	وہی غالب ہے	اپنے بندوں پر	اور	وہ بھیجتا ہے	تم پر

حَفَظَةً ط [2]	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ [3]	اَحَدَكُمُ
نگہداشت رکھنے والے (فرشتے)	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تم میں سے کسی ایک کو

الْمَوْتُ	تَوَفَّتْهُ [4][5]	رُسُلُنَا [6]	وَهُمْ [7][8]
موت	(تو) روح قبض کرتے ہیں اس کی	ہمارے رسول (فرشتے)	اس حال میں کہ وہ سب

لَا يُفَرِّطُوْنَ [9] ﴿61﴾	ثُمَّ	رُدُّوْٓا [10]	اِلَى اللّٰهِ
نہیں وہ سب کوتاہی کرتے	پھر	وہ سب لائے جائیں گے	اللہ کی طرف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط	اَلَا [11]	لَهُ	الْحُكْمُ قف	وَهُوَ
(جو) ان کا حقیقی مالک (ہے)	خبردار	اسی کا (ہی)	حکم (چلتا) ہے	اور وہ

اَسْرَعُ [12]	الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾	قُلْ	مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ
بہت جلد (ہے)	سب حساب لینے والوں سے	کہہ دیجیے	کون (ہے)	(جو) وہ نجات دیتا ہے تمہیں

مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ [5]	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا [4]
خشکی کے اندھیروں سے	اور سمندر (کے)	تم سب پکارتے ہو اسے	عاجزی (سے)

وَّ	خُفْيَةً ج [5]	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ هٰذِهٖ [13]
اور	چپکے چپکے	یقیناً اگر	اس نے نجات دی ہمیں	اس (تنگی) سے

لَنَكُوْنَنَّ [14]	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾	قُلِ	اللّٰهُ
یقیناً ضرور ہم ہو جائیں گے	شکر ادا کرنے والوں میں سے	آپ کہہ دیجیے	اللہ (ہی)

يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ	ثُمَّ
وہ نجات دیتا ہے تمہیں	اس (تنگی) سے	اور ہر غم سے	پھر (بھی)

اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾	قُلْ	هُوَ الْقَادِرُ [1]	عَلٰٓى
تم	تم سب (اس کے) شریک بناتے ہو	آپ کہہ دیجیے	وہی قادر (ہے)	(اس بات) پر

اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ فَوْقِكُمْ
کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	تمہارے اُوپر سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

[2] حَفَظَةً کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

[3] اِذَا کے بعد فعل ماضی کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

[4] علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

[5] تْ، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[6] نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[8] هُمْ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

[9] لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

[10] رُدُّوْٓا دراصل رُدِدُوْٓا تھا گرامر کے اصول کے مطابق رُدُّوْٓا ہوا ہے، یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

[11] اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

[12] اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[13] هٰذِهٖ واحد مونث کی علامت ہے اس کا ترجمہ کبھی یہ کبھی اس کیا جاتا ہے۔

[14] لفظ کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ ہو تو اس میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے جس کا ترجمہ یقیناً ضرور یا ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ	اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے
وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ؕ	اور وہ تم پر نگہداشت رکھنے والے (فرشتے) بھیجتا ہے
حَتّٰٓى إِذَا جَآءَ	یہاں تک کہ جب آتی ہے
أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ	تم میں سے کسی ایک کو موت (تو)
تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا	ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اسکی روح قبض کرتے ہیں
وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾	اس حال میں کہ وہ کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔ ﴿61﴾
ثُمَّ رُدُّوْٓا إِلَى اللّٰهِ	پھر وہ (قیامت کے دن) اللہ کی طرف لائے جائیں گے
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ	(جو) ان کا حقیقی مالک ہے
أَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف	خبردار! اسی کا ہی حکم چلتا ہے
وَهُوَ أَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾	اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿62﴾
قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ	آپ کہہ دیجیے کون ہے (جو) تمہیں نجات دیتا ہے
مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں سے
تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ج	تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو
لَئِنْ أَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ	یقیناً اگر اس نے ہمیں اس (تنگی) سے نجات دی (تو)
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾	ہم بلاشبہ ضرور شکر کرنیوالوں میں سے ہوجائینگے ﴿63﴾
قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا	کہہ دیجیے! اللہ ہی تمہیں اس (تنگی) سے نجات دیتا ہے
وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ	اور ہر غم سے (بھی)
ثُمَّ أَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾	پھر (بھی) تم شریک بناتے ہو۔ ﴿64﴾
قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى أَنْ يَّبْعَثَ	کہہ دیجیے وہی اس (بات) پر قادر ہے کہ وہ بھیج دے
عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ	تم پر کوئی عذاب تمہارے اُوپر سے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

فَوْقَ : مافوق الفطرت، فوقیت۔
عِبَادِهٖ : عابد، عباد الرحمن، معبود۔
يُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل۔
عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
حَفَظَةً : حفاظت، حافظ، محافظ۔
حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی کہ۔
أَحَدَكُمْ : احد، واحد، توحید۔
الْمَوْتُ : موت، اموات، میت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
يُفَرِّطُوْنَ : افراط وتفریط (زیادتی و کمی کرنا)۔
رُدُّوْٓا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
إِلَى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَوْلٰىهُمْ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
الْحَقِّ : حق و باطل، حقیقت۔
الْحُكْمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
أَسْرَعُ : سریع الحرکت، سرعت۔
الْحٰسِبِيْنَ : حساب و کتاب، محتسب۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
يُنَجِّيْكُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ۔
مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
ظُلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات۔
الْبَرِّ : بحر و بر، برّی افواج۔
تَدْعُوْنَهٗ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
خُفْيَةً : خفیہ، اخفا، مخفی۔
هٰذِهٖ : حامل رقعہ ہذا، الہذا۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر۔
كَرْبٍ : کرب، کرب وبلا۔
الْقَادِرُ : قادر، قدیر، قدرت۔
يَّبْعَثَ : بعث بعد الموت، بعثت۔
عَذَابًا : دردناک عذاب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَوْ	مِنْ تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ [1]	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ [1]
یا	نیچے سے	تمہارے پاؤں (کے)	یا	وہ بھڑادے (یعنی لڑادے) تمہیں

شِيَعًا	وَّ	يُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ [1]	بَاْسَ بَعْضٍ ؕ
گروہ گروہ (کرکے)	اور	وہ مزہ چکھادے	تمہارے بعض (کو)	بعض کی لڑائی (کا)

اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ [2]	لَعَلَّهُمْ
آپ دیکھیں	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات (کو)	تاکہ وہ

يَفْقَهُوْنَ (65)	وَ	كَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَ [3]
وہ سب سمجھ جائیں	اور	جھٹلایا ہے	اس (قرآن) کو	آپ کی قوم (نے)	حالانکہ

هُوَ الْحَقُّ ؕ [4]	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ؕ [5] [6] (66)
وہی حق (ہے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں ہوں میں	تم پر	(ہرگز) کوئی داروغہ

لِكُلِّ نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ ز [6]	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ [7] (67)	وَاِذَا
ہر خبر (کے وقوع) کے لیے	ایک وقت مقرر (ہے)	اور عنقریب	تم سب جان لوگے	اور جب

رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ	يَخُوْضُوْنَ [8]	فِيْٓ اٰيٰتِنَا
آپ دیکھیں	(ان لوگوں کو) جو	وہ سب فضول بحث کررہے ہوں	ہماری آیات میں

فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ حَدِيْثٍ [6]
تو آپ اعراض کریں	ان سے	یہاں تک کہ	وہ سب مشغول ہوجائیں	کسی (اور) بات میں

غَيْرِهٖ ؕ	وَاِمَّا [9]	يُنْسِيَنَّكَ [10] [11]	الشَّيْطٰنُ
اس کے علاوہ	اور اگر	واقعی بھلادے آپ کو	شیطان

فَلَا تَقْعُدْ [12]	بَعْدَ الذِّكْرٰى	مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (68)
تو مت آپ بیٹھیں	یاد آنے کے بعد	سب ظلم کرنے والے لوگوں کے ساتھ

وَمَا	عَلَى الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ حِسَابِهِمْ
اور نہیں (ہے)	(ان لوگوں) پر جو	وہ سب پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں	ان کے حساب سے

مِّنْ شَيْءٍ [13]	وَّ	لٰكِنْ	ذِكْرٰى
کچھ بھی (ذمہ داری)	اور	لیکن (انکے ذمہ)	نصیحت کرنا (ہے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

[2] ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

[4] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی کیا جاتا ہے۔

[5] علامت بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم پیدا ہوجاتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔

[7] یعنی اللہ کی دی ہوئی خبر غلط نہیں ہو سکتی لیکن اس کا وقت مقرر ہوتا ہے جب عذاب آئے گا تو تمہیں پتہ چل جائے گا کہ جس سے بار بار تمہیں ڈرایا گیا تھا وہ کہاں تک سچی خبر تھی۔

[8] يَخُوْضُوْنَ کا اصل ترجمہ اس میں غور و فکر کرنا ہوتا ہے لیکن یہاں اس سے مراد اسلام کے احکامات میں نقص نکالنے کے لیے نکتہ چینی کرنا ہے۔

[9] اِمَّا دراصل اِنْ + مَا زائدہ کا مجموعہ ہے۔

[10] یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[11] نّ فعل کے ساتھ تاکید کے لیے آتا ہے اور كَ جب فعل کے ساتھ آئے تو ترجمہ تجھے یا آپ کو کیا جاتا ہے۔

[12] اگر لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

[13] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَوۡ مِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ	یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے
اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا	یا وہ تمہیں گروہ گروہ کر کے (لڑا) بھڑا دے
وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ	اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے
اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ	دیکھیے کیسے ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں
الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾	آیات کو تاکہ وہ سمجھ جائیں۔ ﴿65﴾
وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ	اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا ہے
وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلْ	حالانکہ وہی حق ہے، آپ کہہ دیجیے
لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕ ﴿66﴾	میں تم پر کوئی داروغہ نہیں ہوں۔ ﴿66﴾
لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ ز	ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت مقرر ہے
وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿67﴾	اور عنقریب تم جان لوگے۔ ﴿67﴾
وَاِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ	اور جب آپ ان (لوگوں) کو دیکھیں جو
يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا	ہماری آیات میں فضول بحث کر رہے ہوں
فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى	تو آپ ان سے منہ موڑ لیں یہاں تک کہ
يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ	وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں
وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ الشَّيۡطٰنُ	اور اگر واقعی آپ کو شیطان (یہ بات) بھلا دے
فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ الذِّكۡرٰى	تو آپ یاد آنے کے بعد مت بیٹھیں
مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿68﴾	ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿68﴾
وَمَا عَلَى الَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ	اور نہیں ہے اُن پر جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں
مِنۡ حِسَابِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ	ان کے حساب سے کچھ بھی (جواب دہی)
وَّلٰكِنۡ ذِكۡرٰى	اور لیکن (ان کے ذمے) نصیحت کرنا ہے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

تَحۡتِ	ماتحت، تحت الاشراف۔
شِيَعًا	شیعہ، شیعانِ علی (گروہ)۔
يُذِيۡقَ	ذائقہ، خوش ذائقہ۔
اُنۡظُرۡ	نظر، نظارہ، منظورِ نظر۔
كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف۔
نُصَرِّفُ	صرفِ نظر، مصروف۔
يَفۡقَهُوۡنَ	فقہ، فقیہ، فقاہت۔
كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب۔
بِوَكِيۡلٍ	وکیل، وکالت۔
نَبَاٍ	نبی، نبوت، انبیاء۔
مُّسۡتَقَرٌّ	قرار، استقرار۔
رَاَيۡتَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی۔
يَخُوۡضُوۡنَ	غور و خوض۔
فِىۡۤ	فی الحال، فی الحقیقت۔
فَاَعۡرِضۡ	اعراض کرنا۔
حَتّٰى	حتی الامکان، حتی الوسع۔
حَدِيۡثٍ	حدیث، تحدیث نعمت۔
يُنۡسِيَنَّكَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
تَقۡعُدۡ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
الذِّكۡرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیّت۔
عَلٰى	علی الاعلان، علی العموم۔
الۡقَوۡمِ	قوم، اقوام، قومیت۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔
مِنۡ	منجانب، من حیث القوم۔
حِسَابِهِمۡ	حساب و کتاب، احتساب۔
شَىۡءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔
لٰكِنۡ	لیکن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾	وَ	ذَرِ [1]	الَّذِيْنَ
تاکہ وہ	وہ سب بچ جائیں	اور	آپ چھوڑ دیجیے	(ان لوگوں کو) جن

اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ [2]	لَعِبًا	وَّ	لَهْوًا	وَّ
سب نے بنا رکھا ہے	اپنے دین (کو)	کھیل	اور	تماشا	اور

غَرَّتْهُمُ [3]	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا [3]	وَذَكِّرْ	بِهٖٓ [4]
دھوکے میں ڈال دیا ہے ان کو	دنیوی زندگی (نے)	اور نصیحت کرتے رہیں	اس کے ذریعے

اَنْ	تُبْسَلَ [5]	نَفْسٌۢ [6]	بِمَا [4]	كَسَبَتْ ۖ [3]
کہ	ہلاکت میں (نہ) ڈالا جائے	کوئی نفس	اس وجہ سے جو	اس نے کمایا ہو

لَيْسَ	لَهَا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [7]	وَلِيٌّ [6]	وَّلَا	شَفِيْعٌ ۚ [6]
نہیں (ہوگا)	اس کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی

وَاِنْ	تَعْدِلْ [3]	كُلَّ عَدْلٍ	لَّا يُؤْخَذْ [5]	مِنْهَا ۗ
اور اگر	وہ (نفس) بدلے میں دے	ہر معاوضہ	(تو) نہ وہ لیا جائے گا	اس سے

اُولٰٓئِكَ [8]	الَّذِيْنَ	اُبْسِلُوْا [9]	بِمَا [4]	كَسَبُوْا ۚ
یہی (لوگ ہیں)	جو	سب ہلاکت میں ڈالے گئے	اس وجہ سے جو	ان سب نے کمایا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ
ان کے لیے	پینا (ہے)	کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب (ہے)	دردناک

ع 8 10 14

بِمَا [4]	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع	قُلْ	اَ [10]	نَدْعُوْا [11]
(اس) وجہ سے جو	وہ سب تھے	وہ سب کفر کرتے	آپ کہہ دیجیے	کیا	ہم پکاریں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ [7]	مَا لَا	يَنْفَعُنَا	وَلَا	يَضُرُّنَا
اللہ کے علاوہ (کو)	جو نہ	وہ نفع دے سکے ہمیں	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکے ہمیں

وَنُرَدُّ [5] [12]	عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىنَا اللّٰهُ [2]
اور ہم پھیر دیے جائیں	اپنی ایڑیوں پر	(اس کے) بعد	جب	ہمیں ہدایت دے دی اللہ (نے)

كَالَّذِي [13]	اسْتَهْوَتْهُ [3]	الشَّيٰطِيْنُ [2]	فِي الْاَرْضِ	حَيْرَانَ ۖ
اس (شخص) کی طرح جسے	بہکایا ہو اسے	شیطانوں (نے)	زمین (جنگل) میں	حیران (کرکے)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] یہ لفظ دراصل وذر ہے اس فعل کا ماضی استعمال نہیں ہوتا اور مضارع اور امر میں و گر جاتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی جاتی ہے۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو فاعل ہوتا ہے۔

[3] تْ، ة اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[4] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[5] فعل کے شروع میں یہ، تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

[6] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[7] اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنِ ہو تو مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

[8] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] علامت اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

[11] آخر میں وا جمع کی علامت نہیں بلکہ وُ اصل لفظ کا حصہ اور ا کتابت میں زائد ہے۔

[12] نُرَدُّ اصل میں نُرْدَدُ تھا، قاعدے کے مطابق نُرَدُّ ہوا ہے۔

[13] كَ شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

عربی متن	ترجمہ
لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾	تاکہ وہ (برائی سے) بچ جائیں۔ ﴿69﴾
وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا	اور چھوڑ دیجیے ان (لوگوں) کو جنھوں نے بنا رکھا ہے
دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا	اپنے دین کو کھیل اور تماشا
وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	اور اُن کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا ہے
وَذَكِّرْ بِهٖٓ	اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں
اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ	کہ (کہیں) کوئی جان ہلاکت میں (نہ) ڈال دی جائے
بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا	اس وجہ سے جو اس نے کمایا ہو، اُس کیلئے نہیں ہو گا
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی سفارشی
وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ	اور اگر وہ (نفس) بدلے میں دے دے ہر معاوضہ
لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	(تو تب بھی) اس سے نہ لیا جائے گا، یہی وہ (لوگ ہیں) جو
اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ	ہلاکت میں ڈالے گئے اس وجہ سے جو اُنھوں نے کمایا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ	اُن کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہے
وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	اور دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ع ﴿70﴾ (ع 8 10 14)	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ع ﴿70﴾
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجیے کیا ہم اللہ کے علاوہ کو پکاریں
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا	جو نہ ہمیں نفع دے سکے اور نہ ہمیں نقصان پہنچا سکے
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا	اور ہم اپنی ایڑیوں کے بل پھیر دیے جائیں
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ	اسکے بعد کہ جب اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی
كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ	اس شخص کی طرح جسے شیاطین نے بہکایا ہو
فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۖ	زمین (یعنی جنگل) میں حیران کر کے

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
- اتَّخَذُوْا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- دِيْنَهُمْ : دین و دنیا، ادیان باطلہ۔
- لَعِبًا وَّلَهْوًا : لہو و لعب۔
- غَرَّتْهُمُ : غرور، مغرور۔
- الْحَيٰوةُ : موت و حیات، حیاتی۔
- الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دنیاداری۔
- نَفْسٌ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
- كَسَبَتْ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی۔
- وَلِيٌّ : ولی، اولیائے کرام، ولایت۔
- شَفِيْعٌ : شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
- تَعْدِلْ : عدل، عادل، عدلیہ۔
- كُلَّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
- يُؤْخَذْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
- شَرَابٌ : شربت، مشروب۔
- مِّنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- اَلِيْمٌ : الم ناک، رنج و الم۔
- يَكْفُرُوْنَ : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
- قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- نَدْعُوْا : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
- يَنْفَعُنَا : نفع، منافع، منفعت۔
- يَضُرُّنَا : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
- نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
- عَلٰٓى : علی الاعلان، علی العموم۔
- بَعْدَ : بعد از طعام، بعد از کلام۔
- هَدٰىنَا : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- كَالَّذِيْ : کما حقہ، کالعدم تنظیمیں۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
- حَيْرَانَ : حیران و پریشان، حیرانی۔

الثلثة

لَهٗٓ [1]	اَصۡحٰبٌ	يَّدۡعُوۡنَهٗٓ	اِلَى الۡهُدَى	ائۡتِنَا ؕ
اس کے	کچھ ساتھی (ہوں)	وہ سب بلائیں اسے	ہدایت کی طرف (کہ)	ہماری طرف آجا

قُلۡ [2]	اِنَّ	هُدَى اللّٰهِ	هُوَ الۡهُدٰى ؕ [3]	وَ	اُمِرۡنَا [4]
کہہ دیجیے	بے شک	اللہ کی ہدایت	ہی (اصل) ہدایت ہے	اور	ہمیں حکم دیا گیا ہے

لِنُسۡلِمَ [5]	لِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿71﴾ ۙ	وَاَنۡ	اَقِيۡمُوا [6]
کہ ہم فرمانبردار ہوں	تمام جہانوں کے رب کے لیے	اور یہ کہ	تم سب قائم کرو

الصَّلٰوةَ [7]	وَ	اتَّقُوۡهُ ؕ [8]	وَهُوَ	الَّذِيۡۤ	اِلَيۡهِ
نماز	اور	تم سب اسی سے ڈرو	اور وہی (ہے)	جو (کہ)	اس کی طرف

تُحۡشَرُوۡنَ [9] ﴿72﴾	وَهُوَ	الَّذِيۡ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ [7]
تم سب جمع کیے جاؤ گے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ ؕ	وَيَوۡمَ	يَقُوۡلُ	كُنۡ
اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	اور (جس) دن	وہ کہے گا	(حشر برپا) ہو جا

فَيَكُوۡنُ ؕ	قَوۡلُهُ الۡحَقُّ ؕ	وَلَهُ	الۡمُلۡكُ	يَوۡمَ
تو وہ ہو جائے گا	اس کی بات ہی برحق ہے	اور اسی کی	بادشاہت ہوگی	(جس) دن

يُنۡفَخُ [9][10]	فِى الصُّوۡرِ ؕ	عٰلِمُ	الۡغَيۡبِ	وَالشَّهَادَةِ ؕ [7]
پھونکا جائے گا	صور میں	(وہی) جاننے والا (ہے)	پوشیدہ (کا)	اور ظاہر (کا)

وَهُوَ	الۡحَكِيۡمُ [11]	الۡخَبِيۡرُ [11] ﴿73﴾	وَاِذۡ	قَالَ
اور وہی	بڑی حکمت والا	خوب خبر دار (ہے)	اور جب	کہا

اِبۡرٰهِيۡمُ	لِاَبِيۡهِ اٰزَرَ [12]	اَ	تَتَّخِذُ	اَصۡنَامًا
ابراہیم (نے)	اپنے باپ آزر سے	کیا	تو بناتا ہے	بتوں (کو)

اٰلِهَةً ۚ [13]	اِنِّىۡۤ	اَرٰٮكَ [14]	وَقَوۡمَكَ [14]
معبود	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم (کو)

فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿74﴾	وَكَذٰلِكَ [15]	نُرِىۡۤ	اِبۡرٰهِيۡمَ
صریح گمراہی میں	اور اسی طرح	ہم دکھانے لگے	ابراہیم (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَهٗ میں لَـ دراصل لِـ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَـ ہو جاتا ہے۔

2 قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے "و" گرا ہوا ہے۔

3 هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کے ساتھ ساتھ ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

4 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

5 فعل کے شروع میں لِـ اور آخری حرف پر زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

6 فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

7 ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 وۡا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

9 علامت یـ یا تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 یہاں یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 قَالَ، يَقُوۡلُ کے بعد لِـ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

13 ةٌ واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے، بلکہ یہ اِلٰهٌ کی جمع ہے۔

14 كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو تجھے کیا جاتا ہے۔

15 كَ شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

لَهٗۤ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗۤ	اس کے کچھ ساتھی ہوں وہ اُسے بلا رہے ہوں
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ	ہدایت کی طرف (کہ) ہماری طرف آجا، کہہ دیجیے
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ	بے شک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے
وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ	اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم فرمانبردار ہوں
لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	تمام جہانوں کے رب کے لیے۔ ﴿71﴾
وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ	اور یہ کہ تم نماز قائم کرو
وَاتَّقُوْهُ ؕ وَهُوَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ	اور تم اسی سے ڈرو اور وہی ہے جس کی طرف
تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾	تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿72﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اور وہی ہے جس نے آسمانوں کو پیدا کیا
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَيَوْمَ	اور زمین کو حق کے ساتھ اور جس دن
يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ؕ۬	وہ کہے گا (حشر برپا) ہو جا تو وہ ہو جائے گا
قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ	اس کی بات ہی برحق ہے اور اسی کی بادشاہت ہو گی
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ	جس دن صور میں پھونکا جائے گا
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ	(وہی) پوشیدہ اور ظاہر (کا) جاننے والا ہے
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾	اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبر دار ہے۔ ﴿73﴾
وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ	اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا
اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ	کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے
اِنِّيْۤ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ	بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو دیکھتا ہوں
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾	صریح گمراہی میں۔ ﴿74﴾
وَكَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ	اور اسی طرح ہم ابراہیم کو دکھانے لگے

الثلثة

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَصْحٰبٌ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
يَّدْعُوْنَهٗۤ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اِلَى : مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
قُلْ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
اُمِرْنَا : امر، آمر، امر بالمعروف۔
لِنُسْلِمَ : مسلم، مسلمان، مسلمین۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالمِ اسلام، عالمِ برزخ۔
اَقِيْمُوْا : قائم، قیام، قیامت، قوم۔
الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّٰی۔
اتَّقُوْهُ : تقویٰ، متقی۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
خَلَقَ : خالق، تخلیق، خلقِ خدا۔
بِالْحَقِّ : حق بات، حقیقت۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
الْمُلْكُ : ملک، ملوکیت، مملکت۔
يُنْفَخُ : نفخۂ اولیٰ، نفخۂ ثانیہ۔
الصُّوْرِ : صور پھونکنا، صورِ اسرافیل۔
عٰلِمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
الشَّهَادَةِ : شاہد، شہید، شہادت۔
الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
لِاَبِيْهِ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
تَتَّخِذُ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
اَصْنَامًا : صنم، صنم کدہ۔
اَرٰىكَ : رؤیتِ ہلال، مرئی غیر مرئی۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔
مُّبِيْنٍ : بیان، دلیلِ بیّن، مبیّنہ۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
نُرِيْۤ : رؤیتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی۔

مَلَكُوْتَ [1]	السَّمٰوٰتِ [2]	وَالْاَرْضِ	وَ	لِيَكُوْنَ
بادشاہت	آسمانوں	اور زمین (کی)	اور	تاکہ وہ ہوجائے

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ [3] (75)	فَلَمَّا [4]	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ
یقین کرنے والوں میں سے	پھر جب	چھاگئی	اس پر	رات

رَاٰ	كَوْكَبًا ج [5]	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ ج [6]	فَلَمَّآ [4]
اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہا	یہ	میرا رب (ہے)	پھر جب

اَفَلَ [7]	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ (76)
وہ غائب ہوگیا	کہا	نہیں	میں پسند کرتا	غائب ہوجانے والوں (کو)

فَلَمَّا [4]	رَاَ	الْقَمَرَ	بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا
پھر جب	اس نے دیکھا	چاند (کو)	چمکتا ہوا	اس نے کہا	یہ

رَبِّيْ ج [6]	فَلَمَّآ [4]	اَفَلَ [7]	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ يَهْدِنِيْ [8][9]
میرا رب (ہے)	پھر جب	وہ چھپ گیا	اس نے کہا	یقیناً اگر	نہ ہدایت دی مجھے

رَبِّيْ [6]	لَاَكُوْنَنَّ [10]	مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ [11] (77)	فَلَمَّا [4]
میرے رب (نے)	(تو) یقیناً ضرور میں ہوجاؤں گا	گمراہ ہونے والے لوگوں میں سے	پھر جب

رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً [2]	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ [6]
اس نے دیکھا	سورج (کو)	چمکتا ہوا	اس نے کہا	یہ	میرا رب (ہے)

هٰذَآ	اَكْبَرُ ج [12]	فَلَمَّا [4]	اَفَلَتْ [13]	قَالَ	يٰقَوْمِ
یہ	(تو) سب سے بڑا (ہے)	پھر جب	وہ (بھی) ڈوب گیا	اس نے کہا	اے میری قوم

اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ [14] (78)	اِنِّيْ
بے شک میں	بیزار ہوں	(اس) سے جو	تم سب شریک بناتے ہو	بے شک میں

وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ [2]
میں نے رخ کرلیا	اپنے چہرے (کا)	(اس) کے لیے جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

وَالْاَرْضَ	حَنِيْفًا	وَّمَآ	اَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ج (79)
اور زمین (کو)	یکسو (ہوکر)	اور نہیں	میں	مشرکوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَلَكُوْتَ مُلْكٌ سے ہے اس میں وْتَ کا اضافہ کرکے مبالغہ کا مفہوم شامل کیا جاتا ہے یعنی عظیم اور حقیقی بادشاہت مراد ہے اور یہ لفظ صرف اللہ کی بادشاہت کے لیے مخصوص ہے۔

[2] ات اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[3] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[4] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[5] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے۔

[6] یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

[7] یہاں شروع میں ا اصل لفظ کا حصہ ہے۔

[8] یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[9] اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

[10] فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

[11] یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[12] اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[13] تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[14] حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنی قوم سے یہ ساری گفتگو یا تو استفہام انکاری کے طور پر ہے یعنی کیا یہ میرا رب ہے؟ یا پھر بطور مفروضہ یعنی فرض کیا کہ یہ میرا رب ہے کیونکہ آپ کی قوم ستاروں کی پوجا کرتی تھی اس لیے ان کے غلط عقیدے کو واضح کرنا مقصود تھا۔

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	آسمانوں اور زمین کا نظامِ سلطنت
وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾	اور تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ	پھر جب اس پر رات چھا گئی،
رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ	اس نے ایک ستارہ دیکھا، کہا یہ میرا رب ہے
فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ	پھر جب وہ غائب ہو گیا، کہا
لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾	میں غائب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿76﴾
فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا	پھر جب اس نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ	کہا یہ میرا رب ہے پھر جب وہ چھپ گیا
قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ	کہا، یقیناً اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی (تو)
لَاَكُوْنَنَّ	بلاشبہ یقیناً میں ہو جاؤں گا
مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾	گمراہ ہونے والی قوم میں سے۔ ﴿77﴾
فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً	پھر جب اس نے سورج کو چمکتا ہوا دیکھا
قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ	کہا یہ میرا رب ہے یہ (تو) سب سے بڑا ہے
فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ	پھر جب وہ (بھی) ڈوب گیا، کہا
يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ	اے میری قوم! بیشک میں بیزار ہوں
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾	(اس) سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿78﴾
اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ	بے شک میں نے اپنے چہرے کا رُخ کر لیا
لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ	اس کے لیے جس نے آسمانوں کو پیدا کیا
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا	اور زمین کو یکسو ہو کر
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾	اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ ﴿79﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

مَلَكُوْتَ : مملکت، ملکیت، مُلک۔
السَّمٰوٰتِ : کتبِ سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی۔
مِنَ : من حیث القوم، من و عن۔
الْمُوْقِنِيْنَ : یقینِ محکم، یقینِ کامل۔
عَلَيْهِ : علی الاعلان، علی العموم۔
الَّيْلُ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
كَوْكَبًا : کوکب، کواکب۔
قَالَ : قول، مقولہ، اقوالِ زریں۔
هٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، الہذا۔
لَآ : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محب۔
الْقَمَرَ : شمس و قمر، قمری مہینہ۔
يَهْدِنِيْ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت۔
الضَّآلِّيْنَ : ضلالت و گمراہی۔
الشَّمْسَ : شمس و قمر، نظامِ شمسی۔
اَكْبَرُ : اکبر، کبیر، تکبر، کبریائی۔
يٰقَوْمِ : یااللہ، یاالٰہی۔
بَرِيْٓءٌ : بری الذمہ، براءت۔
مِّمَّا : منجانب، من و عن/ ماحول۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
وَجَّهْتُ : وجہ، متوجہ، توجہ۔
لِلَّذِيْ : للہذا، الحمد للہ۔
فَطَرَ : فطرت، فطری چیز۔
الْاَرْضَ : کرہ ارض، ارض و سماء۔
حَنِيْفًا : دینِ حنیف۔
وَّ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
مِنَ : منجانب، من حیث القوم۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ ط	قَالَ	اَ [1]	تُحَآجُّوْٓنِّيْ [2]
اور جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم (نے)	اس نے کہا	کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے
فِي اللّٰهِ	وَقَدْ [3]	هَدٰىنِ ط [4]	وَلَآ	اَخَافُ
اللہ (کے بارے) میں	حالانکہ یقیناً	اسی نے مجھے ہدایت دی	اور نہیں	میں ڈرتا

مَا	تُشْرِكُوْنَ	بِهٖٓ [5]	اِلَّآ اَنْ	يَّشَآءَ [6]	رَبِّيْ
جن کو	تم سب شریک بناتے ہو	اس کے ساتھ	مگر یہ کہ	چاہے	میرا رب

شَيْـًٔا ط	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ط
کچھ بھی	احاطہ کیے ہوئے ہے	میرا رب	ہر چیز (کا)	(اپنے) علم سے
اَفَلَا [7]	تَتَذَكَّرُوْنَ [8] ﴿80﴾	وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَآ
تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	اور کیسے	میں ڈروں	جن کو
اَشْرَكْتُمْ	وَلَا	تَخَافُوْنَ	اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ
تم نے شریک بنایا ہے	اور نہیں	تم سب ڈرتے	کہ بیشک تم	تم نے شریک بنایا ہے

بِاللّٰهِ [5]	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ [9]	بِهٖ [5]	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا ط [10]
اللہ کا	جو (کہ)	نہیں اس نے اُتاری	اس کی	تم پر	کوئی دلیل

فَاَيُّ	الْفَرِيْقَيْنِ	اَحَقُّ [11]	بِالْاَمْنِ ج [5]	اِنْ
تو کون	دونوں فریقوں (میں سے)	زیادہ حقدار (ہے)	امن کا	اگر
كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
تم ہو	تم سب جانتے	جو (لوگ)	سب ایمان لائے	اور
لَمْ يَلْبِسُوْٓا [9]	اِيْمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ [5]	اُولٰٓئِكَ [12]	لَهُمُ
نہیں اُن سب نے مخلوط کیا	اپنے ایمان (کو)	ظلم سے	وہی (لوگ)	ان کے لیے
الْاَمْنُ	وَهُمْ [3]	مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع	وَتِلْكَ [12]	حُجَّتُنَآ
(ہی) امن ہے	اور وہ سب	سب ہدایت پانے والے (ہیں)	اور یہ	ہماری دلیل (تھی)
اٰتَيْنٰهَآ	اِبْرٰهِيْمَ	عَلٰى قَوْمِهٖ ط	نَرْفَعُ	دَرَجٰتٍ [13]
ہم نے اسے دیا	ابراہیم (کو)	اس کی قوم پر	ہم بلند کر دیتے ہیں	درجات (میں)

وقف لازم

ع 9 12 15

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 علامت اَ جب الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔

2 یہ دراصل تُحَآجُّوْنَ+نِ+یْ تھا اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے وہ نِ اور وْنَ کے نَ کو اکٹھا کر کے شد دی گئی ہے۔

3 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

4 اصل لفظ هَدٰی+نِ+یْ تھا فعل کے ساتھ یْ کی وجہ سے درمیان میں نِ آیا اور آخر سے یْ گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے اور هَدٰی کی ی کو ٰ سے ظاہر کیا گیا ہے۔

5 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

6 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

7 علامت اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

8 علامت تَ اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

9 علامت لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ اُس یا اُن اور فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

10 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجمہ کوئی یا ایک کیا جاتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

12 ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ، اُس یا اُن ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، اِس یا اِن بھی کر دیا جاتا ہے۔

13 ات مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

آیت	ترجمہ
وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ	اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا، اس نے کہا
اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ	کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟
وَقَدْ هَدٰىنِ ؕ وَلَآ اَخَافُ	حالانکہ یقیناً اسی نے مجھے ہدایت دی اور میں نہیں ڈرتا
مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ	(ان سے) جن کو تم اس کا شریک بناتے ہو
اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ	مگر یہ کہ میرا رب کچھ بھی چاہے
وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	میرا رب ہر چیز کا (اپنے) علم سے احاطہ کیے ہوئے ہے
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾	تو کیا تم غور نہیں کرتے ہو۔ ﴿80﴾
وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ	اور میں کیسے ڈروں (اُن سے) جن کو تم نے شریک بنایا ہے
وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ	جبکہ تم نہیں ڈرتے کہ بیشک تم نے شریک بنایا ہے
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ	اللہ کا جس کی اس نے نہیں اتاری
عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ	تم پر کوئی دلیل،
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ	تو دونوں فریقوں میں سے امن کا زیادہ حقدار کون ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾ (وقف لازم)	اگر تم جانتے ہو۔ ﴿81﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا	جو (لوگ) ایمان لائے اور انہوں نے مخلوط نہیں کیا
اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ	اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے
اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ	وہی (لوگ ہیں کہ) ان کے لیے ہی امن ہے
وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ ع (ع 9 12 15)	اور وہی ہدایت پانے والے ہیں۔ ﴿82﴾ ع
وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ	اور یہ ہماری دلیل تھی جسے ہم نے دیا
اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ؕ	ابراہیم کو ان کی قوم پر (یعنی قوم کے مقابلے میں)
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ	ہم (اس کے) درجات بلند کر دیتے ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- حَآجَّهٗ : اتمام حجت، حجت بازی۔
- قَوْمُهٗ : قوم، اقوام، قومیت۔
- قَالَ : قول، مقولہ، اقوال زریں۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- هَدٰىنِ : ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
- لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
- اَخَافُ : خائف، خوف وہراس۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- تُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
- اِلَّآ : الاماشاء اللہ، الا قلیل۔
- يَّشَآءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ۔
- شَيْـًٔا : شے، اشیائے خوردونوش۔
- وَسِعَ : وسعت، وسیع وعریض۔
- كُلَّ : کل نمبر، کل تعداد۔
- عِلْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- تَتَذَكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔
- كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔
- يُنَزِّلْ : نازل، نزول، انزال۔
- عَلَيْكُمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
- الْفَرِيْقَيْنِ : فریقِ اوّل، فریقِ ثانی۔
- اَحَقُّ : حق وباطل، حقیقت۔
- بِالْاَمْنِ : امن، ایمان، مؤمن۔
- بِظُلْمٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- مُّهْتَدُوْنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
- وَ : عفوودرگزر، شیروشکر۔
- حُجَّتُنَآ : اتمام حجت، احتجاج۔
- عَلٰي : علی الاعلان، علی العموم۔
- قَوْمِهٖ : قوم، اقوام، قومیت۔
- نَرْفَعُ : رفعت، سطح مرتفع۔
- دَرَجٰتٍ : درجہ، درجات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

مَّنْ [1]	نَّشَآءُ ط	اِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيْمٌ [2]
جسے	ہم چاہتے ہیں	بیشک	آپ کا رب	بہت حکمت والا

عَلِيْمٌ [2] (83)	وَ	وَهَبْنَا [3]	لَهٗٓ [4]	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ط
خوب علم والا (ہے)	اور	ہم نے دیا	اس کو	اسحاق	اور یعقوب

كُلًّا	هَدَيْنَا ج [3]	وَنُوْحًا	هَدَيْنَا [3]	مِنْ قَبْلُ
ہر ایک کو	ہم نے ہدایت دی	اور نوح (کو)	ہم نے ہدایت دی	(اس) سے پہلے

وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ [5][6]	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاَيُّوْبَ
اور	اس کی اولاد میں سے	داؤد (کو)	اور سلیمان (کو)	اور ایوب

وَيُوْسُفَ	وَمُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ ط	وَ	كَذٰلِكَ [7][8]
اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون (کو)	اور	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ [9] لا (84)	وَزَكَرِيَّا	وَ	يَحْيٰى
ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)	اور زکریا	اور	یحییٰ

وَعِيْسٰى [10]	وَاِلْيَاسَ ط	كُلٌّ	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ لا (85)
اور عیسیٰ	اور الیاس (کو بھی)	(جو) سب	نیکی اپنانے والوں میں سے (تھے)

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُوْنُسَ	وَلُوْطًا ط	وَكُلًّا
اور اسماعیل (کو)	اور الیسع	اور یونس	اور لوط (کو)	اور سب (کو)

فَضَّلْنَا [3]	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ لا (86)	وَ	مِنْ اٰبَآئِهِمْ [11]	وَ
ہم نے فضیلت دی	تمام جہان والوں پر	اور	ان کے آباؤاجداد میں سے	اور

ذُرِّيّٰتِهِمْ [11]	وَ	اِخْوَانِهِمْ ج [11]	وَ	اجْتَبَيْنٰهُمْ [3][11]	وَ
ان کی اولاد	اور	ان کے بھائیوں (میں سے)	اور	ہم نے منتخب کیا اُن کو	اور

هَدَيْنٰهُمْ [3][11]	اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (87)	ذٰلِكَ [8]	هُدَى اللّٰهِ
ہم نے ہدایت دی انہیں	سیدھے راستے کی طرف	یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)

يَهْدِيْ	بِهٖ [12]	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ط [5]
وہ ہدایت دیتا ہے	اس کی	جسے	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

[2] فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[3] فعل کے آخر میں نَا سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

[5] ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے ۔

[6] ذُرِّيَّتِهٖ میں ہٖ سے مراد حضرت نوح علیہ السلام ہیں کیونکہ وہی قریب ترین ہیں۔

[7] كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

[8] ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

[9] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

[10] سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو نوح علیہ السلام کی اولاد میں شمار کیا گیا ہے حالانکہ ان کا کوئی باپ نہیں ہے تو اس سے معلوم ہوا کہ لڑکیوں کی اولاد بھی ذریت میں شمار ہوتی ہے ۔

[11] علامت هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں استعمال ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انہیں یا اُن کو کیا جاتا ہے۔

[12] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال		
مَنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	جسے ہم چاہتے ہیں بے شک آپ کا رب	نَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾	بہت حکمت والا، خوب علم والا ہے۔ ﴿83﴾	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما۔
		عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	اور ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب دیا	وَ : شان وشوکت، عفو درگزر۔
		وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا	ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی اور نوح کو	كُلًّا : کل نمبر، کل کائنات۔
هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ	ہم نے ہدایت دی اس سے پہلے	مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
		قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام۔
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ	اور اس کی اولاد میں سے داوٗد اور سلیمان کو	ذُرِّيَّتِهٖ : ذریت آدم۔
وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى	اور ایوب اور یوسف اور موسیٰ	كَذٰلِكَ : کماحقہ، عوام کالانعام۔
وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ	اور ہارون کو اور اسی طرح	نَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً۔
		الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزا، محسن انسانیت۔
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾	ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ﴿84﴾	كُلٌّ، كُلًّا : کلی طور پر، کل نمبر۔
وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ	اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو (بھی)	الصّٰلِحِيْنَ : اصلاح، صالح، صلح۔
		فَضَّلْنَا : فضل، فضیلت، فاضل۔
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾	(جو) سب صالحین میں سے تھے۔ ﴿85﴾	عَلَى : علی الاعلان، علی العموم۔
وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ	اور اسماعیل اور الیسع اور یونس	الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
		اٰبَآئِهِمْ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا	اور لوط کو (بھی) اور سب کو ہم نے فضیلت دی	ذُرِّيّٰتِهِمْ : ذریت ابلیس۔
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾	تمام جہان والوں پر۔ ﴿86﴾	اِخْوَانِهِمْ : اخوت، مواخات، اخوان۔
		هَدَيْنٰهُمْ : ہدایت، ہادی برحق۔
وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ	اور ان کے آباؤاجداد اور ان کی اولاد میں سے	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ۔
وَاِخْوَانِهِمْ ۚ	اور ان کے بھائیوں (میں سے بھی کچھ کو)	صِرَاطٍ : صراط مستقیم، پل صراط۔
		مُّسْتَقِيْمٍ : صراط مستقیم، استقامت۔
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ	اور ہم نے منتخب کیا اُنہیں اور ہم نے ہدایت دی اُنہیں	هُدَى : ہدایت، ہادی برحق۔
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿87﴾	بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالمشافہہ۔
		يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ	یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ اس پر چلاتا ہے	مِنْ : من وعن، اظہر من الشمس۔
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے	عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

وَلَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ [1]	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
اور اگر	یہ سب شرک کرتے	یقیناً ضائع ہو جاتا	ان سے	جو	وہ سب تھے

يَعْمَلُوْنَ (88)	اُولٰٓئِكَ [2]	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ [3][4]	الْكِتٰبَ
وہ سب کرتے	یہی (ہیں)	جو (کہ)	ہم نے دی ان کو	کتاب

وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ ۚ	فَاِنْ [5]	يَّكْفُرْ	بِهَا [6]
اور حکمت (یا حکومت)	اور نبوت	پھر اگر	وہ انکار کریں	ان (باتوں) کا

هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا [3]	بِهَا [6]	قَوْمًا	لَّيْسُوْا
یہ (کفار)	تو یقیناً	ہم نے مقرر کر دیے ہیں	ان پر	(ایسے) لوگ	(کہ) نہیں وہ سب

بِهَا [6]	بِكٰفِرِيْنَ [7] (89)	اُولٰٓئِكَ [2]	الَّذِيْنَ	هَدَى اللّٰهُ
ان کا	ہرگز سب انکار کرنے والے	یہ (وہ لوگ ہیں)	جن (کو)	اللہ (نے) ہدایت دی

فَبِهُدٰىهُمُ [6]	اقْتَدِهْ ۭ [8]	قُلْ	لَّآ	اَسْـَٔلُكُمْ
پس ان کی ہدایت (راہ) پر	تو آپ چلیں	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيْهِ	اَجْرًا ۭ [9]	اِنْ هُوَ [10]	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْعٰلَمِيْنَ ع (90)
اس پر	کوئی اجر	نہیں (ہے) وہ	مگر	(ایک) نصیحت	جہان والوں کے لیے

ع 10 8 16

وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ [11]	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ
اور نہیں	ان سب نے قدر کی	اللہ (کی)	(جیسا کہ) حق (تھا)	اس کی قدر کرنے (کا)

اِذْ قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ اللّٰهُ [11]	عَلٰي بَشَرٍ [9]	مِّنْ شَيْءٍ ۭ [12][9]
جب ان سب نے کہا	نہیں	اُتاری اللہ (نے)	کسی انسان پر	کوئی چیز

قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ [11]	الَّذِيْ	جَآءَ
آپ کہہ دیجیے	کس نے	اُتاری	(وہ) کتاب	جو (کہ)	لے کر آئے

بِهٖ [6]	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ
اس کو	موسیٰ	(جو کہ) نور	اور ہدایت (تھی)	لوگوں کیلیے	تم سب کر دیتے ہو اسے

قَرَاطِيْسَ [13]	تُبْدُوْنَهَا	وَ	تُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا ۚ
اوراق (میں)	تم سب ظاہر کرتے ہو ان کو	اور	تم سب چھپاتے ہو	اکثر (کو)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

[2] اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ (لوگ) ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ یہ (لوگ) کیا گیا ہے۔

[3] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

[5] لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

[6] بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

[7] بِ سے پہلے اگر نفی والا لفظ گزر چکا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[8] اِقْتَدِهْ کے آخر میں ہ سکتہ کیلئے ہے، جیسا کہ دوسری جگہ مَاهِيَهْ، كِتَابِيَهْ، سُلْطَانِيَهْ کی ہ ہے۔

[9] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے عموماً ترجمہ کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔

[10] اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

[11] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[12] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] یعنی تم نے اسے کئی حصوں میں تقسیم کر رکھا ہے جو حصہ تمہارے حق میں ہوتا ہے اسے ظاہر کرتے ہو اور جو تمہارے حق میں نہیں ہوتا اسے تم چھپا لیتے ہو۔

وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ	اور اگر یہ (بھی) شرک کرتے (تو) یقیناً ضائع ہو جاتا
عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿88﴾	ان سے جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿88﴾
أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ	یہی وہ (لوگ ہیں) جن کو ہم نے دی
الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ	کتاب اور حکمت اور نبوت
فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَٰٓؤُلَآءِ	پھر اگر یہ (کفار) ان (باتوں) کا انکار کریں
فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا	تو یقیناً ہم نے ان پر (ایسے) لوگ مقرر کر دیے ہیں
لَّيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ ﴿89﴾	(کہ) وہ ان کا کبھی انکار کرنے والے نہیں ہیں۔ ﴿89﴾
أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ	یہ وہ (لوگ ہیں) جن کو اللہ نے ہدایت دی،
فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ ۗ	پس انہی کی ہدایت (راہ) پر آپ چلیں
قُل لَّآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ	کہہ دیجیے میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا
إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَالَمِينَ ﴿90﴾ ع 10 8 16	نہیں ہے وہ مگر ایک نصیحت جہان والوں کیلئے۔ ﴿90﴾ ع
وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ	اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی
حَقَّ قَدْرِهِۦٓ إِذْ قَالُوا	جیسا کہ اسکی قدر کرنے کا حق تھا جب انہوں نے کہا
مَآ أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ	اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نہیں اُتاری
قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ	آپ کہہ دیجیے (پھر وہ) کتاب کس نے اُتاری
الَّذِي جَآءَ بِهِۦ مُوسَىٰ	جس کو موسیٰ لے کر آئے
نُورًا وَهُدًى لِّلنَّاسِ	(جو کہ) لوگوں کے لیے نور اور ہدایت تھی
تَجْعَلُونَهُۥ قَرَاطِيسَ	تم اُسے (الگ الگ) اوراق میں کر دیتے ہو
تُبْدُونَهَا	(کہ اسی طرح) تم ان (کے کچھ حصے) کو (تو) ظاہر کرتے ہو
وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ	اور تم اکثر کو چھپا لیتے ہو

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

أَشْرَكُوا	شرک، شریک، مشرک۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
يَعْمَلُونَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
الْكِتَابَ	کتاب، کاتب، مکتوب۔
الْحُكْمَ	حکم، احکام، حاکم، محکوم۔
النُّبُوَّةَ	نبی، نبوت، انبیاء۔
يَكْفُرْ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَكَّلْنَا	توکل، متوکل علی اللہ۔
قَوْمًا	قوم، قومیت، اقوام۔
هَدَى	ہدایت، ہادی برحق۔
اقْتَدِهْ	اقتدا، مقتدی۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
أَسْأَلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔
عَلَيْهِ	علی الاعلان، علی العموم۔
أَجْرًا	اجر، اجرت، اجر عظیم۔
إِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
ذِكْرَىٰ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
لِلْعَالَمِينَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ۔
قَدَرُوا	قدرت، قادر، قدیر۔
حَقَّ	حق وباطل، حقیقت۔
أَنزَلَ	نازل، نزول، انزال۔
بَشَرٍ	بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔
هُدًى	ہدایت، ہادی برحق۔
لِلَّهِ	الحمد للہ، للہذا۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
قَرَاطِيسَ	قلم وقرطاس۔
وَ	مال ودولت، رحم وکرم۔
تُخْفُونَ	مخفی، خفیہ، اخفا۔
كَثِيرًا	کثیر، کثرت، اکثریت۔

وَ	عُلِّمْتُمْ [1]	مَّا لَمْ	تَعْلَمُوْٓا [2]	اَنْتُمْ	وَلَآ
اور	تم سکھائے گئے ہو	جو نہیں	تم سب نے جانا	تم نے	اور نہ

اٰبَآؤُكُمْ ط	قُلِ [3]	اللّٰهُ لا	ثُمَّ	ذَرْهُمْ [4]
تمہارے آباؤاجداد(نے)	کہہ دیجیے	اللہ ہی نے (نازل کیا تھا)	پھر	آپ چھوڑ دیجیے انہیں

فِيْ خَوْضِهِمْ [4]	يَلْعَبُوْنَ (91)	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ [5]
اپنی فضول بحث میں	وہ سب کھیلتے رہیں	اور یہ	کتاب (ہے)	ہم نے اُتارا ہے اسے

مُبٰرَكٌ [6]	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ [7]	وَلِتُنْذِرَ
بہت برکت کی ہوئی	تصدیق کرنے والی (ہے)	(اس کی) جو	اس سے پہلے ہے	اور تاکہ آپ ڈرائیں

اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا ط	وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
بستیوں کے مرکز (مکہ والوں کو)	اور جو	اسکے اردگرد (ہیں)	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

بِالْاٰخِرَةِ [8]	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى صَلَاتِهِمْ [4]
آخرت پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اس پر	اور وہ سب	اپنی نماز پر

يُحَافِظُوْنَ (92)	وَمَنْ [9]	اَظْلَمُ [10]	مِمَّنِ [9][11]	افْتَرٰى
وہ سب پابندی کرتے ہیں	اور کون	بڑا ظالم ہوسکتا ہے	(اس) سے جو	باندھے

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ قَالَ	اُوْحِيَ [1]	اِلَيَّ	وَلَمْ
اللہ پر	جھوٹ	یا کہے (کہ)	وحی کی گئی ہے	میری طرف	حالانکہ نہیں

يُوْحَ [2][12]	اِلَيْهِ	شَيْءٌ	وَّمَنْ [9]	قَالَ	سَاُنْزِلُ [13]
وحی کی گئی	اس کی طرف	کچھ بھی	اور جو	کہے	عنقریب ضرور میں اُتاروں گا

مِثْلَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ ط	وَ	لَوْ	تَرٰٓى
(اسکی) مثل	جو	اتارا ہے	اللہ (نے)	اور	کاش	آپ دیکھیں

اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ [8]	وَالْمَلٰٓئِكَةُ [14]
جب	سب ظالم (مشرک)	موت کی سختیوں میں (مبتلا ہوتے ہیں)	اور فرشتے (ان کی طرف

بَاسِطُوْٓا	اَيْدِيْهِمْ ج	اَخْرِجُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ ط
وہ سب پھیلائے ہوتے ہیں	اپنے ہاتھ (کہ)	تم سب نکالو	اپنی جانیں

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] اگر فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[2] علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

[3] یہ اصل میں قُلْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔

[4] هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنھیں کیا جاتا ہے۔

[5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

[7] اس کا اصل ترجمہ اس کے ہاتھوں کے درمیان ہے مراد جو پہلے گزر چکا ہے۔

[8] ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[9] مَنْ کا ترجمہ کبھی کون یا کس اور کبھی جو یا جس کیا جاتا ہے۔

[10] شروع میں علامت أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

[11] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔

[12] یہ اصل میں یُوْحٰی تھا، گرامر کے اصول کے مطابق آخر سے ی گری ہوئی ہے اور علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

[13] کفارِ قریش میں سے نضر بن حارث نے کہا تھا ہم چاہیں تو اس جیسا قرآن بنا کر لا سکتے ہیں تو اس کے جواب میں یہ آیات نازل ہوئیں۔

[14] آخر میں ة واحد مونث کے لیے نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ	اور تم (وہ باتیں) سکھائے گئے ہو جو نہیں جانتے تھے تم
وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ	اور نہ تمہارے آباؤ اجداد (جانتے تھے)
قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ	کہہ دیجیے اللہ ہی نے (اس کتاب کو نازل کیا تھا) پھر چھوڑیے اُنہیں
فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾	(کہ) وہ اپنی (فضول) بحث میں کھیلتے رہیں۔ ﴿91﴾
وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	اور یہ کتاب ہے (کہ) ہم نے اُسے اُتارا ہے
مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ	بہت برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے (اس کی) جو
بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ	اس سے پہلے ہے اور (وہ اس لیے نازل کی گئی) تاکہ آپ ڈرائیں
اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ	بستیوں کے مرکز (مکہ والوں) کو اور جو اس کے اردگرد ہیں
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ	اور وہ (لوگ) جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ	وہ اس پر (بھی) ایمان رکھتے ہیں اور وہ سب
عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾	اپنی نماز کی حفاظت رکھتے ہیں۔ ﴿92﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى	اور اس سے بڑا ظالم کون ہو سکتا ہے جو باندھے
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ	اللہ پر جھوٹ یا کہے (کہ) میری طرف وحی کی گئی ہے
وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ	حالانکہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں کی گئی
وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ	اور جو کہے عنقریب میں اُتاروں گا
مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ	اس کی مثل جو اللہ نے اُتارا ہے
وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ	اور کاش آپ دیکھیں جب ظالم لوگ
فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ	موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوتے ہیں
وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ	اور فرشتے (انکی طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں
اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ	(کہ) تم نکالو اپنی جانیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

عُلِّمْتُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔
لَآ	لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
اٰبَآؤُكُمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
خَوْضِهِمْ	غور وخوض۔
يَلْعَبُوْنَ	لہو ولعب۔
مُبٰرَكٌ	برکت، برکات، مبارک۔
مُّصَدِّقُ	صداقت، صدقِ دل۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور۔
يَدَيْهِ	یدِ بیضا، ید طولیٰ۔
لِتُنْذِرَ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
اُمَّ	اُمُّ القریٰ، اُمُّ الکتاب۔
الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی۔
حَوْلَهَا	ماحول، محکمہ ماحولیات۔
يُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مؤمن۔
يُحَافِظُوْنَ	حافظ، محافظ، حفاظت۔
اَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افْتَرٰى	افتریٰ پردازی، مفتری۔
كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب۔
اُوْحِيَ، يُوْحَ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
سَاُنْزِلُ	نازل، نزول، انزال۔
تَرٰٓى	رویتِ ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِيْ	فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْمَوْتِ	موت، اموات، میت۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
بَاسِطُوْٓا	شرح وبسط، بساط لپیٹنا۔
اَيْدِيْهِمْ	یدِ بیضاء، ید طولیٰ۔
اَخْرِجُوْٓا	خارج، خروج، اخراج۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسا نفسی، تنفس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ [1]	عَذَابَ الْهُوْنِ	بِمَا [2]	كُنْتُمْ	
آج	تم سب کو بدلہ دیا جائے گا	ذلت کے عذاب (کا)	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	
تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ [3]	غَيْرَ الْحَقِّ	وَكُنْتُمْ	عَنْ اٰيٰتِهٖ	
تم سب کہتے	اللہ پر	ناحق (جھوٹی باتیں)	اور تم تھے	اس کی آیات سے	
تَسْتَكْبِرُوْنَ (93)	وَلَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا [4]	فُرَادٰى	كَمَا [5]	
تم سب تکبر کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	آئے ہو تم ہمارے پاس	اکیلے	جیسا کہ	
خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ مَرَّةٍ [6]	وَّ	تَرَكْتُمْ	مَّا	
ہم نے پیدا کیا تمہیں	پہلی مرتبہ	اور	تم چھوڑ آئے ہو	جو	
خَوَّلْنٰكُمْ	وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ج	وَمَا	نَرٰى	مَعَكُمْ	
ہم نے دے رکھا تھا تمہیں	اپنی پیٹھوں کے پیچھے	اور نہیں	ہم دیکھ رہے	تمہارے ساتھ	
شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	اَنَّهُمْ	فِيْكُمْ	
تمہارے سفارشی	جن (کا)	تم نے گمان (دعویٰ) کیا	کہ بیشک وہ	تم میں	
شُرَكٰٓؤُا ط	لَقَدْ	تَّقَطَّعَ [7]	بَيْنَكُمْ	وَ	
شریک ہیں	بلاشبہ یقیناً	بالکل منقطع ہو گئے	تمہارے آپس کے (تعلقات)	اور	
ضَلَّ	عَنْكُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ (94) ع	ع 11 4 17
گم ہو گئے	تم سے	جو	تم تھے	تم سب دعویٰ کرتے	
اِنَّ اللّٰهَ [8]	فَالِقُ [9]	الْحَبِّ	وَالنَّوٰى ط	يُخْرِجُ	
بیشک اللہ	پھاڑنے والا (ہے)	دانے (کو)	اور گٹھلی (کو)	وہ نکالتا ہے	
الْحَيَّ [10]	مِنَ الْمَيِّتِ	وَ	مُخْرِجُ [11]	الْمَيِّتِ	
زندہ (کو)	مردے سے	اور	نکالنے والا (ہے)	مردے (کو)	
مِنَ الْحَيِّ ط	ذٰلِكُمُ [12]	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ [13] (95)	
زندہ سے	یہ	اللہ (ہے)	پھر کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو	
فَالِقُ [9]	الْاِصْبَاحِ ج	وَجَعَلَ	الَّيْلَ [10]	سَكَنًا	
پھاڑ نکالنے والا (ہے)	صبح کی روشنی	اور اس نے بنایا	رات (کو)	سکون (کیلئے)	

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 تُجْزَوْنَ دراصل تُجْزَيُوْنَ تھا گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ی گری ہوئی ہے۔

2 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

3 اللہ پر کہنے سے مراد اللہ تعالیٰ کے بارے میں کہنا ہے۔

4 تُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

5 كَ شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

6 ة واحد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

7 علامت تَ اور شد میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔

8 اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

9 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

11 اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

12 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

13 تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

اَلۡیَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ	آج تم سب کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی
بِمَا کُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ	اس کے بدلے میں جو تم کہتے تھے
عَلَی اللّٰهِ غَیۡرَ الۡحَقِّ	اللہ پر ناحق (باتیں)
وَکُنۡتُمۡ عَنۡ اٰیٰتِهٖ تَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿93﴾	اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔ ﴿93﴾
وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰی	اور بلاشبہ یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو
کَمَا خَلَقۡنٰکُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ	جیسا کہ ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا
وَّتَرَکۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰکُمۡ	اور جو کچھ ہم نے تمہیں دے رکھا تھا تم چھوڑ آئے ہو
وَرَآءَ ظُهُوۡرِکُمۡ ج	اپنی پیٹھوں کے پیچھے
وَمَا نَرٰی مَعَکُمۡ	اور ہم نہیں دیکھ رہے تمہارے ساتھ
شُفَعَآءَکُمُ الَّذِیۡنَ زَعَمۡتُمۡ	تمہارے (وہ) سفارشی جن کا تم نے گمان (دعویٰ) کیا تھا
اَنَّهُمۡ فِیۡکُمۡ شُرَکٰٓؤُا ط	کہ بے شک وہ تم میں (ہمارے) شریک ہیں
لَقَدۡ تَّقَطَّعَ بَیۡنَکُمۡ	بلاشبہ یقیناً (آج) تمہارے آپس کے تعلقات ٹوٹ گئے
وَضَلَّ عَنۡکُمۡ	اور (وہ سب معبود) تم سے گم ہو گئے
مَّا کُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿94﴾ ع	جن کا تم دعویٰ کرتے تھے۔ ﴿94﴾ ع — ع 11 4 17
اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰی ط	بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے
یُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ	وہ زندہ کو مُردے سے نکالتا ہے
وَمُخۡرِجُ الۡمَیِّتِ مِنَ الۡحَیِّ ط	اور مُردے کو زندہ سے نکالنے والا ہے
ذٰلِکُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ﴿95﴾	یہی اللہ ہے پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿95﴾
فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ ج	(وہی اندھیروں سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالنے والا ہے
وَجَعَلَ الَّیۡلَ سَکَنًا	اور اُسی نے رات کو سکون (کے لیے) بنایا

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

اَلۡیَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُجۡزَوۡنَ : جزا وسزا، جزاک اللہ خیراً۔
الۡهُوۡنِ : توہین، اہانت آمیز رویہ۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
تَقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ۔
عَلَی : علی العموم، علی الصبح، علیحدہ۔
غَیۡرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
الۡحَقِّ : حق وباطل، حق گوئی۔
اٰیٰتِهٖ : آیت، آیات قرآنی۔
تَسۡتَکۡبِرُوۡنَ : کبریائی، اکبر، کبیر، تکبر۔
وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
فُرَادٰی : فرداً فرداً انفرادی طور پر۔
خَلَقۡنٰکُمۡ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
مَرَّةٍ : مرور زمانہ۔
تَرَکۡتُمۡ : ترک، ترکہ، مال متروکہ۔
وَرَآءَ : ماورائے عدالت۔
نَرٰی : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی۔
شُفَعَآءَکُمۡ : شفاعت، شافع محشر۔
زَعَمۡتُمۡ : زعم میں مبتلا ہونا۔
شُرَکٰٓؤُا : شرک، شریک، مشرک۔
تَّقَطَّعَ : قطع تعلقی، قطع رحمی۔
بَیۡنَکُمۡ : بین بین، بین الاقوامی۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
الۡحَبِّ : حبہ حبہ پائی پائی۔
یُخۡرِجُ : خارج، خروج، اخراج۔
الۡحَیَّ : حیات، احیائے سنت۔
الۡمَیِّتِ : موت، میت، اموات۔
الۡاِصۡبَاحِ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
الَّیۡلَ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
سَکَنًا : ساکن، سکون، تسکین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	حُسْبَانًا ط	ذٰلِكَ [1]	تَقْدِيْرُ
اور سورج	اور چاند (کو)	حساب (کرنے کیلئے)	یہ	اندازہ (ہے)

الْعَزِيْزِ [2]	الْعَلِيْمِ [2] (96)	وَ	هُوَ	الَّذِيْ
خوب غالب	بہت علم والے (کا)	اور	وہی (ہے)	جس نے

جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا [3]	بِهَا [4]
بنائے	تمہارے لیے	ستارے	تاکہ تم سب راہ پاؤ	ان کے ذریعے

فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ [5]	وَ	الْبَحْرِ ط	قَدْ [6]	فَصَّلْنَا [7]
خشکی کے اندھیروں میں	اور	سمندر (کے)	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں

الْاٰيٰتِ [5]	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (97)	وَهُوَ	الَّذِيْٓ
آیتیں	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب جانتے ہیں	اور وہی (ہے)	جس نے

اَنْشَاَكُمْ [8]	مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ [5]	فَمُسْتَقَرٌّ [9]	وَّ
پیدا کیا تمہیں	ایک جان سے	پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ (ہے)	اور

مُسْتَوْدَعٌ ط [9]	قَدْ [6]	فَصَّلْنَا [7]	الْاٰيٰتِ [5]	لِقَوْمٍ
ایک سونپے جانے کی جگہ	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	آیتیں	(اس) قوم کے لیے

يَّفْقَهُوْنَ (98)	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ [10]	مِنَ السَّمَآءِ
(جو) وہ سب سمجھتے ہیں	اور وہی (ہے)	جس نے	اُتارا	آسمان سے

مَآءً ج	فَاَخْرَجْنَا [7]	بِهٖ [4]	نَبَاتَ	كُلِّ شَيْءٍ
پانی	تو ہم نے نکالیں	اس کے ذریعے	نباتات	ہر قسم کی

فَاَخْرَجْنَا [7]	مِنْهُ	خَضِرًا [11]	نُّخْرِجُ
پھر ہم نے نکالا	اس سے	سبز (شاخ یا کھیتی)	ہم نکالتے ہیں

مِنْهُ	حَبًّا [11]	مُّتَرَاكِبًا ج	وَ	مِنَ النَّخْلِ
اس سے	دانہ	ایک دوسرے سے جڑا ہوا	اور	کھجور کے درختوں سے

مِنْ طَلْعِهَا [12]	قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ [5]	وَّ	جَنّٰتٍ [5]
اس کے گابھے	گچھے (ہیں)	جھکے ہوئے	اور	باغات (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

3 لِ جب فعل کے شروع میں آئے تو اس کا ترجمہ تاکہ یا چاہیئے کہ کیا جاتا ہے۔

4 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

5 ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

6 علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

7 نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

8 فعل کے آخر میں علامت كُمْ ہو تو اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔

9 ٹھہرنے کی جگہ سے مراد ماں کا رحم اور سونپے جانے کی جگہ سے مراد باپ کی پشت ہے اور بعض مفسرین نے اس کے برعکس بھی کہا ہے اور بعض کے نزدیک ٹھہرنے کی جگہ سے مراد دنیا کی زندگی اور سونپے جانے کی جگہ سے مراد قبر میں دفن ہو کر اللہ کے سپرد کیا جانا ہے۔

10 اَنْزَلَ کے شروع میں "أ"، فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: نَزَلَ: وہ اُترا، اَنْزَلَ: اُس نے اُتارا۔

11 فعل کے بعد آنے والے اسم کے آخر میں اگر زبر یا دو زبر ہوں تو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

12 یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ	اور سورج اور چاند کو حساب کرنے کے لیے بنایا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾	وہ خوب غالب خوب علم رکھنے والے کا اندازہ ہے۔ ﴿96﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ	اور وہی ہے جس نے تمہارے لیے بنائے
النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا	ستارے تاکہ تم اُن کے ذریعے راہ پاؤ
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ	خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر آیتیں بیان کر دی ہیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾	اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿97﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ	اور وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ	ایک جان سے، پھر (تمہارے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے
وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ	اور ایک سونپے جانے کی (جگہ ہے)
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ	یقیناً ہم نے کھول کھول کر آیتیں بیان کر دی ہیں
لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾	اس قوم کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿98﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ	اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی اُتارا
مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ	پھر ہم نے اُس کے ذریعے نکالا
نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ	ہر قسم کی نباتات کو
فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا	پھر ہم نے اس سے سبز (شاخ یا کھیتی) نکال دی
نُّخْرِجُ مِنْهُ	(پھر) ہم اس سے نکالتے ہیں
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ	ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دانے
وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا	اور کھجور کے درختوں سے اُس کے گابھے میں سے
قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ	جھکے ہوئے گچھے ہیں اور باغات ہیں

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

الشَّمْسَ	: شمس و قمر، نظامِ شمسی۔
حُسْبَانًا	: حساب و کتاب، محتسب۔
تَقْدِيْرُ	: مقدر، تقدیر۔
الْعَلِيْمِ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
النُّجُوْمَ	: نجم، نجومی، علمِ نجوم۔
لِتَهْتَدُوْا	: ہدایت، ہادیٔ کائنات۔
فِيْ	: فی الحال، فی الحقیقت۔
ظُلُمٰتِ	: بحرِ ظلمات۔
الْبَرِّ	: برّی افواج، بحر و برّ۔
الْبَحْرِ	: بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب۔
فَصَّلْنَا	: تفصیل، مفصل۔
الْاٰيٰتِ	: آیت، آیاتِ قرآنی۔
لِقَوْمٍ	: قوم، اقوام، قومیت۔
اَنْشَاَكُمْ	: نشو نما، انشا پردازی۔
نَّفْسٍ	: نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
وَّاحِدَةٍ	: واحد، احد، توحید، موحّد۔
فَمُسْتَقَرٌّ	: قرار گاہ، قرار پکڑنا۔
مُسْتَوْدَعٌ	: حجۃ الوداع، الوداع کرنا۔
يَفْقَهُوْنَ	: فقہ، فقیہ، فقاہت۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال۔
السَّمَآءِ	: ارض و سما، کتبِ سماویہ۔
مَآءً	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَاَخْرَجْنَا	: خارج، خروج، اخراج۔
نَبَاتَ	: نباتات و جمادات۔
خَضِرًا	: گنبدِ خضریٰ۔
حَبًّا	: حبہ حبہ پائی پائی۔
مُّتَرَاكِبًا	: ترکیب، مرکب، مرکبات۔
النَّخْلِ	: نخل، نخلستان۔
وَّ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
جَنّٰتٍ	: جنت الفردوس، جنات۔

مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا		
انگوروں سے	اور زیتون	اور انار	ایک دوسرے سے ملتے جلتے (ہیں)		
وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط	اُنْظُرُوْٓا [1]	اِلٰى ثَمَرِهٖٓ [2]	اِذَآ		
اور نہیں (بھی) ملتے جلتے	تم سب دیکھو	اس کے پھل کی طرف	جب		
اَثْمَرَ	وَ [3]	يَنْعِهٖ ط [4][2]	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكُمْ [5]	لَاٰيٰتٍ [6][7]
وہ پھل لائے	اور	اس کے پکنے (کی طرف)	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں (ہیں)
لِّقَوْمٍ [8]	يُّؤْمِنُوْنَ (99)	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ [8]	شُرَكَآءَ	
(اس) قوم کے لیے	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اور ان سب نے بنائے	اللہ کے	شریک	
الْجِنَّ	وَ [3]	خَلَقَهُمْ	وَ [3]	خَرَقُوْا	لَهٗ [8][9]
جنوں (کو)	جبکہ	اس نے پیدا کیا ان کو	اور	ان سب نے گھڑ لیے ہیں	اس کے
بَنِيْنَ [10]	وَّبَنٰتٍ [7]	بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	سُبْحٰنَهٗ	وَ	تَعٰلٰى [11]
بیٹے	اور بیٹیاں	علم کے بغیر	(اور) اس کی پاکی (ہے)	اور	وہ بہت بلند (ہے)
عَمَّا [12]	يَصِفُوْنَ ع (100)	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ [7]		
(ان باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	موجد (ہے)	آسمانوں (کا)		
وَالْاَرْضِ ط	اَنّٰى	يَكُوْنُ [13]	لَهٗ [8][9]	وَلَدٌ	
اور زمین (کا)	کیسے	ہو سکتی ہے	اس کی	اولاد	
وَّلَمْ [3]	تَكُنْ [7]	لَّهٗ [8][9]	صَاحِبَةٌ ط [7]	وَ	خَلَقَ
جبکہ نہیں	ہے	اس کی	کوئی بیوی	اور	اس نے پیدا کی
كُلَّ شَيْءٍ ج	وَ	هُوَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (101)	
ہر چیز	اور	وہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ [5]	رَبُّكُمْ ج	لَآ اِلٰهَ [14]	اِلَّا		
یہ ہے اللہ	تمہارا رب	کوئی معبود نہیں	مگر		
هُوَ ج	خَالِقُ [15]	كُلِّ شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ ج [16]		
وہی	پیدا کرنے والا (ہے)	ہر چیز (کا)	تو تم سب عبادت کرو اسی کی		

ع 12 6 18

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

3 وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حالانکہ یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔

4 شروع میں یَا اصل لفظ کا حصہ ہے اس کا ترجمہ وہ نہیں ہے۔

5 ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے جن کو مخاطب کیا جا رہا ہو وہ اگر دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے اور معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

6 لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ بلاشبہ، یقیناً کیا جاتا ہے۔

7 ۃ، ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

8 اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

9 لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

10 یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

11 علامت تَ اور کھڑی زبر جو کہ "ا" کے قائم مقام ہے میں مبالغے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔

12 عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

13 یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

14 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

15 فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

16 وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّالزَّيۡتُوۡنَ	انگوروں کے اور زیتون
وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا	اور انار (جو) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں
وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ	اور نہیں (بھی) ملتے جلتے
اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ	اسکے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے
وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكُمۡ	اور اس کے پکنے (کی طرف)، بے شک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿99﴾	یقیناً نشانیاں ہیں اس قوم کیلئے (جو) ایمان رکھتے ہیں ﴿99﴾
وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ	اور اُنہوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنایا
وَخَلَقَهُمۡ	حالانکہ اُسی نے ان کو پیدا کیا
وَخَرَقُوۡا لَهٗ	اور انہوں نے گھڑ لیے اس کے لیے
بَنِيۡنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ	بیٹے اور بیٹیاں علم کے بغیر
سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى	(حالانکہ) وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿100﴾ ع	(ان) باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿100﴾ ع
بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	(وہی) آسمانوں اور زمین کا موجد ہے
اَنّٰى يَكُوۡنُ لَهٗ وَلَدٌ	اس کی اولاد کیسے ہو سکتی ہے
وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ	جبکہ اُس کی کوئی بیوی نہیں ہے
وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ	اور اُس نے ہر چیز کو پیدا کیا
وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿101﴾	اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿101﴾
ذٰ لِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ ۚ	یہی اللہ تمہارا رب ہے،
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	نہیں کوئی معبود مگر وہی (اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں)
خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ	ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اسی کی عبادت کرو

ع 12 6 18

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- الزَّيۡتُوۡنَ : زیتون۔
- مُشۡتَبِهًا : مشابہ، تشابہ، شباہت۔
- غَيۡرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
- اُنۡظُرُوۡۤا : نظر، نظارہ، منظور نظر۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
- ثَمَرِ، اَثۡمَرَ : ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
- فِىۡ : فی الحال، فی الحقیقت۔
- لِّقَوۡمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
- يُّؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
- شُرَكَآءَ : شرک، شریک، مشرک۔
- الۡجِنَّ : جن وانس، جنات۔
- خَلَقَهُمۡ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
- بَنِيۡنَ : عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر۔
- عِلۡمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- سُبۡحٰنَهٗ : سبحان تیری قدرت۔
- تَعٰلٰى : عالی شان، اللہ تعالیٰ۔
- عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- يَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، صفت۔
- السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
- وَلَدٌ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
- صَاحِبَةٌ : صاحب، صحبت، والد صاحب۔
- كُلَّ، بِكُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔
- شَىۡءٍ : شے، اشیائے خوردونوش۔
- عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
- رَبُّكُمۡ : رب، ربوبیت۔
- لَاۤ : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
- اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت۔
- اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل۔
- خَالِقُ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
- فَاعۡبُدُوۡهُ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

وَهُوَ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ	وَّكِیْلٌ (102)	لَا	تُدْرِكُهُ [1]	الْاَبْصَارُ ز
اور وہ	ہر چیز پر	نگران (ہے)	نہیں	پا سکتیں اُسے	نگاہیں

وَهُوَ	یُدْرِكُ	الْاَبْصَارَ ج [2]	وَ	هُوَ اللَّطِیْفُ [3][4]
اور وہ	وہ پالیتا ہے	نگاہوں (کو)	اور	وہی بہت باریک بین

الْخَبِیْرُ [4] (103)	قَدْ	جَآءَكُمْ	بَصَآئِرُ
خوب خبر دار (ہے)	یقیناً	آچکی ہیں تمہارے پاس	(روشن) دلیلیں

مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنْ [5]	اَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهٖ ج [6]	وَمَنْ
تمہارے رب (کی طرف) سے	پھر جو	دیکھ لے	تو اپنے نفس کے لیے	اور جو

عَمِیَ	فَعَلَیْهَا ط [7]	وَمَآ [8]	اَنَا	عَلَیْكُمْ
اندھا بنا رہا	تو اس پر وبال (ہوگا)	اور نہیں (ہوں)	میں	تم پر

بِحَفِیْظٍ [8] (104)	وَ	كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ [9]
ہرگز نگہبان	اور	اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات

وَ	لِیَقُوْلُوْا [10]	دَرَسْتَ [11]	وَ	لِنُبَیِّنَهٗ [10]
اور	تاکہ وہ سب کہیں	تم نے سیکھ لیا ہے	اور	تاکہ ہم خوب واضح کردیں اسے

لِقَوْمٍ	یَّعْلَمُوْنَ (105)	اِتَّبِعْ	مَآ	اُوْحِیَ
(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں	آپ پیروی کریں	جو	وحی کی گئی ہے

اِلَیْكَ	مِنْ رَّبِّكَ ج	لَآ اِلٰهَ [12]	اِلَّا	هُوَ ج
آپ کی طرف	آپکے رب (کی طرف) سے	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی

وَ	اَعْرِضْ [11]	عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ (106)	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ [13]
اور	آپ منہ پھیر لیجیے	مشرکوں سے	اور اگر	اللہ چاہتا

مَآ	اَشْرَكُوْا ط	وَمَا	جَعَلْنٰكَ	عَلَیْهِمْ
نہ	وہ سب شرک کرتے	اور نہیں	ہم نے بنایا آپ کو	ان پر

حَفِیْظًا ج	وَمَآ [8]	اَنْتَ	عَلَیْهِمْ	بِوَكِیْلٍ [8] (107)
محافظ	اور نہ	آپ	ان پر	ہرگز نگہبان (ہیں)

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

[1] فعل کے شروع میں تـ مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[2] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

[3] هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

[4] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

[5] فـ کا ترجمہ کبھی پھر بھی کیا جاتا ہے۔

[6] اسم کے شروع میں لِـ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

[7] اس کا اصل ترجمہ اس پر ہے۔

[8] بِـ سے پہلے اگر اُسی جملے میں مَا گزرا ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

[9] ات مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

[10] فعل کے شروع میں لِـ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

[11] آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرنے کی ایک حکمت یہ بیان کی گئی ہے کہ کفار اور ضدی قسم کے لوگ یہ کہیں کہ آپ نے یہ قرآن کسی سے سیکھ کر جمع کیا ہے تاکہ اس طرح وہ اور زیادہ گمراہ ہوں۔

[12] لَآ کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

[13] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کے لیے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کے لیے ● کالا رنگ: اصل لفظ کے لیے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾	اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿102﴾
لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز	اسے نگاہیں نہیں پا سکتیں
وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ج	اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے
وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿103﴾	اور وہی نہایت باریک بین خوب خبردار ہے۔ ﴿103﴾
قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ	یقیناً تمہارے پاس (روشن) دلیلیں آچکی ہیں
مِنْ رَّبِّكُمْ ج فَمَنْ	تمہارے رب کی طرف سے، پھر جو (آنکھیں کھول کر)
اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ج	دیکھ لے تو (اس نے) اپنے نفس کے لیے (بھلا کیا)
وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ط	اور جو اندھا بنا رہا تو اس پر (اس کا وبال) ہے
وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾	اور میں تم پر ہرگز نگہبان نہیں ہوں۔ ﴿104﴾
وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر آیات بیان کرتے ہیں
وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ	اور تاکہ وہ (کافر یہ) کہیں تم نے (کسی سے) سیکھ لیا ہے
وَلِنُبَيِّنَهٗ	اور تاکہ ہم اُسے خوب واضح کر دیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾	ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ ﴿105﴾
اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ	آپ (اس کی) پیروی کریں جو وحی کی گئی ہے
اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ج	آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج	کوئی معبود نہیں مگر وہی
وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾	اور آپ مشرکوں سے کنارہ کر لیجیے۔ ﴿106﴾
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ط	اور اگر اللہ چاہتا (تو) وہ شرک نہ کرتے
وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ج	اور ہم نے آپ کو ان پر محافظ نہیں بنایا
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾	اور نہ آپ اُن پر ہرگز نگہبان ہیں۔ ﴿107﴾

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

وَ : شان وشوکت، رحم وکرم۔
عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔
وَّكِيْلٌ : وکیل، وکالت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم۔
تُدْرِكُهُ : فہم وادراک، تدارک۔
الْاَبْصَارُ : سمع وبصر، بصارت، تبصرہ۔
اللَّطِيْفُ : لطف وکرم، لطیف۔
الْخَبِيْرُ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار۔
مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
فَلِنَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، تنفس۔
بِحَفِيْظٍ : حفاظت، محافظ، محفوظ۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
نُصَرِّفُ : صرفِ نظر، مصروف۔
الْاٰيٰتِ : آیت، آیاتِ قرآنی۔
لِيَقُوْلُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔
دَرَسْتَ : درس وتدریس، مدرسہ۔
لِنُبَيِّنَهٗ : بیان، دلیل بین، مبیّنہ۔
لِقَوْمٍ : قوم، اقوام، قومیت۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اِتَّبِعْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
اِلَيْكَ : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
رَبِّكَ : رب، ربوبیت، مربی۔
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ۔
عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم۔
بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَ	لَا تَسُبُّوا [1]	الَّذِينَ	يَدْعُونَ
اور	تم سب گالی مت دو	(ان کو) جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں

مِنْ دُونِ اللّٰهِ [2]	فَيَسُبُّوا	اللّٰهَ [3]	عَدْوًا
اللہ کے سوا	تو وہ سب گالی دیں گے	(اللہ کو)	زیادتی کرتے ہوئے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	كَذٰلِكَ [4]	زَيَّنَّا	لِكُلِّ أُمَّةٍ [5]
علم کے بغیر	اسی طرح	ہم نے مزین کر دیا	ہر فرقے کے لیے

عَمَلَهُمْ ص [6]	ثُمَّ	إِلٰى رَبِّهِمْ [6]	مَّرْجِعُهُمْ [6]
ان کا عمل	پھر	اپنے رب کی طرف	ان کا لوٹنا (ہے)

فَيُنَبِّئُهُمْ [6]	بِمَا [7]	كَانُوا	يَعْمَلُونَ (108)
تو وہ خبر دے گا انہیں	(اس) کی جو	وہ سب تھے	وہ سب عمل کرتے

وَ	أَقْسَمُوا	بِاللّٰهِ [7]	جَهْدَ	أَيْمَانِهِمْ [6]
اور	ان سب نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ کر کے	اپنی قسموں (کو)

لَئِنْ	جَآءَتْهُمْ [5]	آيَةٌ [5][8]	لَّيُؤْمِنُنَّ [9]	بِهَا ط [7]
واقعتاً اگر	آئے ان کے پاس	کوئی نشانی	ضرور بالضرور وہ ایمان لے آئیں گے	اس پر

قُلْ	إِنَّمَا [10]	الْآيٰتُ [5]	عِنْدَ اللّٰهِ	وَمَا [11]
آپ کہہ دیجیے	بیشک صرف	نشانیاں (تو)	اللہ کے پاس (ہیں)	اور کیا (چیز)

يُشْعِرُكُمْ لا [12]	أَنَّهَآ	إِذَا	جَآءَتْ [5]	لَا يُؤْمِنُونَ (109)
معلوم کرواتی ہے تمہیں	کہ بیشک وہ	جب	آجائیں (پھر بھی)	نہ وہ سب ایمان لائیں گے

وَ	نُقَلِّبُ	أَفْئِدَتَهُمْ [6]	وَ	أَبْصَارَهُمْ [6]
اور	ہم پھیر دیں گے	انکے دلوں (کو)	اور	انکی آنکھوں (کو)

كَمَا [11][4]	لَمْ	يُؤْمِنُوا [13]	بِهٖٓ [7]	أَوَّلَ مَرَّةٍ [5]
جس طرح	نہیں	وہ سب ایمان لائے	اس (قرآن) پر	پہلی مرتبہ

وَّ	نَذَرُهُمْ [6]	فِيْ طُغْيَانِهِمْ [6]	يَعْمَهُونَ (110)
اور	ہم چھوڑ دیں گے انہیں (کہ)	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے رہیں گے

ع 13 10 19

قرآنی الفاظ کی ضروری وضاحت

1 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وا ہو تو اس میں سب کیلیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

2 اگر مِنْ کے بعد لفظ دُوْنِ ہو تو مِنْ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

3 فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

4 كَ اسم کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

5 ة، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، عموماً ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔

6 هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

7 بِ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

8 ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، ترجمہ ایک یا کوئی کیا جاتا ہے

9 فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

10 إِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یوں ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے یعنی اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے۔

11 مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

12 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

13 لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ	اور (اے مسلمانو! انہیں) تم گالی مت دو جنہیں
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	یہ (لوگ) اللہ کے سوا پکارتے ہیں
فَيَسُبُّوا اللّٰهَ	پس (کہیں) یہ اللہ کو گالی (نہ) دے بیٹھیں
عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ	زیادتی کرتے ہوئے نادانی میں
كَذٰلِكَ زَيَّنَّا	اسی طرح ہم نے مزین کر دیا
لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪	ہر فرقے کے لیے اُن کے عمل کو
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ	پھر اپنے رب کی طرف اُن کا لوٹنا ہے
فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾	تو وہ خبر دے گا انہیں اسکی جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿108﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ	اور اُنہوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ	اپنی قسموں کو پختہ کر کے
لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ	واقعی اگر اُنکے پاس کوئی نشانی آئے
لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ؕ	(تو) ضرور بالضرور وہ اُس پر ایمان لے آئیں گے
قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے بیشک نشانیاں (تو) صرف اللہ کے پاس ہیں
وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا	اور آپ کو کیا خبر کہ بیشک جب وہ (نشانیاں)
جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾	آ بھی جائیں (پھر بھی) یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿109﴾
وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ	اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو پھیر دینگے
كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ	جس طرح یہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے
اَوَّلَ مَرَّةٍ	پہلی مرتبہ (ویسے ہی پھر بھی نہ لائیں گے)
وَّنَذَرُهُمْ	اور ہم اُنہیں چھوڑ دیں گے (کہ)
فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع	وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ ﴿110﴾ ع

ع 13 10 19

قرآنی الفاظ کا اُردو استعمال

- وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔
- لَا : لاتعداد، لاعلم، لاجواب۔
- تَسُبُّوا : سب و شتم کرنا۔
- يَدْعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو۔
- مِنْ : منجانب، من حیث القوم۔
- عَدْوًا : عدوّ، اعداء، عداوت۔
- بِغَيْرِ : بغیر اجازت، بغیر علم۔
- عِلْمٍ : علم، عالم معلوم، تعلیم۔
- زَيَّنَّا : زیب و زینت، مزیّن۔
- لِكُلِّ : الحمدللہ، لہٰذا۔
- لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- اُمَّةٍ : امت محمدیہ، امتی۔
- عَمَلَهُمْ : عمل، عامل، معمول۔
- اِلٰى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
- رَبِّهِمْ : رب، ربوبیت۔
- مَّرْجِعُهُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- فَيُنَبِّئُهُمْ : نبی، نبوت، انبیا۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- اَقْسَمُوْا : قسم کھانا، قسمیں۔
- جَهْدَ : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
- اٰيَةٌ : آیت، آیات قرآنی۔
- لَّيُؤْمِنُنَّ : امن، ایمان، مؤمن۔
- قُلْ : قول، اقوال، مقولہ۔
- عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ۔
- يُشْعِرُكُمْ : عقل و شعور، لاشعور۔
- نُقَلِّبُ : اقلاب، قلب مکانی۔
- اَبْصَارَهُمْ : سمع و بصر، بصارت، مبصر۔
- مَرَّةٍ : روزمرہ کا معمول۔
- فِيْ : فی الحال، فی سبیل اللہ۔
- طُغْيَانِهِمْ : طاغوت، طغیانی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کے لیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

تعارف و مقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ﴾ سورۃ القمر: 17

اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اس کے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے۔ تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے۔

جس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا۔

6 گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

7 قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

8 انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

9 پاور پوائنٹ سلائیڈز کے ذریعے قرآن فہمی کو آسان بنانا۔ (الحمد للہ مکمل قرآن کریم تیار ہے، اساتذہ کرام اسے حاصل کر سکتے ہیں۔)

10 عامۃ المسلمین کو احکامِ الٰہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس عظیم کارِ خیر میں شریک ہوسکتے ہیں، جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں ''بیت القرآن'' کا منفرد اور آسان ترجمہ ''مصباح القرآن'' اور ''تجویدی قاعدہ'' متعارف کروائیں، اسے مفت تقسیم فرمائیں اور اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے اصحابِ خیر ہر ممکن تعاون فرمائیں، جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' (رجسٹرڈ) لاہور، پاکستان